ماہنامہ عبقری لاہور ®

جون 2015ء شعبان المعظم رمضان المبارک 1436ھ

قیمت 45 روپے

رمضان کریم

یا فتاح یا رزاق کا کرشمہ

سورۃ والضحیٰ، یا قہار اور محمد رسول اللہ کے تیر بہدف فوائد

صرف 2 پیالوں پر عمل کیجئے اور رمضان گزاریئے

پسینہ کی بدبو اور پاؤں سے پانی چھوٹنے کا

موٹاپے اور بڑھے پیٹ کیلئے لاجواب نسخہ خاص

رمضان میں اپنی کا ساتھ کیجئے فریش و تندرست

رمضان المبارک میں گلیسرین کا آسان ٹوٹکہ

آنکھوں سے محروم ایک لڑکے کی بینائی لوٹ آئی

گرمی کے سر درد سے نجات کا انوکھا ٹوٹکہ

رمضان میں اور دعا مانگیں اور پائیں

رمضان المبارک روحانی و جسمانی ہوگئے

افطار آخر کھجور سے کیوں! فوائد و کمالات

سخت گرمیاں اور صدیوں کے آزمودہ ٹوٹکے

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

عبقری جسمانی وروحانی ... فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوب، جناب حکیم محمد رمضان چغتائی

زیر سرپرستی: حضرت مولانا [illegible] (ملتان) حضرت [illegible]

شمارہ نمبر 12 | جلد نمبر 9 | جون 2015ء شعبان، رمضان المبارک 1436ھ

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور جون 2015ء

(ایڈیٹر) شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 45 روپے | سالانہ ممبر شپ 900 روپے | بیرون ملک سالانہ 63 امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

فرمان قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ: "مجھ سے اکثر پوچھا جاتا ہے کہ پاکستان کا طرز حکومت کیا ہوگا؟ پاکستان کے طرز حکومت کا تعین کرنے والا میں کون ہوتا ہوں۔ مسلمانوں کا طرز حکومت آج سے تیرہ سو سال قبل قرآن کریم نے وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا تھا۔ الحمد للہ قرآن مجید ہماری رہنمائی کے لیے موجود ہے اور قیامت تک موجود رہے گا۔"
(خطاب: آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس منعقدہ 15 نومبر 1942ء)

نہیں ہے نا امید اقبال اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی
حسن کردار سے نور مجسم ہو جا
کہ ابلیس بھی تجھے دیکھے تو مسلمان ہو جائے

(ڈاکٹر محمد علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ)

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری ٹرسٹ جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں ماہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری ٹرسٹ کے دفتر چیزیں جلدی کرائیں۔ شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

حضرت حکیم صاحب سے ملاقات کیلئے آنے سے پہلے

صرف اس نمبر 0322-4688313 پر وقت لیکر آئیں۔ حضرت حکیم صاحب صرف (پیر، منگل، بدھ، جمعرات) کو ملاقات کرتے ہیں۔ بغیر وقت لیئے آنے والے حضرات سے معذرت، بحث سے گریز کریں۔ وقت پر نہ آنے والے حضرات کی باری کینسل ہو جائیگی یہ شیڈول تمام ملاقاتیوں کیلئے ہے۔ (روحانی و جسمانی دونوں)

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ ہیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں وہ محفوظ ہونگی اور ادارہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! فرنٹ، بوسیدہ اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت دامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے

فون / فیکس 042-37425801-37425802-37425803 042-37552384-37597605-37586453 | E mail:contact@ubqari.org

وحشت سفر سے مامون: اِنَّهٗ لَقَوِیٌّ اگر روزانہ اس کو کسی پرچہ پر لکھ کر باندھ کر رکھ کر سفر کرے تو مجھے قوت اور ہدایت و حفاظت ملی ہوگی اور اگر مسافر روزانہ سات بار پڑھ کر مجھ پر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے گا۔

مسکرا کر دیکھنا بھی صدقہ ہے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو خاص طور پر نعمتیں اس لیے دیتے ہیں تاکہ وہ لوگوں کو نفع پہنچائیں۔ جب تک وہ لوگوں کو نفع پہنچاتے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو ان نعمتوں میں بنی رکھتے ہیں اور جب وہ ایسا کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے نعمتیں لے کر دوسروں کو دے دیتے ہیں۔ (طبرانی، حلیۃ الاولیاء، جامع صغیر) ☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارا اپنے (مسلمان) بھائی کیلئے مسکرانا صدقہ ہے تمہارا کسی کو نیکی کا حکم کرنا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے کسی بھولے ہوئے کو راستہ بتانا صدقہ ہے کمزور نگاہ والے کو راستہ دکھانا صدقہ ہے پتھر، کانٹا، ہڈی (وغیرہ) کا راستہ سے ہٹا دینا صدقہ ہے اور تمہارا اپنے ڈول سے اپنے بھائی کے ڈول میں پانی ڈال دینا صدقہ ہے۔ (ترمذی) ☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دنیا میں کسی پریشان حال کی پریشانی کو دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی آخرت کی پریشانی دور فرمائیں گے اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کے عیب پر پردہ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ آخرت میں اس کے عیب پر پردہ ڈالیں گے۔ جب تک آدمی اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتے رہتے ہیں۔ (مسند احمد) ☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کون سے مسلمان کا اسلام افضل ہے؟ ارشاد فرمایا: جس (مسلمان) کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری)

ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

رمضان المبارک کے عہدو پیماں

یقین جانیے! اگر ہر مالدار شخص اپنی پوری زکوٰۃ اور پورا عشر اور زکوٰۃ کے مکمل شرعی احکامات پوچھ پوچھ کر ادا کرے تو پورے معاشرے میں ایک بھی غریب نہ رہے کیونکہ ہمارے معاشرے میں اتنے بڑے بڑے مالدار ہیں جن کی دولت کا شاید ہم گمان تو کجا شاید لفظ تصور استعمال کریں تو بھی تصور نہیں ہوسکتا۔۔۔ اتنے مالدار ہیں! اگر یہ تمام مالدار اپنے مال کو بڑھتا چاہتے ہیں بچانا چاہتے ہیں اور بہت زیادہ مال سے مالدار اور زیادہ مالدار یعنی ہزار سے لاکھ لاکھ سے کروڑ کروڑ سے ارب اور ارب سے کھرب بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ بڑھانا چاہتے ہیں یہ ایک نہیں سینکڑوں نہیں ہزاروں لاکھوں مثالیں ہیں اور اس عمل کو جنہوں نے بھی کیا اور محنت کی ان کی زندگی میں کامیابیاں، عزتیں، شان و شوکتیں اور ان کی نسلوں میں راحتیں ملیں۔ ایک شخص مجھے ملے میں ان کو نہیں جانتا تھا اس نے تعارف کروایا تو میں نے ان کے باپ دادا کی دولت جاگیرداری کا تذکرہ سنا ہوا تھا تو مجھے کہنے لگا آپ کو شاید پتہ ہو کہ میں اس وقت مالدار نہیں ہوں۔۔۔ بہت مفلس ہوں۔۔۔ اگر مفلسی سے نیچے کی کوئی بات ہے تو آپ یقین کرلیں۔ میں ایک دم چونکا۔۔۔ اور حیران ہوا کیوں؟ کہنے لگے میں نے سارے اسباب پر نظر ڈالی تو پتہ یہ چلا کہ میرے بڑے زکوٰۃ اور عشر نہیں دیتے تھے۔ بس۔۔۔ یہی چیز ایسی تھی جو آئندہ آنے والی نسلوں کو لے ڈوبی ہماری نسلوں سے مال و دولت، جاگیر، جائیداد اور بیٹھکیں کیسے گئیں مجھے پتہ نہیں۔۔۔ ایسے گئیں ایسے گئیں کہ جیسے تیز ہواؤں سے بادل چلے جاتے ہیں۔ ایک صاحب مجھے کہنے لگے کہ میں نے اپنی نسلوں کو وصیت کی ہے۔ خیال کرنا زکوٰۃ اور عشر کبھی نہ چھوڑنا کیونکہ میں نے اپنے باپ اور دادا میں یہی دیکھا اور اپنے دادا سے سنا کہ اس کا باپ دادا بھی یہی عمل یعنی مکمل اور پوری زکوٰۃ اور پورا عشر۔۔۔ یعنی پورے مسئلہ کی تحقیق کرکے اور پورا ادا کرنا۔ میں نے اپنی نسلوں کو کہا ہے کہ اگر فقیر تنگدست اور غریب بننا چاہتے ہو تو پھر چاہے چھوڑ دو۔ ورنہ زکوٰۃ اور عشر نہ چھوڑنا۔۔۔ تمہیں کائنات کی کوئی طاقت فقیر نہیں کرسکتی۔ قارئین! رمضان۔۔۔ جسم کا صدقہ، مال کا صدقہ، خواہشات کا صدقہ، چاہتوں کا صدقہ، بھوک کا صدقہ، پیاس کا صدقہ، نظروں کا صدقہ، کانوں کا صدقہ، زبان کا صدقہ یہ سب صدقے تو نبی کا مہینہ ہے اور پھر گرمی کا رمضان اور گرمی بھی ایسی کہ جو بتا دے کہ واقعی میں گرمی ہوں۔ تو رمضان کے اس مہینے میں آپ اور میں۔۔۔ زکوٰۃ اور عشر کے بارے میں سوچیں اور ایسا سوچیں کہ ہماری سوچیں عمل کا ذریعہ بن جائیں۔ یقین جانیے! کبھی بھی غربت اور تنگدستی، فقر اور فاقہ، مفلسی اور فقیری آپ کا دروازہ نہیں کھٹکھٹائے گی۔ خیال کرنا کہیں زکوٰۃ دینے والے کہیں زکوٰۃ لینے والے نہ بن جائیں۔ میرے سامنے بے شمار کیس ہیں، خونریزی، قتل و غارت، مقدمات، گھریلو مشکلات، الجھنیں، زندگی کے مسائل اور ناکامیاں ان لوگوں کا مقدر بن گئی ہیں جنہوں نے یہ غلطی کی کہ تھے تو زکوٰۃ دینے والے اور دونوں ہاتھوں سے زکوٰۃ و عشر لیا اور زندگی اور نسلوں کو بربادی کی طرف لے گئے۔ رمضان المبارک میں کوشش کریں ہم کثرت سے اپنی نظروں کو، زبان کو، دل کو، کانوں کو، آنکھوں کو، سوچوں کو، جذبوں کو، چاہتوں کو، وجدان کو، ارادوں کو۔۔۔ ان سب چیزوں کو استغفار پر لگائیں یعنی استغفار یہ ہے کہ گزشتہ جو ہوگیا اس پر تو معافی ہے آئندہ نہیں کریں گے اور پورے رمضان میں جسم کے ان سارے حصوں اور کیفیات کو اس عہدو پیماں پر لگائیں۔ پھر دیکھیں یہ رمضان شاندار رمضان ہوگا اور ایسا شاندار کہ ہم سوچ ہی نہیں سکتے۔ آئیے! ہم سب عہد کریں کہ اس رمضان میں اپنے لیے دعائیں کم اور غیروں کیلئے، دین کے دشمنوں کیلئے، ملک کے دشمنوں کیلئے، جان و مال، عزت و آبرو اور نسلوں کے دشمنوں کیلئے زیادہ دعائیں کریں گے۔ ہم عہد کریں اس رمضان ہمارے مزاج میں خیر خواہی، رواداری اپنوں کیلئے بھی اور غیروں کیلئے بھی اور زیادہ بڑھتی چلی جائے اور کہیں زیادہ اس میں اضافہ ہوتا چلا جائے اور ہاں یاد رکھیے گا۔۔۔!!! اس رمضان میں افطار کے وقت اور قبولیت کے وقت اگر ہو سکے تو چھوٹے بچوں کو اپنی آمین میں ضرور شامل کیجئے گا ان کی آمین سات آسمانوں سے اوپر جاتی ہے یقین نہ آئے تو پورے رمضان میں آزما کر دیکھ لیں۔۔۔!!!

ہفتہ وار درس سے انتخاب

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم

غلامی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حقیقی چین

درس روحانیت و امن

حضرت آمنہ، سرورِ کونین ﷺ اور ام ایمن رضی اللہ عنہا پر مشتمل یہ مختصر سا قافلہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قبر کی زیارت کے بعد مکہ واپسی کیلئے چل پڑا۔ راستے میں حضرت بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا واصل بحق ہو گئیں۔ تجہیز و تکفین کے بعد ام ایمن رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ مجھے سسکیوں کی آوازیں آئیں، میں نے جا کر دیکھا تو عجیب منظر تھا کہ چھ سال کا معصوم بچہ ماں کی قبر سے لپٹا ہوا ہے اور وہ عظیم بچہ تو محمد ﷺ ہی ہے جو اپنا حالِ دل قبر میں لیٹی ماں کو سنا رہے ہیں۔ ام ایمن رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے اس چھ سال کے معصوم محمد ﷺ کو قبر سے الگ کیا لیکن وہ ایسا چپکا ہوا تھا جیسے کہ بچہ اپنی ماں سے چپکا ہوا ہوتا ہے۔۔۔ایسے بچے کو کوئی شعور ہی نہیں ہوتا۔ میرا وجدان کہتا ہے کہ شاید ماں کے آخری الفاظ بھی یہی ہوں گے کہ بیٹا بڑی روح کو موت نے آلیا ہے! ہر شخص نے دنیا سے رخصت ہو جانا ہے! بیٹا میں تیری پیشانی میں بہت نور دیکھ رہی ہوں! اللہ پورے عالم میں تجھے چمکائے گا! اور یہ حقیقت ہے کہ جو چمکنے والے کے ساتھ لگ جائے گا اللہ اس کو بھی چمکا دے گا، جو چمکنے والے کے ساتھ وفا کرے گا اس کی قسمت کا ستارہ بھی دنیا و آخرت میں چمک جائے گا۔

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے
کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

چھ سال کے معصوم محمد ﷺ نے تین دن تک کچھ کھایا پیا نہیں۔ ماں کی یاد انہیں مسلسل تڑپائے جا رہی تھی۔ ام ایمن رضی اللہ عنہا نے انہیں گود میں اٹھایا تو قبر کی مٹی ان کے مبارک جسم پر لگی ہوئی تھی، اٹھا کر سینے سے چمٹا لیا اور وہاں سے لے گئی اور پھر ستاون سال بعد میرے آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام حج پر تشریف لے جا رہے تھے۔ جب ابواء مقام پر پہنچے تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سارے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو بٹھایا، خود ماں کی قبر پر گئے اور گھٹنوں میں سر دے کر گھنٹوں روئے۔ ستاون سال کے بعد ماں کی یاد میں ماں کی محبت میں گھنٹوں روئے!!

میرے محترم دوستو! اس ہستی سے بڑھ کے کوئی وفادار ہوگا؟ جس نے بے سروسامانی کے عالم میں یتیم ہونے کے باوجود اپنوں کی جھڑکیاں، گالیاں سہہ کر یہ دین ہم تک پہنچایا! اب آپ بتائیں کہ ہمیں کس سے وفا کرنی چاہیے؟ خود سوچیں! کہ ہم نے اس ہستی ﷺ سے جفا کر کے کتنا بڑا نقصان کیا ہے؟ ہم نے بے وفائی کر کے اپنے آپ کو کتنا بڑا دھوکہ دیا ہے۔ اس رحمت والے نبی ﷺ کا دامن پکڑنے سے برکتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں، رحمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

ولادت سے قبل حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ہوا چھ سال کے تھے کہ بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بھی انتقال فرما گئیں۔ کچھ عرصہ کے بعد حضرت عبدالمطلب بھی رخصت ہو گئے! پھر محبت کرنے والا اور باوفا ساتھی آپ کے مشفق و مربی چچا ابوطالب بھی داغِ مفارقت دے گئے۔ دادا اور چچا کا سایہ شفقت نہ رہا لیکن آپ پر جو امت کا غم تھا وہ ان سب سے بڑھ گیا تھا، امت کیلئے سسکیاں لیتے رہے! روتے رہے! لیکن اس بے وفا امت نے اس غم گسار نبی ﷺ کے ساتھ کیا کیا؟

قلب میں سوز نہیں روح میں احساس نہیں
پیغامِ محمد ﷺ کا تمہیں کچھ بھی پاس نہیں

شادی بیاہ میں بے جا اسراف: ہمارے رشتے داروں میں ایک شادی ہوئی تو میں نے چونکہ اپنے شیخ سیدی مرشدی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ سے سنا تھا اس وقت کوئی سمجھ بوجھ تو تھی نہیں، میں نے ایسے ہی کہہ دیا ''ماسی کہ شادی میں مدینے والے کو بھی بلایا ہے؟'' تو مجھے وہ جواب ابھی تک یاد ہے، وہ کہنے لگی کہ مولوی تو نے ہمارا دماغ خراب کر دیا ہے! تو ہماری خوشیوں کے اندر پتہ نہیں کیا باتیں کرتا ہے! ایک دن مجھے ایک صاحب نے بتایا کہ ہم نے اپنی ہمشیرہ کی شادی بڑی دھوم دھام سے اور عالیشان طرح سے کی۔ تقریباً چوبیس لاکھ روپے اس کی شادی پر لگائے اور اب معاملہ طلاق پر پہنچا ہوا ہے تو میں سوچنے لگا کہ آخر اچھی شادی کس کو کہتے ہیں؟ اور ہمارے معاشرے میں اچھی شادی کون سی ہوتی ہے؟ میں نے بعد میں تجزیہ کیا کہ بیٹیوں کو سکھ اور چین بے جا اسراف کی وجہ سے نہیں ملتا۔

تو رسول اللہ ﷺ کی غلامی میں ہی ملتا ہے۔ آج تک کسی نے اس کے علاوہ چین نہیں پایا۔ میرے نبی ﷺ تو امن کے پیمبر تھے۔ ایمان تو سلامتی کا نام ہے۔ ایمان تو امن کا نام ہے۔ شتنا، جو آپ ﷺ کی دایہ تھیں ان کے نام میں خیر کا پہلو ہے، حلیمہ رضی اللہ عنہا جو آپ ﷺ کی رضاعی والدہ ہیں ان کا نام حلم سے ہے، آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو آپ ﷺ کی حقیقی والدہ ہیں ان کا نام امن سے ہے۔ سرورِ کونین ﷺ ہر طرف سے امن لے کر آئے ہیں! سکون لے کر آئے ہیں! امت کیلئے چین لے کر آئے ہیں! کملی والے ﷺ کے دامن کو جو تھام کر نہیں چلے گا اس کو امن کیسے مل سکتا ہے! سکون کیسے مل سکتا ہے! اللہ والو! اللہ نے زندگی میں جو موقع دیا ہے یہ پہلا اور آخری موقع ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور اس کملی والے سے وفا کر لیں۔ اپنی خوشیوں میں، اپنے غم میں کملی والے ﷺ کو نہ بھولیں۔ اگر اللہ نے آپ کو مال کی وسعت دی ہے تو اس مال کی وسعت میں کملی والے ﷺ کو نہ بھولیں۔ اگر اللہ نے آپ کو اقتدار کی وسعت دی ہے تو اس وسعت میں آقا کملی والے ﷺ کو نہ بھولیں۔ اگر اللہ نے آپ کو غربت اور تنگدستی دی ہے تب بھی غمگین نہ ہوں بلکہ وہ نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے لائیں، جب جبلِ ثور میں آٹھ سال کا بچہ بکریاں چرا رہا ہے اور ان کے سر پر کپڑا ہے نہ پاؤں میں جوتا ہے۔ (جاری ہے)

درس سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس الفاظ نہیں نہ ہی الفاظ کا مجموعہ ہیں جو آپ کو دعائیں لکھ سکوں مگر الحمدللہ کیفیات ضرور ہیں جن کی قلم محتاج نہیں اللہ کریم آپ کو عزتوں کی دنیا سدا عطا رکھے۔ آپ کا ہر درس توجہ اور دھیان سے سنتی ہوں۔ درس نے میری بہت سی مشکلات حل کی ہیں۔ ابھی کل ہی آپ کا درس سنا جس میں آپ نے درس جذبات سے پُر دیا تھا کہ ہمیں ہر وقت اپنے جذبات کو پرکھتے رہنا چاہیے اس کو سننے کے بعد میں اللہ تعالیٰ کے آگے جھک گئی اور اللہ کے پاس گئی دروازہ بند تھا مگر میں نے کھٹکھٹایا بہت زور زور سے کھٹکھٹایا میں اکیلی نہیں تھی میرے ساتھ میری زندگی کے غلیظ آنسو اور برے جذبات بھی ساتھ تھے پھر ہم سب تھک گئے اور بیٹھ گئے پھر بھی دروازہ نہ کھلا پھر آنسو بھی (باقی صفحہ 5 پر)

مچھروں سے حفاظت کا لاجواب ٹوٹکہ: جسم پر سرسوں کا تیل لگا لینے سے مچھروں کا ڈنگ جسم پر اثر نہیں کرتا بلکہ مچھر اور پسو قریب نہیں آتے۔

آنکھوں سے محروم ایک لمحے میں بینا ہوگئے

ابولبیب شاذلی

قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جنگ بدر میں ان کی آنکھ میں زخم لگا تو ان کی پتلی ان کے رخسار پر لٹک گئی اس کے بعد آپ ﷺ نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور اپنی ہتھیلی مبارک اس آنکھ کے ڈھیلے پر رکھی پھر اس کو دبادیا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ مسجد میں قرأت فرماتے اور قرأت کے ساتھ آواز بلند کرتے، قریش کے کچھ لوگوں کو یہ بات بڑی ناگوار گزرتی تو وہ اس لیے کھڑے ہوئے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کو پکڑلیں اچانک ان لوگوں کے ہاتھ ان کی گردنوں سے چمٹ گئے اور وہ ایسے اندھے ہوگئے کہ انہیں کچھ نظر نہیں آتا تھا تو یہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ اے محمد ﷺ ہم آپ ﷺ کو اللہ اور رشتہ داری کا واسطہ دیتے ہیں راوی کہتے ہیں قریش کے جتنے خاندان تھے سبھی سے حضور نبی اکرم ﷺ کی رشتہ داری تھی تو حضور نبی کریم ﷺ نے دعا کی یہاں تک کہ ان کا یہ روگ کٹ گیا تو سورۂ یٰسین کی پہلی آیات اتریں جن کا ترجمہ یہ ہے: "یٰسین قسم ہے قرآن باحکمت کی کہ بیشک آپ منجملہ پیغمبروں کے ہیں اور سیدھے رستہ پر ہیں یہ قرآن خدائے زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے کہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادے نہیں ڈرائے گئے تھے سو اسی سے یہ بے خبر ہیں ان میں سے اکثر لوگوں پر تقدیری بات ثابت ہوچکی ہے سو یہ لوگ ہرگز ایمان نہ لاویں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں پھر وہ ٹھوڑیوں تک اڑ گئے ہیں جس سے ان کے سر اوپر کو اٹھ رہے ہیں اور ہم نے ایک آڑ ان کے سامنے کردی اور ایک آڑ ان کے پیچھے کردی جس سے ہم نے ہر طرف سے ان کو پردوں میں گھیر دیا سو وہ نہیں دیکھ سکتے اور ان کے حق میں آپ کو ڈرانا یا نہ ڈرانا دونوں برابر ہیں یہ ایمان نہ لاویں گے۔" راوی کہتے ہیں کہ ان لوگوں میں سے کوئی ایک بھی اسلام نہیں لایا تھا۔

قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک کمان ہدیہ دی گئی وہ کمان آپ ﷺ نے جنگ احد میں مجھے دی میں نے حضور نبی کریم ﷺ کے سامنے اس سے تیراندازی کی یہاں تک کہ اس کا کنارہ ٹوٹ گیا اور میں اپنے اس مقام سے جو آپ ﷺ کے سامنے تھا نہیں ہٹا۔ میرے چہرہ پر تیر لگنے لگے جب کبھی آنے والے تیروں میں سے کوئی تیر آپ ﷺ کی طرف جاتا ہوتا تو میں اپنا چہرہ اور اپنا سر اس طرف کردیتا تاکہ میں آپ ﷺ کے چہرہ مبارک کو بچاؤں چونکہ کمان ٹوٹ چکی تھی میں تیراندازی نہ کرسکتا تھا، ان تیروں میں سے آخری تیر سے (جو میری آنکھ پر لگا) میری آنکھ کی پتلی میرے رخسار پر بہہ گئی اور ساری چور چور ہوگئی۔ میں نے اپنی آنکھ کے ٹکڑوں کو اپنی ہتھیلی میں لیا اور حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آیا پس اس کو آپ ﷺ نے دیکھا آپ ﷺ کی دونوں مبارک آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے اور ارشاد فرمایا: اے میرے اللہ! قتادہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے تیرے نبی (ﷺ) کے چہرہ کو اپنے چہرہ سے بچایا ہے تو اس کی دونوں آنکھوں والا بنادے اور بینائی میں انتہائی تیزی پیدا کردے چنانچہ ان کی دونوں آنکھیں نہایت اچھی ہوگئیں اور بینائی میں بھی تیز ہوگئیں۔ قتادہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے جنگ بدر میں ان کی آنکھ میں زخم لگا تو ان کی پتلی ان کے رخسار پر لٹک گئی اس کے بعد آپ ﷺ نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور اپنی ہتھیلی مبارک اس آنکھ کے ڈھیلے پر رکھی پھر اس کو دبادیا پھر یہ نہیں محسوس کیا جاسکتا تھا کہ ان کی کونسی آنکھ جاتی رہی تھی۔

حضرت عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ جنگ احد میں حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھ زخمی ہوگئی اس آنکھ پر حضور نبی اکرم ﷺ نے اپنے دہن مبارک کا لعاب لگایا وہ آنکھ ان کی دونوں آنکھوں میں سے زیادہ اچھی ہوگئی۔

رفاعہ بن رافع نے بیان کیا کہ جنگ بدر میں مجھے تیر لگا اور اس نے میری آنکھ پھوڑ دی اس میں آپ ﷺ نے اپنا لعاب مبارک لگادیا اور میرے لیے دعا فرمائی تو میری آنکھ میں کچھ بھی تکلیف نہیں رہی۔

ایک سلامانی اپنی ماں سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے ماموں حبیب بن فویک نے ان سے بیان کیا تھا کہ حبیب بن فویک کے والد ان کو لے کر حضور نبی اکرم ﷺ کے پاس گئے ان کی یعنی میرے والد کی دونوں آنکھوں کی پتلیاں سفید تھیں جس کی وجہ سے کچھ نظر نہ آتا تھا تو میرے باپ نے کہا کہ میں اپنے اونٹ کو چال سکھا رہا تھا کہ میرا پیر سانپ کے انڈے پر پڑ گیا اور میری بینائی جاتی رہی آپ ﷺ نے ان کی دونوں آنکھوں پر دم کیا تو وہ بینا ہوگئے۔ راوی کہتے ہیں کہ یہ سوئی میں دھاگہ پروتے تھے وہ اسی سال کے تھے اور ان کی آنکھ اسی طرح سفید تھی۔

سعید بن ابراہیم نے بیان کیا کہ زنیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روم کی رہنے والی تھیں (یعنی عیسائی) یہ اسلام لے آئیں تو ان کی بینائی جاتی رہی مشرکین نے کہا اسے لات و عزیٰ نے اندھا کردیا ہے۔ زنیرہ نے کہا میں نے لات و عزیٰ کا انکار کردیا تو اللہ پاک نے اسی وقت ان کی بینائی لوٹادی۔

(بقیہ: دروس سے فیض پانے والے)

ہوا کے ساتھ آگئے اور ہم [illegible] کے ساتھ [illegible] رب کے سامنے حضرت [illegible] میرے آنسو [illegible] میری آنکھوں سے [illegible] زوب گئی۔ الحمدللہ الحمدللہ الحمدللہ اب [illegible] کی طالب ہوں [illegible]۔ (مخلص [illegible])

میری تالیفات اوران کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت' سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کو حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو تو اطلاع دیں مشکور رہوں گا۔

کتاب نمبر 17: بدترین خصلتوں کا بہترین علاج: یہ کتاب معاشرے کے کھلے نقصان دہ اور تکبر کے بڑے بڑے عملوں میں سے اٹھی ہے۔ میں نے اس کتاب کی تیاری میں سعدی کی ملفوظات کو خاص حصہ دیا ہے اور مندرجہ ذیل کتب سے استفادہ کیا ہے: تبلیغ دین۔ تہذیب الاخلاق۔ ذم الهوى۔ شریعت وطریقت۔ بدنظری اور اس کا علاج۔ تعلیم الدین۔ بوادر النوادر۔ الهوى والهدى۔ بصائر حکیم الامت۔ التکشف عن مہمات التصوف۔ تفسیر بیان القرآن۔ اشرف السوانح۔ تربیت السالک۔ کمالات اشرفیہ۔ انفاس عیسیٰ۔ مظاہر اقوال۔ مآثر حکیم الامت اور احادیث و دیگر کتب سے استفادہ کیا۔ تبلیغ دین امام غزالی اور تہذیب الاخلاق محترم قریشی صاحب کی کتب سے میں نے بھرپور استفادہ کیا ہے اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اپنی شان کے مطابق جزائے خیر عطا فرمائے۔ یہ کتاب سب سے پہلے 2004ء میں شائع کی گئی۔ اس کتاب کے اب تک تین ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں۔ نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔

رمضان میں بھوک پیاس ختم: اَلصَّمَدُ آخر شب میں ایک سو چھپن بار پڑھتے تو آثار صدق و صدیقیت کے ظاہر ہوں گے۔ اور جب تک اس کا ذکر کرتا رہے گا بھوک کا اثر نہ ہوگا۔

نجمہ عامر، گوجرانوالہ

بچے کی پرورش میں حلال روزی کے اثرات

والدین کو بچوں کے ساتھ مطابقت پیدا کرنی چاہیے۔ آزادی کے مستحق ہوں تو آزادی دی جائے۔ اگر کسی بات کا پابند کرنا ہو تو حکمت سے پیش آئیں۔ انہیں اچھے برے کام بارے شروع سے آگاہ کریں۔ ان کو ایسی مجالس میں بٹھائیں جہاں والدین اساتذہ الغرض ہر چیز کے آداب سکھائے جاتے ہیں۔

انسان کی سیرت و کردار میں بچپن کا زمانہ سب سے اہم ہوتا ہے بچے کی تعلیم و تربیت ماں کی گود سے شروع ہوتی ہے اس لیے والدین کا اولین فرض ہے کہ وہ بچے کے سامنے مثالی سیرت کا نمونہ پیش کریں۔ آج کل جتنے بھی اور مسائل ہیں ان سب سے اہم بچوں کی تعلیم و تربیت ہے کیونکہ انسان کی زندگی کا اصل ”کھٹا وٹیا“ آخر اس کی اولاد ہی ہوتی ہے جو بوئے گے وہی کاٹو گے“ لہٰذا اولاد ہی سرمایہ ہے اگر ان کی تربیت اچھی کی ہوگی تو دنیا میں بھی کام آئے گی اور آخرت میں بہترین صدقہ جاریہ اور اللہ کی نعمت ثابت ہوگی۔

سب سے پہلے تو ماں باوضو ذکر میں رہے ماں کی سوچوں جذبوں کا اثر بچے پر ہوتا ہے۔ ویسے بھی چند دنوں بعد رمضان شروع ہونے والا ہے ماں روزے سے باوضو ہوگی اور ہر وقت ذکر اذکار میں رہے گی تو ان جذبوں کا بچے کی تربیت پر بہت گہرا اثر پڑے گا۔ بچہ جب رمضان میں ماں کو ہر پل ذکر و اذکار اور سحری و افطاری کی تیاری کرتا دیکھے گا تو اس کے لاشعور میں رمضان کی عظمت پیدا ہوگی۔ وہ ساری زندگی رمضان کو بھرپور طریقے سے گزارنے کی کوشش کرے گا۔ اگر بچے کو گھر میں ہی رمضان گزارنے کا طریقہ نہ ملا تو اس کی زندگی کے تمام رمضان ایسے ہی گزریں گے جیسے اس کے بچپن میں ماں باپ نے گزارا تھا۔

تو میں بات کر رہی تھی پرورش کی۔۔۔ جیسے ہی پرورش شروع کی جائے حلال روزی سے کی جائے حلال روزی سے بچے کی نشوونما ہوگی تو بڑے ہو کر حلال کام کرے گا۔ جیسے نیک اعمال سے روح کو تقویت ملتی ہے ایسے ہی حلال روزی کھانے سے جسم اور روح تقویت پاتے ہیں۔

دوسرا ماحول کا شخصیت پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے ماحول مہذب دینی لحاظ سے ہوگا تو بچہ اچھا شہری اور اچھا انسان بنے گا پھر ہی کردار اور اطوار اچھے ہونگے۔ بچوں کے اخلاقی معیار کو ہمیشہ نظر میں رکھنا چاہیے اس لیے خود اعلیٰ اخلاق پیش کریں گے تو بچوں میں اعلیٰ اخلاق کی صفت پیدا ہوگی۔ گھر کے اندر اور باہر ہمارا معاملہ صداقت، دیانت، نرمی، خوش کلامی، اخلاص، خندہ پیشانی، صبر و تحمل، محبت پر مبنی ہونا چاہیے بچہ شروع سے ہی تقلید کرتا ہے لہٰذا یہ اوصاف سکھائے بغیر خود ہی منتقل ہو جائیں گے۔ نہ صرف گھر کے اندر صفائی، تہذیب کا ماحول پیش کرنا چاہیے بلکہ بچوں کو صفائی ستھرائی کے ساتھ پاکیزگی کا مکمل درس دینا چاہیے۔ ”صفائی ایمان کا حصہ ہے“ پاکیزگی کے آداب سکھانے چاہئیں تاکہ صفائی کے ساتھ بچوں میں طہارت پاکیزگی کا شعور پیدا ہو۔ یہ اوصاف عظیم اور ہر دلعزیز شخصیت کی تعمیر کرتے ہیں۔ ترش کلامی، تلخی سے بچنا چاہیے والدین کی طرح استاد کو بھی اعلیٰ اوصاف عظیم کردار پیش کرنا چاہیے۔ بچوں کو ان کی غلطیوں پر شرمندہ کرنے اور سزا دینے سے پرہیز کرنا چاہیے بلکہ علیحدگی میں ان کو سمجھانے اور پیار محبت سے حوصلہ افزائی کرنے سے بچوں کو احساس کمتری کا شکار ہونے اور مجرم بننے سے بچایا جاسکتا ہے۔ بچوں کو صحابہ اکرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور اولیاء اکرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی زندگیاں سنا کر روشناس کروانا چاہیے۔ اولاد کی اعلیٰ دینی و دنیاوی ترقی کامیابی کیلئے اس دعا سے بڑھ کر کوئی نسخہ نہیں۔ وہ دعا یہ ہے:۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا (فرقان ۷۴)

والدین کو بچوں کے ساتھ مطابقت پیدا کرنی چاہیے۔ آزادی کے مستحق ہوں تو آزادی دی جائے۔ اگر کسی بات کا پابند کرنا ہو تو حکمت و بصیرت سے پیش آئیں۔ انہیں اچھے برے کام بارے شروع سے آگاہ کریں۔ ان کو ایسی مجالس میں بٹھائیں جہاں والدین، اساتذہ الغرض ہر چیز کے آداب سکھائے جاتے ہیں۔ بہت ہی شفقت، ہمدردی کے سلوک سے مطابقت پیدا کی جائے تاکہ بچہ والدین کے ہر حکم کو آسانی سے مانتا چلا جائے۔

ماں باپ اگر شفیق ہوں گے اور آپس کی تلخی جھگڑوں میں ناچاقی کا مظاہرہ نہیں کریں گے تو بچوں میں بھی محبت، آپس میں مل جل کر رہنا آئے گا۔ بچے کی جو حرکت باپ ناپسند کرے ماں بھی اس کو ناپسند خیال کرے ورنہ بچہ کسی ایک فریق کو دشمن خیال کرے گا پھر اس بچے کی تربیت نامکمل رہ جائے گی۔ باہمی اتفاق سے سمجھانا چاہیے اس طرح مناسب تربیت سے شخصیت بخوبی پروان چڑھتی ہے۔

بچے کو شروع سے ہی اللہ تعالیٰ نے حس عطا کی ہوتی ہے۔ بچوں کو وہ سنائیں اور دکھائیں جو ان کی صحت، شخصیت پر اچھے اثرات مرتب کرے۔ غیر شرعی چیزیں دیکھنے سننے سے بچوں کا معصوم نورانی دل بچپن سے ہی آلودہ ہو گیا تو عملی زندگی میں وہی عمل سامنے آئے گا۔۔۔ اپنے بچوں کو آلودہ ماحول دے کر آلودہ ہونے سے صرف اور صرف والدین ہی بچا سکتے ہیں۔ بچہ سماجی معاشرتی ماحول میں قدم رکھتا ہے والدین اور اساتذہ کا فرض ہے کہ وہ بچوں کی مصروفیات، صحبت کا خاص خیال رکھیں۔ والدین اور استاد میں رابطہ ہونا چاہیے کہ ان کا بچہ کسی غلط ماحول، صحبت کا شکار تو نہیں یہ کام صرف اور صرف توجہ سے ہوتا ہے بچہ جب یہ خیال کرتا ہے کہ والدین کی میری طرف توجہ ہے یہ توجہ ہی اس کو بری صحبت برے کاموں سے بچاتی ہے۔ والدین کی بچوں پر بے توجہی ہی بچوں کو آوارگی کے ماحول میں لے جاتی ہے مگر حد سے زیادہ ڈانٹ ڈپٹ، شک، بے اطمینانی، زیادہ سختی، جبر و تشدد بھی بچوں کو بگاڑ دیتا ہے۔ بچوں کے ذہن کو ٹھیس نہیں پہنچانی چاہیے ان کی نفسیات کو سمجھتے ہوئے ان باتوں سے احتراز کرنا چاہیے جس سے ان کی دل شکنی ہو۔ ہر معاملے میں جذبات کی بجائے ٹھنڈے دل سے غور کے بعد بچوں کو چلایا جائے۔

بچوں کے جذبات، خیالات کی قدر کریں کچھ کام کرنے کی آزادی بھی دیں اور کچھ امور میں مشورہ بھی لیں تاکہ ان کے اندر اپنی ذات کا احساس پیدا ہو۔ حوصلہ شکنی سے وہ زندگی کی کشمکش کا مقابلہ نہیں کرسکیں گے۔ روزمرہ زندگی میں ہر شخص مناسب واقفیت حاصل کرکے بچے کی بری عادات روک کر اچھی عادات پیدا کرسکتا ہے اگر اس کے احساسات کی قدر کریں تو ایسا ممکن ہوسکتا ہے۔

نیک راہوں پہ لائے روزہ

ادب اور سلیقہ سکھائے روزہ	برائی سے ہر دم بچائے روزہ
ہو اس کا پابند جو نیک	ثمر و تازہ اس کو بنائے روزہ
جو دنیا میں مردان غازی ہیں	انہیں باغ رضوان دکھائے روزہ
بری صحبتوں کے جو عادی ہوئے	انہیں نیک راہوں پہ لائے روزہ
خدا سے دعا ہے یہ میری	میرے کام قبر میں آئے روزہ

(حافظہ رحمہ عامر، گوجرانوالہ)

ختم لَا یُنْصَرُوْن پڑھا کینسر ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری امی کو کینسر تھا اور ہم بہت پریشان تھے آپریشن کے بعد میری امی نے خود ختم لَا یُنْصَرُوْن پڑھا الحمدللہ تمام رپورٹس کلیئر آئیں۔ ڈاکٹروں نے دوبارہ ٹیسٹ کیے الحمدللہ رپورٹ کلیئر تھیں۔ میری امی مسلسل خود پڑھتی تھیں۔ (ثوبیہ سلمان)

رشیدہ خانم' لاہور

30 دن' ایک آیت! فائدے لاتعداد

روزے کے وقت جو بے چینی' افراتفری ہوتی تھی اور روزہ کچن میں کھلتا تھا' وہ سلسلہ خود بخود ختم ہوگیا۔ سحری اور افطاری سے قبل ذکر کا وقت مل گیا۔ اسی دعا سے میں نے اللہ سے عید کیلئے مانگا اور عید بھی اعمال کے ساتھ بہت خوشیوں بھری گزری۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! رمضان المبارک میں خوب برکتیں اور رحمتیں حاصل کرنے کیلئے' عمل ایک فائدے بے شمار' سورۂ مائدہ کی آیت درج ذیل ہے:۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ (مائدہ ۱۱۴) طریقہ گیارہ مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ صبح و شام ایک تسبیح نکالنی ہے۔

میں نے یہ عمل پچھلے سال رسالے میں پڑھ کر شروع کیا۔ گھر میں جنہیں یہ دعا نہیں آتی تھی' موٹا موٹا لکھ کر ایک پرانے ٹیبل کیلنڈر پر چپکا کر میز پر رکھ دیا اور سحری اور افطاری پر دونوں بچوں نے اول و آخر درود شریف کے ساتھ اور بڑوں نے پوری تسبیح نکالی اور آسمان کی طرف منہ کی پھونک ماری۔

بس!!! پھر کیا تھا' سحری افطاری پر رزق بے شمار ہوتا گیا' پہلے ہمیشہ کوئی نہ کوئی خواہش رہتی تھی کھانے پینے کی اب تو رزق بارش کی طرح برسا' یہ ہماری زندگی کا پہلا رمضان تھا کہ ہم پر کوئی قرض بھی نہ چڑھا۔ میرے شوہر کا کاروبار بہت بہتر ہوگیا بلکہ رمضان میں ہی بہت کام ملا۔ بچوں میں تمیز اور ادب آگیا۔ روزے کے وقت جو بے چینی' افراتفری ہوتی تھی اور روزہ کچن میں کھلتا تھا' وہ سلسلہ خود بخود ختم ہوگیا۔ سحری اور افطاری سے قبل ذکر کا وقت مل گیا۔ اسی دعا سے میں نے اللہ سے عید کیلئے مانگا اور عید بھی اعمال کے ساتھ بہت خوشیوں بھری گزری۔ پھر میں نے اس دعا کا بہت تجربہ کیا جیسے کہ ایک خاتون کو رشتہ کا مسئلہ تھا میں نے اسے یہ عمل صبح و شام کا بتایا۔ پہلے رشتہ نہیں ملتا تھا' پھر رشتہ بھی ملا اور شادی بھی ہوگئی۔ میری بہن ایک نیا فریج لینا چاہتی تھی۔ پیسوں کا انتظام نہ ہوتا تھا اس نے بھی یہ عمل کیا اس کا ایسا انتظام ہوا کہ ہم لوگ حیران ہوگئے۔ میری بہن نے کسی کو رقم ادھار دی تھی چار سے پانچ سال کا عرصہ ہوگیا تھا رقم واپس بھی نہ دیتا تھا۔ اس بات کو میری بہن نے چھوڑ دیا کہ اس نے واپس نہیں کرنے۔ مگر یہ عمل صرف فریج کیلئے کیا اور اللہ سے مدد مانگی اچانک ایک دن وہ لوگ آئے کہنے لگے پتہ نہیں کیوں کچھ دنوں سے طبیعت میں بہت بے چینی تھی کہ آپ کی رقم واپس کردیں سو ہم دینے آئے ہیں۔ نہ ممکن کام ممکن ہوگیا۔

ہم دونوں میاں بیوی الگ الگ دفتر جاتے تھے ان کا دفتر کہیں اور تھا اور میرا کہیں اور کبھی انہیں جلدی جانا ہوتا تھا اور کبھی مجھے جلدی جانا ہوتا تھا۔ میں نے اس دعا کا عمل کیا کہ میرا یہ مسئلہ حل ہو جائے کیونکہ سواری ملنے کا بڑا مسئلہ رہتا تھا۔ اچانک ایک دن میرے شوہر کہنے لگے میں تمہیں دفتر چھوڑ دوں گا اور واپسی پر لے لوں گا۔ میں بہت حیران ہوئی' پچھلے رمضان سے اب تک میرے شوہر مسلسل چھوڑتے بھی ہیں اور لیتے بھی ہیں۔

رمضان کی پہلی رات: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ۱۔ جب رمضان شریف کی پہلی رات ہوتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور وہ دروازے رمضان شریف کی آخری رات تک کھلے رہتے ہیں جو مومن رمضان شریف کی کسی رات میں نماز پڑھے گا تو اسے ہر سجدے کے بدلے میں پندرہ سو نیکیاں ملیں گی اور اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں سرخ یاقوت کا محل تیار کرتا ہے جس میں ساٹھ ہزار دروازے ہوتے ہیں اور ہر دروازے پر سونے کا محل ہوتا ہے۔ (ترغیب صفحہ 31) ۲۔ جب ماہ رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو تمام جنتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں سارا مہینہ ایک بھی دروازہ بند نہیں ہوتا اور اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ کا حکم دیتا ہے کہ اعلان کر! اے بھلائی کے طلبگار! آگے بڑھ! اے برائی کے طلبگار! پیچھے ہٹ جاؤ۔ پھر فرماتا ہے: ہے کوئی بخشش کا طلبگار اسے بخش دوں، ہے کوئی مانگنے والا اس کو دے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والے اس کی توبہ کردوں۔ (مکاشفۃ القلوب) (کلیم اللہ شیخ' ڈیرہ اسماعیل خان)

اسلام اور رواداری

ابن زیب بھکاری

قسط نمبر 99

پیغمبر اسلامﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

درگزر و برداشت کا تاریخی واقعہ

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانے میں حضرت عمیر بن سعد رضی اللہ عنہ بڑے خدا ترس صحابی تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو حمص کا عامل مقرر کیا تو انہوں نے اس شرط پر عہدہ قبول کیا کہ وہ اپنی خدمت کے صلے میں کوئی تنخواہ نہ لیا کریں گے...... ان کی رعایا میں عیسائی ذمی بھی تھے، ایک روز انہوں نے ایک عیسائی کو کہہ دیا کہ خدا تم کو رسوا کرے یہ کہنے کو تو کہہ گئے، مگر سوچنے لگے کہ ان کو یہ کہنے کا حق کہاں تک تھا، کچھ بھی حق نہ پایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ نہ یہ عہدہ رہتا اور نہ یہ بات منہ سے نکلتی جس سے اس عیسائی کو تکلیف پہنچی اس لئے عہدے سے استعفیٰ حاضر ہے.....'' (اسلام میں مذہبی رواداری ص ۳۲۶)

دل کے بند والو کھولنے کا سستا ترین نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دل کے بند والو کھولنے کا ایک سستا ترین نسخہ بھیج رہی ہوں شاید کسی غریب کے کام آجائے' دل کا مرض بہت بڑھ گیا ہے' نسخہ یہ ہے:۔ **ھوالشافی:** ایک چھٹانک تیل سرسوں خالص لیں اس تیل میں تین جوئے لہسن کے چھیل کر ڈال دیں اور تیل کو خوب گرم کریں یہاں تک کہ لہسن جل کر کوئلہ بن جائیں۔ یہ لہسن کا تیل تیار ہے جب تیل ٹھنڈا ہو جائے تو لہسن نکال کر پھینک دیں اس تیل کو کسی بوتل میں بھر کر رکھ لیں' یہ تیل تھوڑا سا لے کر سینے پر ہلکے ہاتھوں سے مالش کریں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ ٹوٹکہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ دل کے والو کھل جائیں گے۔ یہ نسخہ آزمودہ ہے بے کار ہرگز نہ جائے گا۔ (شبانہ اسلم)

روحانی پھکی اور معدے کے امراض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ آپ خیریت سے ہوں گے اور دعا ہے اللہ عزوجل سے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین! محترم حضرت حکیم صاحب! میں آپ کی روحانی پھکی اپنے دوست احباب اور رشتہ داروں کو بانٹتا رہتا ہوں اور اللہ کے فضل سے اس پھکی سے بے شمار لوگوں کو شفا ملی جس میں سب سے زیادہ مریض معدہ کے امراض میں مبتلا تھے۔ **یاکریم کا کمال:** محترم حضرت حکیم صاحب! جن مریضوں کی بخار جان نہ چھوڑتا ہو ان کیلئے میرے پاس ایک آزمایا ہوا ہے۔ عمل یہ ہے: سات جگہ کا پانی اکٹھا کرکے اس پانی پر یَاکَرِیْمُ 313 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور مریض صرف دم شدہ پانی ہی پیے۔ الحمدللہ! میں نے جس کسی کو بھی یہ عمل بتایا اللہ نے اسے شفا دی ہے۔ میں نے یہ عمل صرف بخار میں مبتلا مریضوں کو ہی دیا ہے۔ (ی، آ)

جسمانی کمزوری اور تھکن کیلئے لاجواب نبوی نسخہ: کتب میں آتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے کبھی شہد کا شربت اور کبھی دودھ میں شہد ملا کر جسمانی کمزوری، تھکن اور مختلف امراض کیلئے پیا اور لوگوں کو بھی ایسے ہی تلقین کی۔

رمضان میں تسبیح خانہ سے کیا ملا؟

بس۔۔۔!!! ایک مہینہ تسبیح خانہ میں گزارنا تھا کہ سارے کام ہونے لگے ایک مہینے بعد اللہ نے ڈی ایچ اے میں نوکری دے دی جہاں سفارش کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ وہاں میرے رب نے ان کو نوکری دے دی ایک مہینے بعد ہم نے اپنا گھر تبدیل کر لیا۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو ہم جیسے لوگوں کے سروں پر ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین!

محترم حضرت حکیم صاحب میں آپ کے درس اکتوبر 2013ء سے سن رہی ہوں' اندھیرے میں بھٹک رہے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ جیسے نیک انسان کا پتہ دے دیا بس اب غم نہیں لگتے مشکلیں مشکلیں نہیں لگتیں۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** ہم راولپنڈی میں رہتے تھے وہاں ایک دن روحانی پھکی کے بروشر سے آپ کا پتہ چلا پھر میرے خاوند نے نیٹ پر آپ کے رسالوں کی فوٹو کاپیاں کروا کر لے آتے تھے خود پڑھتے' مجھے بھی پڑھنے کیلئے دیتے' بس وہ آپ کے دیوانے ہو گئے' آپ کے درس موبائل پر سنتے رہتے اور میرے خاوند کی خواہش تھی کہ میں لاہور جاؤں اور حضرت حکیم صاحب کے سامنے بیٹھ کر ان کا درس سنوں' اللہ تعالیٰ نے ان کی سن لی۔ بس پھر کچھ دنوں کے بعد ایک مشکل آ پڑی۔ ہمیں وہ (راولپنڈی) جگہ چھوڑنی پڑی۔ ہمیں کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ ہم کہاں جائیں۔ ہمارے رشتہ دار کراچی میں رہتے ہیں' سوچا وہاں ہی جائیں گے۔ بس اچانک میرے شوہر نے اپنا فیصلہ سنایا کہ ہمیں اور کہیں نہیں جانا ہم نے صرف لاہور جانا ہے وہاں میرے حضرت حکیم صاحب ہیں۔ بے سروسامان بچے لے کر پریشانیوں میں لاہور آ گئے۔ نہ ہمارے پاس گھر' نہ کوئی پتہ' نہ کھانے کو کچھ۔ بس! ایک اندھیری گلی میں ایک اندھیرے میں چھوٹا سا کمرہ کرائے پر ملا جس میں ہم نے پانچ ماہ گزارے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! جب سے لاہور آئے تین مہینے میرے خاوند کو کوئی نوکری نہ ملی لیکن وہ آپ کے ہر درس میں شامل ہوتے تھے کیونکہ ان کی خواہش جو پوری ہو گئی تھی۔ پھر ایک دن ایک ہوٹل پر کیشیئر کی نوکری ملی ایک مہینہ وہاں لگایا تو آگے رمضان آ گیا۔ پہلا روزہ تھا شام کو گھر آئے کہنے لگے میرا دل کر رہا ہے کہ کیوں نا اس بار پورا رمضان تسبیح خانہ میں گزاروں۔ میں نے کہا اگر آپ کا دل کر رہا ہے تو جائیں۔ اللہ مالک ہے' جہاں اتنے دن گزرے ہیں ایک مہینہ بھی گزر جائے گا اور شام کو وہ تسبیح خانہ میں چلے گئے۔ بس! ایک مہینہ تسبیح خانہ میں گزارنا تھا کہ سارے کام ہونے لگے ایک مہینے بعد اللہ نے ڈی ایچ اے میں نوکری دے دی جہاں سفارش کے بغیر کوئی کام نہیں ہوتا۔ وہاں میرے رب نے ان کو نوکری دے دی ایک مہینے بعد ہم نے اپنا گھر تبدیل کر لیا۔ پانچ مہینے بعد میں نے صبح کا سورج طلوع ہوتے دیکھا' اندھیرے کمرے میں کچھ پتہ ہی نہیں چلتا تھا کہ صبح کب ہوئی' شام کب ہوئی۔ میرے بچے زمین پر سوتے تھے' ہمارے پاس تو چارپائیاں ہی نہیں تھیں۔ اللہ کا بہت کرم ہے اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔ میرے رب نے رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے کی وجہ سے میری مشکلیں آسان کر دی ہیں۔ اب میں برکت والی تھیلی کا عمل کرتی ہوں' دو انمول خزانہ بھی پڑھتی ہوں' پانچ وقت نماز پابندی سے پڑھتی ہوں۔ گھر میں ٹی وی بالکل بند کر دیا ہے بس آپ کے درس سنتی رہتی ہوں۔ میرے شوہر نے دعا مانگی تھی کہ یااللہ ایسی نوکری دینا کہ میں درس میں شامل ہو سکوں اللہ کا بہت کرم ہے کہ ان کا کوئی درس چھوٹتا نہیں وہ آپ کے ہر درس میں شریک ہوتے ہیں' بہت خوش ہیں۔ اب تو رمضان تسبیح خانہ میں گزارنے کی برکت سے میرے بچوں کو ڈی ایچ اے کے بڑے سکول میں داخلہ مل گیا ہے' جو ممکن ہی نہیں تھا بس اللہ کی نظر کرم ہوئی ہے اور اعمال کی برکت کی وجہ سے ہوا ہے۔ ان شاء اللہ وہ اس رمضان کا بھی شدت سے انتظار کر رہے ہیں اور وہ یہ رمضان بھی تسبیح خانہ میں ہی گزاریں گے۔ (زوجہ شجاعت علی)

عادات بد سے نجات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے بخیر و عافیت ہوں گے۔ خدائے واحد آپ کی عمر دراز فرمائے اور مزید ترقی عطا فرمائے۔ اللہ نے آپ کو ہماری ہدایت کا ذریعہ بنایا ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ایک وقت تھا کہ مجھے نیٹ کی گندی دنیا کا نشہ تھا۔ میں کوشش میں رہتا تھا کہ نیٹ کیفے جاؤں لیکن 2013ء کے رمضان المبارک میں نے تسبیح خانہ میں قیام کیا۔ وہ دن اور آج کا دن الحمدللہ! کبھی نیٹ کیفے میں اس نیت سے نہیں گیا۔ واقعی اللہ جل شانہ نے مشائخ کی توجہ میں طاقت رکھی ہے اور مجھے اس گندی عادت سے نجات دلا دی۔ (م یم ل)

تسبیح خانہ سے ہوئے مسائل حل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رمضان المبارک تسبیح خانہ میں گزارنے کیلئے حاضر ہوا تھا۔ میں وہاں تیرہ دن رہا' پہلے تین چار گھنٹے تو میرا وہاں دل نہ لگا مگر پھر جب آپ کے درس سنے تو بعد میں وہاں سے واپس آنے کو دل نہیں کرتا تھا۔ وہاں بہت روحانیت حاصل ہوئی' دلی سکون ملا۔ 27 ویں رات جب ختم القرآن تھا تب بہت رونا آ رہا تھا اور مجھے اپنے اوپر افسوس ہو رہا تھا کہ میں پہلے رمضان کو یہاں کیوں نہ آیا۔۔۔؟؟؟ ان شاء اللہ آئندہ رمضان کو پورے تیس دن تسبیح خانہ میں گزاروں گا۔ الحمدللہ! تسبیح خانہ سے جانے کے بعد گھر کے بہت سے مسائل حل ہوئے' میرا داخلہ نہیں ہو رہا تھا مگر اب میرا ایک اچھے تعلیمی ادارے میں داخلہ ہو گیا ہے اور میں اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہوں۔ (شایان اشرف)

(بقیہ: روحانی محفل سے فیض پانے والے)

گویا اور اس کی برکت سے میرا سارا دن بالکل فریش فٹ اور پیاس کے احساس کے بغیر گزرتا۔ افطاری کے بعد بھی نہ سستی ہوتی نہ تھکاوٹ۔۔۔ اور جو تیسرے دن بخار ہوا تھا اس کا تو بعد میں پتہ بھی نہ چلا کہ کب ہوا اور کب ختم ہوا۔۔۔ الحمدللہ! افطاری تک میں ویسے فریش رہتی جیسے میں نے ابھی ابھی کوئی ٹھنڈا فریش جوس پیا ہے۔ ان شاء اللہ رمضان کی آمد آمد ہے اس رمضان بھی کوئی روزہ بغیر روحانی محفل کے نہیں گزرے گا۔۔۔! (مہرین بتول ملتان)

کل کیا ہونا ہے؟ خواب میں دیکھ لیتا ہوں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کچھ عرصہ سے مجھے رات کو نیند نہیں آتی تھی اکثر خواب میں کچھ چیزیں تنگ کرتیں۔ ایک دن سونے سے قبل میں ان چیزوں سے مخاطب ہو کر کہنے لگا اگر تو میری خواہ ہے تو مجھے کوئی ایسی چیز بتا جو مجھے سیدھی راہ پر چلائے اور میں اپنے اللہ اور اس کے محبوب ﷺ کو پا سکوں۔ اس نے مجھے خواب میں بتایا کہ ہر وقت چلتے پھرتے یہ پڑھا کرو سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح یہ پڑھا کرو رَبِّنَا اغْفِرْلِیْ۔ یہ عمل میں نے کرنا شروع کر دیے۔ یقین کریں! مجھے ایسے خواب آنے شروع ہو گئے کہ جو بھی اگلے دن میرے ساتھ ہونے والا ہوتا وہ مجھے خواب میں پتہ چل جاتا۔ وقت گزرتا رہا مجھے بہت اچھے خواب آنا شروع ہو گئے۔ پھر کمپنی کی طرف سے میری حج مبارک کی پرچی نکلی آئی اور میں حج بھی کر آیا۔ صحابہ اکرام واہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی خواب میں زیارتیں بھی ہوئیں۔ (ارشد محمود جہلم)

رمضان میں ہر پل تازگی بخشنے کی گھریلو غذائیں

(نائمہ قیصر، اسلام آباد)

پانی پینے سے پٹھوں اور عضلات مناسب طریقے سے کھنچتے اور سکڑتے ہیں پانی جسم میں نمی کے اخراج کو بھی روکتا ہے اس کے علاوہ پانی وزن کی کمی کے باعث جلد کے لٹک جانے کے عمل کو بھی کنٹرول کرتا ہے جسم کے فضلے کو خارج ہونے میں مدد دیتا ہے اور قبض کشا بھی ہے۔

پانی: پانی نظام ہضم کو درست کرتا اور جسمانی درجہ حرارت میں باقاعدگی پیدا کرتا ہے۔ ہمارے جسم کا بیس فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے اور ہمارے جسم کے ہر خلیے کی زندگی کا دارومدار اسی پر ہے۔ یہ وزن کم کرنے کیلئے سب سے اہم شے ہے۔ جگر اور گردوں کی کارکردگی بہتر بنا کر اور جسم میں ذخیرہ شدہ چربی کو ہضم کرکے جزو بدن بناتا' پیشاب کی نالی کے انفیکشن کو روکتا ہے۔ پانی پینے سے پٹھوں اور عضلات مناسب طریقے سے کھنچتے اور سکڑتے ہیں' پانی جسم میں نمی کے اخراج کو بھی روکتا ہے اس کے علاوہ پانی وزن کی کمی کے باعث جلد کے لٹک جانے کے عمل کو بھی کنٹرول کرتا ہے جسم کے فضلے کو خارج ہونے میں مدد دیتا ہے اور قبض کشا بھی ہے۔ آپ کے چہرے اور جلد کو چمک اور تازگی بخشتا ہے۔

کیلا: کیلا ایک ایسا پھل ہے جس میں غذائیت کے لحاظ سے تین چوتھائی غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ جو لوگ بلڈ پریشر کے شکار ہوں ان کے لیے کیلا ایک بہترین دوا ہے۔ ایک کیلے میں حیاتین ج (وٹامن سی) اتنی مقدار کا چوتھائی حصہ ہوتا ہے جو ایک سال ڈیڑھ سال کے بچے کو روزانہ درکار ہوتی ہے۔ کیلا خون کی کمی کے مریضوں کیلئے ایک عمدہ غذا ہے۔ پس جن لوگوں کا جسم خون کی کمی کی وجہ سے کمزور ہو کیلے کا استعمال ہر موسم میں ضرور کرنا چاہیے۔ خاص طور پر رمضان میں افطاری کے بعد کیلے کا استعمال سارے دن کی کمزوری ونقاہت کو ختم کرتا ہے۔

آم: موسم گرما کا پھل ہے۔ گرمیوں میں باہر نکلنے دھوپ میں چلنے پھرنے سے لو لگ جاتی ہے۔ لو لگنے کی صورت میں شدت کا بخار چڑھ جاتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں۔ پس لو کے اثرات کو ختم کرنے کیلئے کچا آم لے کر گرم راکھ میں دبادیں۔ تھوڑی دیر بعد نرم ہونے پر باہر نکال لیں۔ اس کا رس لے کر ٹھنڈے پانی میں چینی کے ساتھ ملا کر دیں۔ یہ تریاق کا کام کرے گا۔ آم کے بور کا پاؤڈر بنا کر روزانہ صبح نہار منہ چینی ملا کر استعمال کریں۔ چند روز میں جریان جاتا رہے گا۔ جن لوگوں کو پیشاب رکنے کی شکایت ہو وہ آم کی جڑ کا چھلکا' برگ شیشم ایک تولہ ایک سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے تو ٹھنڈا کرکے چینی ملا کر نوش جاں کریں۔ پیشاب کھل کر آئے گا۔ آم خون خوب پیدا کرکے بدن میں چمک دمک پیدا کرتا ہے۔ آم تقریباً ایک مکمل غذا ہے اس لیے رمضان میں افطاری میں ضرور ضرور شامل کیجئے۔ تندرست معدے والے پیٹ بھر کر آم کھائیں اور اس کے بعد دودھ کی پتلی لسی یا تازہ پانی پی کر گہری نیند کا لطف حاصل کرسکتے ہیں۔ دبلے پتلے لوگ اس موسم میں جی بھر کے آم کھائیں تو ان کا جسم بھر جائے گا۔

بھوسی: یہ اناج کے اوپر چھلکا ہے جیسے گندم' چاول اور جئی۔ یہ غذائیت اور صحت بخش اجزاء سے بھرپور ہوتا ہے۔ جئی کی بھوسی مضر قلب کولیسٹرول ایک ڈی ایل کے علاوہ کولیسٹرول کی مجموعی سطح کو کم کرتی ہے جبکہ مفید قلب کولیسٹرول ایچ ڈی ایل کی سطح برقرار رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ بھوسی ہمارے جسم کو ریشہ فائبر مہیا کرتی ہے جو نظام ہضم کو موثر بناتا ہے اور دافع قبض بھی ہے۔ بھوسی پر مشتمل روٹی استعمال کیجئے یعنی بے چھنے آٹے کی روٹی کھائیے یا دوسرے اناج کے ساتھ پکائیے۔

پپیتا: دوسرے تمام پھلوں کے مقابلے میں پپیتے میں کیروٹین کی مقدار سب سے زیادہ ہوتی ہے جو غذا کو حیاتین الف میں تبدیل کرنے کی خاصیت رکھتی ہے۔ حرارے کم ہونے کے باعث ڈائٹنگ کرنے والوں میں یہ بہت مقبول ہے۔ اس کے اندر حیاتین وافر مقدار میں موجود ہے۔ پپیتے میں موجود پے نائی خامرہ نظام ہضم کو درست کرتا ہے۔ معذور افراد کیلئے یہ ایک بہترین غذا ہے کیونکہ یہ آسانی سے چبائی جاسکتی ہے اور نگلی جاسکتی ہے۔ زخموں کے اوپر پپیتے کے ٹکڑے رکھنے سے وہ جلد بھر جاتے ہیں۔

ٹماٹر: ٹماٹر ایسی سبزی ہے جو بطور سالن کے بھی اور کھانے کے ساتھ سلاد کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے لیکن اس کی غذائی اہمیت سے کم لوگوں کو مکمل واقفیت ہے۔ ٹماٹر میں حیاتین اور حراروں کی مقدار دوسری سبزیوں پھلوں اور گوشت سے کہیں زیادہ ہے۔ ٹماٹر نرم ونازک غذا ہے' آسانی سے چبائی جاسکتی ہے اور جلد ہضم ہوجاتی ہے۔ شکاگو میں بچوں کا ایک ایسا ہیلتھ سنٹر ہے جہاں بچوں کو ٹماٹر استعمال کرایا جاتا ہے۔ اس سنٹر کے معالج حضرات کا کہنا ہے کہ ٹماٹر کے رس کے اثرات اس قدر مفید ثابت ہوئے ہیں کہ اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔ ایسے بچے جو لاغر ہوں یا ریاح کے مریض ہوں انہیں ٹماٹر کھلانے چاہئیں کیونکہ ٹماٹر کا رس بھوک بڑھا دیتا ہے۔ آنتوں کے فعل کو صحیح کرتا ہے۔ اس طرح ٹماٹر کا عرق ایک صحت بخش مشروب کا بھی درجہ رکھتا ہے۔ اگر ٹماٹروں کے موسم میں ہفتہ میں تین بار ٹماٹروں کی ڈشیں کھائی جائیں تو اس طرح انسانی جسم کی سال بھر کی مختلف اجزاء کی پوری ہوجاتی ہے۔

جئی: جئی غذائیت کے لحاظ سے بھرپور غذا ہے اور جسم کے حوالے سے بارہ فیصد پروٹین کی حامل ہے۔ وٹامن ای اور حیاتین بی کمپلیکس وافر مقدار میں موجود ہیں۔ اس کے علاوہ اس میں پوٹاشیم' کیلشیم اور میگنیشیم بھی پائے جاتے ہیں جو دوسرے حیاتین کے ساتھ مل کر ہڈیوں اور دانتوں کو مضبوط بناتے ہیں۔ حالیہ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ جئی کولیسٹرول کی سطح کو کم کرتی ہے۔

پیاز: پاکستان میں پیاز ایک عوامی غذا ہے۔ ہمارے ہاں دوپہر کے وقت پیاز کے ساتھ روٹی کھانے کا رواج ہے۔ محنت ومشقت سے عاری افراد کی یہ من پسند خوراک انہیں دن بھر کی تھکاوٹ سے بچاتی اور انہیں پوری توانائی مہیا کرتی ہے۔ کچے پیاز کا استعمال کھل کر پیشاب لاتا ہے اور اس کا استعمال امراض چشم میں مفید ہوتا ہے۔ اگر آنکھیں آشوب کو آئی ہوں تو پیاز کا پانی اور خالص شہد ہم وزن لے کر اور دونوں کو ملا کر سلائی سے آنکھ میں لگانے سے آنکھیں صاف ہوجاتی ہیں۔ کیا یہ بات حیرت انگیز نہیں کہ انسانی بدن کے مضبوط ترین "عضو" یعنی دل کا علاج سب سے زیادہ نازک ترین سبزی یعنی اس کے باریک ترین پردوں یا پتوں سے کیا جاتا ہے۔ آپ کو اس بات پر ضرور حیرت ہوگی مگر ایسا ہے اور آپ کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ یونانی حکماء کا یہ فیصلہ بالکل درست اور سو فیصد مفید ہے کہ پیاز کی ان نازک پنکھڑیوں میں گوشت پیدا کرنے والے لحمیات اور وٹامنز کی کثیر تعداد پائی جاتی ہے۔ چنانچہ محققین کا یہ اٹل فیصلہ ہے کہ پیاز دل جیسے اہم اعضاء رئیسہ کے اردگرد چربی تہہ نہیں ہونے دیتا کیونکہ پیاز کے چکنے خلیوں میں چربی کی تہیں جمنے سے قاصر رہتی ہیں۔ گویا اس معمولی سبزی میں قدرت نے دل کے شفائی اجزاء کوٹ کوٹ کر بھرے ہیں۔ روٹی کے ساتھ پیاز کی گانٹھ استعمال کیجئے تو یہ ایک عمدہ سالن کا کام دیتا ہے۔ اگر دو روٹیوں کے ساتھ آدھ پاؤ پیاز (دو گانٹھ) اور ایک چٹکا نمک کھایا جائے تو پورے دن کے غذائی اجزاء انسان کو حاصل ہوتے ہیں۔ پیاز بدن کی زہریلی ہوا کو ردی اجزاء سے پاک کردیتا ہے اور پیٹ سے نکلنے والی بدبو دار ریح میں افاقہ ہوتا ہے۔

رمضان میں ادھر دعا مانگیں اُدھر پائیں

رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب کو نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا ثواب عظیم حاصل کرنے کا باعث ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد آسمان کی طرف چہرہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی۔

روزہ اور نماز تراویح: رمضان المبارک کے مہینہ میں روزہ رکھنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اس کے علاوہ نماز عشاء کے بعد تراویح پڑھنے کی بھی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرورکائنات ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صدق دل اور اعتقاد صحیح کے ساتھ رمضان میں قیام کرے یعنی تراویح پڑھے تو اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (مسلم شریف)

پہلی شب: رمضان المبارک کے مہینہ کی پہلی شب کو نماز عشاء کے بعد ایک مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا ثواب عظیم حاصل کرنے کا باعث ہے۔ رمضان المبارک کی پہلی شب نماز تہجد کی ادائیگی کے بعد آسمان کی طرف چہرہ کر کے بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ بہت سی نعمتیں حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ خصوصی فضل و کرم نازل فرمائیگا۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَآئِمُ عَلٰی كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ

روزانہ کا وظیفہ: جو کوئی رمضان المبارک کے مہینہ میں ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ لَّا یَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا۝

اکیسویں شب: رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو اکیس مرتبہ سورۃ قدر پڑھنے سے ثواب عظیم حاصل ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کی اکیسویں رات کو دو نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ درود پاک اور ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس رات کی برکات سے یہ نماز پڑھنے والے کو بخش دے گا۔ اکیسویں شب کو ہی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فرشتے اس نماز کے پڑھنے والے کی مغفرت کیلئے دعا کریں گے۔

تیسویں شب: رمضان المبارک کی تیسویں رات کو نماز عشاء و نماز تراویح کی ادائیگی کے بعد ایک مرتبہ سورۃ یاسین اور ایک مرتبہ سورۃ رحمٰن پڑھنا باعث برکت و فضیلت ہے۔ تیسویں رات کو چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ ستر مرتبہ درود پاک پڑھے۔ بفضل باری تعالیٰ گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔

پچیسویں شب: رمضان المبارک کی پچیسویں رات کو سات مرتبہ سورۃ فتح پڑھنا فضیلت و برکت کا باعث ہے۔ پچیسویں رات کو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ القدر اور پندرہ پندرہ مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فراغت کے بعد ستر مرتبہ دوسرا کلمہ پڑھے۔ گناہوں سے معافی عطا ہوگی۔

ستائیسویں شب: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے رمضان المبارک کے مہینہ کی ستائیسویں رات صبح ہونے تک عبادت میں گزاری وہ مجھے رمضان المبارک کی تمام راتوں کی عبادت سے زیادہ پسند ہے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی اے ابا جان! وہ ضعیف مرد و عورتیں کیا کریں جو قیام پر قدرت نہیں رکھتے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ تکیے نہیں رکھ سکتے جن کا سہارا لیں اور اس رات کے لمحات میں سے کچھ لمحات بیٹھ کر گزاریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں لیکن یہ بات اپنی امت کے تمام ماہ رمضان کو قیام میں گزارنے سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے شب قدر جاگ کر گزاری اور اس میں (باقی صفحہ نمبر 18 پر)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل ''مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے''

اس ماہ کی روحانی محفل 10 جون بروز بدھ سہ پہر 3 بجکر 21 منٹ سے 4 بجکر 47 منٹ تک۔ 21 جون بروز اتوار مغرب تا عشاء۔ 29 جون بروز پیر رات 9 بجے سے لیکر 10 بجکر 23 منٹ تک یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ پڑھیں۔ یہ ذکر بھکاری بن کر خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فیصد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے نکلی نیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کی خیر خواہی کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کیساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن ممکن ہوئیں۔ جن لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ ایڈیٹر: حضرت حکیم محمد طارق محمود عفی عنہ)

روحانی محفل سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ ماہنامہ عبقری پچھلے چھ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اپنے مسائل کے حل کیلئے میں ہر ماہ کی روحانی محفل اپنے گھر میں ضرور بضرور کرتی ہوں۔ اس محفل نے میرے بہت سے گھریلو کاروباری مسائل حل کیے ہیں۔ خاص طور پر پچھلے رمضان میں تو اس محفل نے کمال ہی کر دیا۔ میں نے پہلے تین روزے رکھے تو مجھے شدید نقاہت کمزوری کی وجہ سے بخار ہوگیا جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوگئی کہ کہیں میرا روزہ نہ چھوٹ جائے۔ میں نے اپنے اس مسئلے کے حل کیلئے ہر روز روحانی محفل شروع کر دی۔ الحمدللہ! میں نے پورا رمضان اس روحانی محفل (باقی صفحہ نمبر 8 پر)

دانت نکلنے میں آسانی: بچوں کے مسوڑھوں پر نیم گرم گھی ملنے سے ان کے دانت جلد اور باآسانی نکلتے ہیں گھی کو تھوڑا گرم کرلینا چاہیے۔

شاہ رفیع اللہ گوالیاروی رحمۃ اللہ علیہ کے مستند روحانی وظائف

جو بچہ ہر وقت روتا ہو اور کبھی چپ نہ ہوتا ہو اس کے لیے یہ عمل بہت کامیاب اور مجرب ہے باوضو سورۃ اخلاص تسمیہ کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر بچے کے دائیں (سیدھی طرف کے) کان میں دم کریں (پھونک ماریں) اسی طرح پھر سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر بائیں کان میں دم کرنا۔

حاسدین سے حفاظت

اگر کسی شخص کا واسطہ حاسدین سے پڑ گیا ہو اور وہ اس کو ستانے اور ظلم کرنے میں لگے ہوئے ہوں تو سر کھول کر کھلے آسمان کے نیچے بیٹھ کر عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ سورۂ مزمل (پارہ 29) پوری سورت پڑھیں اور یہ عمل اکیس دن برابر کریں ناغہ نہ کریں ان شاء اللہ تعالیٰ حاسد ذلیل و خوار ہوگا اور ہمیشہ کیلئے پیچھا چھوڑ دے گا اور پڑھنے والا اس کے شر وفتنہ سے محفوظ رہے گا۔

جو بخار کبھی نہ اترتا ہو

اگر کسی شخص کو ایسے بخار نے پکڑ لیا ہے جو ہر وقت رہتا ہے اور کبھی نہیں اترتا اور حکیم، ڈاکٹر اس کے علاج سے عاجز ہوں تو اس کا علاج یہ ہے کہ کسی عالم دین کے پاس مریض جائے یا اگر مریض خود جانے کے قابل نہیں ہے تو عالم دین کو گھر بلالے۔ مریض کو سوتی کپڑے پہنائے جائیں (کے ٹی یا دوسرے مصنوعی دھاگے کے بنے ہوئے کپڑے نہ ہوں) وہ عالم دین باوضو اکیس بار بلند آواز سے سورۂ قدر پڑھے اور مریض کو سنائے اور مریض پر دم کرے اور پانی کی بھری ہوئی بوتل پر بھی دم کرے۔ یہ عمل تین دن تک مسلسل کیا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مریض کا بخار فوراً غائب ہوگا اور مریض صحت یاب ہوگا۔

ہر مقصد میں کامیابی

جو شخص ہر قسم کی رکاوٹوں سے پریشان ہو جس چیز میں ہاتھ ڈالتا ہو اسی میں ناکام رہتا ہو۔ کاروبار میں نقصان، نوکری میں ہر وقت لڑائی جھگڑا، رشتہ داروں سے، ہمسائے محلے والوں سے ناچاقی زندگی سے بیزار اس کے لیے روزانہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں سورۂ توبہ کی آخری دو آیات صبح کو باوضو بعد نماز فجر اور شام کو بعد نماز مغرب باوضو ایک سو بار پڑھے اور حسب توفیق روزانہ کچھ صدقہ خیرات بھی کیا کرے۔ حرام کی آمدنی سے حرام کھانے سے پرہیز کرے۔ ایک چلہ، دو چلہ تین چلہ (یعنی چالیس چالیس دن تک) مسلسل باناغہ پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دو چلے پورے نہیں ہوں گے کہ سب رکاوٹیں آہستہ آہستہ دور ہوتی جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی

اگر کوئی لڑکا، لڑکی، عورت، مرد، نوکر گھر سے بھاگ گیا ہو اور اس کا بلانا ضروری ہو تو اس کیلئے اس کا پرانا کپڑا لے کر سامنے رکھ لیں اور باوضو سورۂ قصص (پ 20) کو تین مرتبہ پڑھ کر یہ دعا کریں کہ وہ حاضر ہو جائے اور اس کا دل گھر کی طرف متوجہ ہو۔ اس کے بعد چالیس مرتبہ کہیں "اے اللہ اس بندے یا بندی کو حاضر کردے" ان شاء اللہ مذکورہ شخص تین دن سے پہلے حاضر ہو جائے گا اگر دور گیا ہے تو چند دن بعد واپس آجائے گا۔

جسم کے اندر کہیں بھی درد ہو اس سے نجات

جس شخص کے جسم کے کسی بھی حصے میں درد رہتا ہو یا جسم کے اکثر حصوں میں درد ہونے لگتا ہو تو اس کیلئے باوضو اول اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد سات مرتبہ سورۂ الفیل پڑھیں آخر میں اکیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر مریض کے درد والی جگہ پر دم کریں۔ اگر غیر عورت ہے تو باپ یا کسی کے ذریعہ پردے میں بٹھا کر دم کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند دن کے عمل سے مریض کو درد سے نجات حاصل ہوگی۔

دانت کے درد کا اکسیر عمل

اگر کسی کے دانت میں سخت درد ہو جس کے سبب طبیعت بے چین اور سونا کھانا پینا سب مشکل ہو گیا ہو اس کیلئے یہ عمل بہت مجرب ہے۔ باوضو سورۂ قریش کو اکیس مرتبہ پڑھ کر نمک پر دم کریں اور وہ نمک اس دانت پر ملیں اور دانتوں کے درمیان رکھیں دن میں دو تین مرتبہ یہ عمل کرنے سے مریض کو فائدہ ہوگا اور درد سے نجات ملے گی۔

ہر وقت رونے والے بچے کا علاج

جو بچہ ہر وقت روتا ہو اور کبھی چپ نہ ہوتا ہو اس کے لیے یہ عمل بہت کامیاب اور مجرب ہے باوضو سورۂ اخلاص تسمیہ کے ساتھ سات مرتبہ پڑھ کر بچے کے دائیں (سیدھی طرف کے) کان میں دم کریں (پھونک ماریں) اسی طرح پھر سات مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر بائیں کان میں دم کریں۔ یہ عمل صبح کو ایک مرتبہ اور شام کو ایک مرتبہ کیا کریں۔ چند دن عمل کرنے سے ان شاء اللہ تعالیٰ بچہ رونا چھوڑ دے گا۔

سر درد کا بہترین عمل

اگر کسی کے سر میں درد ہو اور سر درد کی وجہ سے آرام نہ آتا ہو تو سوتی کپڑا لے کر اس کے چھوٹے چھوٹے تین ٹکڑے کرے اور ہر ٹکڑے پر باوضو سورۃ الفیل ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے پھر ایک مرتبہ سورۃ الفیل پڑھ کر دوسرے ٹکڑے پر دم کرے اس کے بعد ایک مرتبہ سورۃ الفیل پڑھ کر تیسرے ٹکڑے پر دم کرے اور رکھ لے۔ ایک ٹکڑا لے کر اس کو اس طرح جلائے کہ اس میں آگ نہ جلے بلکہ دھواں اٹھے وہ دھواں مریض کی ناک میں صبح کو پہنچائیں۔ دوسرا ٹکڑا لے کر دوپہر کو دھواں ناک میں پہنچائیں اور شام کو تیسرا ٹکڑا جلا کر مریض کی ناک میں دھواں پہنچائیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مریض پہلے ہی دن فائدہ محسوس کرے گا اور چند دن کے عمل سے سر درد غائب ہو جائے گا۔

جادو، سفلی ٹونا ٹوٹکہ ختم

اگر کسی پر جادو یا سفلی کا اثر ہو یا اس پر ٹونے ٹوٹکے کا عمل کرایا گیا ہو تو اس کیلئے یہ عمل تیر بہدف اور مجرب ہے۔ روزانہ باوضو اول تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اس کے بعد آیۃ الکرسی سات مرتبہ اس کے بعد سورۂ فلق اور ناس سات سات مرتبہ پڑھیں اور گیارہ بار درود شریف پڑھ کر مریض پر اور ایک جگ پانی پر دم کریں جب بھی مریض پانی پیے اس جگ میں سے تھوڑا سا پانی ملا کر مریض کو پلائیں۔ یہ عمل سات دن کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سات دن کے اندر جادو ٹونے کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یرقان، جگر اور معدے کیلئے نہایت مفید

ھوالشافی: السنتین ایک تولہ، برادہ آبنوس دو تولہ، عناب دو تولہ، شاہترہ دو تولہ، پھول گلاب دو تولہ، چوب چینی دو تولہ، عشبہ مغربی دو تولہ، گل منڈی دو تولہ، چرائتہ دو تولہ، تخم کاسنی دو تولہ، گلو دو تولہ، تخم کشوث دو تولہ، برگ بانسہ تین تولہ۔ تمام چیزیں رات کو پوٹلی میں باندھ کر پانچ لیٹر پانی میں بھگو دیں صبح یہ پانی آگ پر رکھ دیں جب تقریباً ڈیڑھ سے دو لیٹر پانی رہ جائے تو پوٹلی کو پانی میں اچھی طرح نچوڑ کر باہر نکال لیں اور تین پاؤ چینی ڈال کر شربت بنالیں۔ تخم بالنگو پچاس گرام، تخم خرفہ پچاس گرام، تخم ریحان (ثابت) پچاس گرام، کلونجی دونوں ادویہ باریک پیس کر تخم ریحان میں شامل کرلیں۔ خوراک: شربت دو تولہ صبح و شام۔ سفوف: چائے والا چمچ صبح و شام ہمراہ پانی یا کچی لسی لیں۔ ہر قسم کے یرقان، جگر، معدے کے امراض کیلئے نہایت مفید ہے۔ خون صاف اور نیا پیدا ہوتا ہے۔

(محمد فاروق اعظم، فاضل پور)

قرآن بروز قیامت سفارشی: حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "قرآن پڑھا کرو اس لیے کہ قیامت کے دن یہ (پڑھنے والے) اپنے ساتھیوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا۔" (مسلم)

افطار آخر کھجور سے کیوں۔۔۔! فوائد و کمالات

روزہ دار کو گرمیوں کے روزے میں پیاس زیادہ لگتی ہے اگر افطار کے وقت فوراً ٹھنڈا پانی پی لیا جائے تو معدہ میں گیس اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہوتا ہے اور اگر کھجور کھا کر پانی پی لیا جائے تو آدمی بے شمار خطروں سے بچ جاتا ہے"۔

ماہ رمضان میں جہاں عبادات واذکار کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے وہاں عام طور پر سحری وافطاری کے کھانوں پر بھی خاص توجہ دی جاتی ہے۔ افطار پر افطاری کیلئے بہت سی چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ پکوڑے، سموسے، پکوڑی اور دہی بڑے وغیرہ اور آپ کھانے میں ان سے خوب انصاف بھی فرماتے ہوں گے۔ آپ انصاف فرمائیں بلکہ خوب فرمائیں لیکن ایک بات کا خاص خیال رکھیے وہ بات تو آپ کو عنوان پڑھ کر ہی سمجھ آگئی ہوگی۔ جی ہاں! روزہ کھجور سے افطار کیجئے۔ کیوں؟ تو اس بات کا جواب ہم آپ کو دے دیتے ہیں تو جناب! عرض ہے کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا مبارک ارشاد پاک ہے "تم میں سے جو شخص افطار کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ کھجور سے افطار کرے اس لئے کہ کھجور برکت کا سبب ہے اگر کھجور نہ ملے تو پانی سے افطار کرے کیونکہ وہ پاک کرنے والا ہے" (ترمذی) اور کھجور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پسندیدہ غذاؤں میں سے ایک ہے۔ ماہرین طب کا کہنا ہے کہ "صبح سحری کے بعد شام تک کھایا پیا نہیں جاتا اور جسم کی کیلوریز یا حرارے مسلسل کم ہوتے رہتے ہیں اور کھجور ایک ایسی معتدل اور جامع چیز ہے جس سے حرارت اعتدال میں آجاتی ہے اور یہ کہ "روزہ دار کو گرمیوں کے روزے میں پیاس زیادہ لگتی ہے اگر افطار کے وقت فوراً ٹھنڈا پانی پی لیا جائے تو معدہ میں گیس اور جگر کے ورم کا سخت خطرہ ہوتا ہے اور اگر کھجور کھا کر پانی پی لیا جائے تو آدمی بے شمار خطروں سے بچ جاتا ہے"۔ دیکھا آپ نے کہ کھجور کھانے میں کیا کیا حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ چلئے ایک حکمت اور سن لیجئے "غذا کی کمی کی وجہ سے خون کی کمی کے مریضوں کیلئے افطار کے وقت فولاد کی اشد ضرورت ہوتی ہے اور وہ کھجور میں قدرتی طور پر پایا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو خشکی ہوتی ہے ایسے لوگ جب روزہ رکھتے ہیں تو ان کی خشکی بڑھ جاتی ہے ان کیلئے بھی کھجور معتدل ہونے کی وجہ سے بے حد مفید ہے"۔ بس ہمیں بھی چاہیے کہ افطاری کرتے ہوئے روزہ کھجور سے افطار کریں تاکہ سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی پوری ہو جائے اور اس کے بے بہا فوائد بھی حاصل ہو جائیں۔ (انتخاب: شیزا امین، لاہور)

معدے اور دماغ کی ٹھنڈک کا عجب راز

جسمانی بداعتدالیوں میں سب سے بڑی بے اعتدالی زبان کا چسکا ہے۔ رمضان المبارک میں خاص طور پر افطاری میں ایسی چیزوں کا اہتمام کیا جاتا ہے جو زبان کا ذائقہ تو برقرار رکھتی ہیں لیکن معدے کی تیزابیت کو بڑھا دیتی ہیں اور پیاس بڑھا کر ہضم میں فتور پیدا کرتی ہیں۔ کھجور اللہ کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھجور کو بہت پسند فرماتے تھے۔ کھجور غذائیت بخش، معدے اور دل کو طاقت دیتی ہے، خون پیدا کرتی ہے اور جسم میں فولاد کی کمی کو پورا کرتی ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری میں کھجور کا شیک معدے کو ٹھنڈک اور تقویت پہنچاتا ہے۔ **سنت بھی صحت بھی:** 1۔ کھجور کا کھانا باعث صحت اور تقویت ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو آدمی صبح سات عجوہ کھجوریں کھائے وہ اس دن زہر اور جادو کے نقصانات سے محفوظ رہتا ہے۔" (بخاری و مسلم عن سعد اللہ رضی اللہ عنہ) 2۔ سات چھوہارے یا کھجوریں رات کو ایک گلاس پانی میں کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر رکھ دیں اور صبح پانی پی لیں اور چاہیں تو کھجوریں یا چھوہارے بھی کھالیں یہ مکمل ناشتہ بھی ہے اور صحت کا راز بھی۔ آپ ﷺ نوش فرماتے تھے (ترمذی)۔ درخت پر پکی ہوئی کھجور سب سے بہترین ہوتی ہے۔ اس کو حضور نبی کریم ﷺ نے پسند فرمایا۔ بخاری شریف کی ایک حدیث کے مطابق حضور ﷺ نے صبح کو سات کھجوریں کھانے کی تلقین فرمائی۔ (کوثر، خیر پور میرس سندھ)

رمضان میں نہ بھوک نہ پیاس، روزہ گزرے شاندار

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ ٹوٹکہ رمضان المبارک کیلئے لاجواب ہے۔ کھجوروں کو دھو کر اس کے اندر سے گٹھلیاں نکال لیں اس کے اندر تھوڑی سی بالائی اور شہد ملا کر کھائیں۔ اس سے جسم میں طاقت رہے گی' بھوک کا احساس نہیں رہے گا۔ تین کھجوریں سحری میں استعمال کریں اور تین کھجوریں افطاری میں۔ بہت مزے کی لگتی ہیں۔ مزہ بھی اور صحت بھی۔۔۔ (ر،ق)

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یَامَالِکُ یَاقُدُّوْسُ ورد کریں اول وآخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ "آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں" یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبہ سے فیض پانے والے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے گھر میں ہر ماہ عبقری میں آنے والا مراقبہ کرتی ہوں۔ مراقبہ کرنے سے مجھے بہت سکون ملتا ہے۔ مراقبہ نے میرے بہت سے گھریلو مسائل حل کیے۔ ابھی پچھلے دنوں میں نے جو مراقبہ کیا اس میں میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا "اللہ" لکھا ہوا ہے اور اس میں سے سفید رنگ کی چڑیاں گزر رہی ہیں پھر دیکھا کہ حضور نبی کریم ﷺ تشریف فرما ہیں۔ جب نبی کریم ﷺ اٹھتے ہیں تو ان کے پیچھے بہت بڑا پردہ ہے آپ ﷺ اس پردہ کے پیچھے تشریف لے جاتے ہیں اور جب واپس تشریف لاتے ہیں تو آپ ﷺ کے ہاتھ مبارک میں ایک مٹی کا پیالہ ہوتا ہے۔ (پیالہ میں کچھ تھا لیکن واضح نہیں تھا اس لیے بھول گئی) پھر دیکھا کہ سفید رنگ کا کبوتر میرے ساتھ ساتھ چل رہا ہے آگے جاتے ہیں تو کچھ لوگ بیٹھے ہوئے (باقی صفحہ نمبر 19 پر)

زندہ اور مردہ: عالم مردوں کے درمیان زندہ اور جاہل زندوں کے درمیان مردہ ہے۔ عقلمند وہ ہے جو اپنے کام اللہ رب العزت کے سپرد کر دیتا ہے۔

قارئین کے طبی اور روحانی سوال صرف قارئین کے جواب

نوکری اور بیماری: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا عبقری رسالہ پہلی مرتبہ پڑھا تو بہت سکون ملا کہ اگر دوسرے لوگوں کے مسائل حل ہو سکتے ہیں تو میرا بھی ضرور حل ہوگا۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میری عمر 25 سال ہے لیکن بیماری کی وجہ سے پندرہ یا بیس کی لگتی ہوں اور چھاتی تو نہ ہونے کے برابر ہے۔ دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میری تعلیم بی اے بی ایڈ ہے مجھے کوئی وظیفہ بتائیں کہ مجھے نوکری مل جائے میں نوکری کی وجہ سے بہت پریشان ہوں۔ (شفقت پروین شیخوپورہ)

جواب: آپ ماہنامہ عبقری کی دوائی اکسیر البدن اور خون افزا کی چند دن بیان ترکیب کے مطابق کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ کے کمزوری اور نسوانی حسن کے مسائل چند ماہ میں ہی حل ہو جائیں گے۔ نوکری کیلئے آپ درج ذیل وظیفہ استعمال کریں:۔

اول و آخر تین تین مرتبہ کوئی بھی درود شریف، ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ مع تسمیہ، تین مرتبہ سورۃ اخلاص مع تسمیہ (یہ پورا ایک عمل ہوا) اس طرح روزانہ 41 مرتبہ کریں۔ یہ ایک نصاب شمار ہوگا۔ اسی طرح روزانہ کئی نصاب کر سکتے ہیں۔ ایام کے دنوں میں نہ کریں بعد میں عمل کی تعداد پوری کریں۔ زندگی کا معمول بنالیں خیر و برکت کے ٹھنڈے بادل آپ پر ہر وقت چھائے رہیں گے۔ یہ وظیفہ آپ کے تمام مسائل کا حل ہے۔ آپ اس وظیفے کو اپنی ہر قسم کی بیماری پریشانی اور مشکل میں کر سکتے ہیں۔ (محمد فہد اسلام آباد)

رحم کی رسولیاں: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرے رحم میں چھوٹی بڑی کئی رسولیاں ہیں ایک بیٹا آپریشن کے ساتھ ہوا جس کے ساتھ ڈاکٹر نے آدھی رسولیاں نکال دیں اور ایک دو چھوڑ دیں جو کہ اب بڑھ کر اتنی ہو چکی ہیں کہ دوبارہ حمل نہیں ہو رہا۔ ڈاکٹر نے اس کا حل آپریشن تجویز کیا ہے۔ میں آپریشن نہیں کروانا چاہتی' کوئی سورۃ' کوئی آیت کوئی دیسی علاج بتادیں کہ یہ آپریشن کے بغیر ختم ہو جائیں۔ (مسز ذیشان فیصل آباد)

جواب: بہن! آپ کو ایک وظیفہ دے رہی ہوں' میری نند کے ساتھ بھی یہی مسئلہ تھا الحمدللہ! اس وظیفے کی برکت سے اللہ نے اسے صحت و تندرستی عطا فرمائی ہے۔ آپ دن میں 313 دفعہ آیۃ الکرسی پڑھیں اور اللہ کے حضور گڑگڑا کر شفاء یابی کیلئے دعائیں کریں۔ انشاء اللہ آیۃ الکرسی کی برکت سے آپ کا مرض جڑ سے ختم ہو جائے گا۔ یہ عمل چند دن، چند ہفتے یا چند مہینے ضرور کریں۔ (روبینہ اکرام لاہور)

جریان سے نجات: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے اور اللہ آپ کو خوش و خرم اور صحت مند رکھے۔ میرا قارئین سے سوال ہے کہ میں عرصہ بارہ سال سے مرض جریان میں مبتلا ہوں' ہر جگہ سے علاج کروالیا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا' لاکھوں روپے خرچ کر چکا ہوں۔ میں صبح اٹھتا ہوں تو باتھ روم کی طرف بھاگ پڑتا ہوں لیس دار مادہ پیشاب کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ میں مایوس ہو چکا ہوں۔ (ر۔ا پاکپتن)

جواب: آپ کو چاہیے کہ آپ کو قبض نہ ہو' صبح اٹھ کر تین چار گلاس پانی نوش جان کر لینا کافی ہوگا۔ دوسری صورت اسپغول کی ہے کہ رات سوتے وقت دس گرام پھانک لیں۔ قبض کی وجہ سے مثانے کے غدود پر دباؤ پڑتا ہے اور اس دباؤ سے غدود کی رطوبت (مذی) خارج ہوتی ہے۔ اکثر نوجوان اسے منی سمجھ کر خوامخواہ پریشان ہوتے ہیں۔ یہ کوئی خطرناک مسئلہ نہیں ہے۔ اس پر زیادہ غور نہیں کرنا چاہیے اور خوامخواہ ادویات استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ یہ فساد عطائی حکیموں نے ایسا پھیلایا ہے کہ ہر نوجوان کو پریشان کر دیا ہے۔ (شکیل الدین پشاور)

آٹھ سال پرانا مرض: محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عرصہ دو ماہ سے عبقری کا قاری ہوں' عبقری کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے اور دواخانہ کی تو بات ہی کچھ اور ہے۔ میں قارئین سے ایک مسئلہ ڈسکس کرنا چاہتا ہوں اور امید ہے مجھے مایوس نہیں کریں گے۔ مجھے سات آٹھ سال سے جریان کی بیماری ہے' علاج کرا کرا کر تھک گیا ہوں اور اب میں نے علاج کروانا بھی چھوڑ دیا ہے۔ عمر بائیس سال ہے' آپ مجھے کوئی آسان مستقل اور بہت کارآمد نسخہ بتائیں۔ (م،ا کراچی)

جواب: میرے بھائی جریان کا آسان ترین علاج ہے کہ آپ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے گرم و تلی ہوئی اشیاء کا استعمال چھوڑ دیں۔ آپ کسی بھی قسم کی کوئی دوائی استعمال نہ کریں' نماز پڑھیں۔ فجر کی نماز کے بعد کسی پارک میں جا کر یا کھلی فضا میں جا کر سیر ضرور کریں۔ انشاء اللہ بغیر کسی دوائی کے اس بیماری سے نجات پا جائیں گے۔ (طلعت حسین لاہور)

خراب معدہ: قارئین! میرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا معدہ بچپن سے ہی خراب رہتا تھا' پھر ٹھیک ہوگیا تھا لیکن اب چھ یا سات سال سے خراب ہے' پیٹ میں گیس بہت زیادہ ہوتی ہے اور پاخانہ پتلا آتا ہے' کوئی دوائی فائدہ نہیں دے رہی' گیس سر کو چڑھتی ہے اکثر دوائی کھانے سے بھی گیس سر کو چڑھتی ہے۔ (ظہیر' منڈی بہاؤالدین)

جواب: ظہیر بھائی! آپ صرف یہ نسخہ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ ھوالشافی: مغز کشنیز' گوندکیکر' رال سفید' ملٹھی (ہر ایک پچاس گرام) چینی چالیس گرام کوٹ پیس کر ملالیں۔ ایک چائے کا چمچ پانی کے ہمراہ دن میں تین بار استعمال کریں۔ انشاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ (سیما حبیب' کراچی)

ہر وقت بیمار: قارئین! میں ہر وقت بیمار رہتا ہوں' عمر 41 سال ہے' کبھی سر درد' کبھی بخار' کبھی چکر' کبھی بی پی ہائی' دہاتا ہے طرح طرح کی دوائیاں کھا کھا کر شدید اعصابی کمزوری اور مردانہ کمزوری ہے۔ براہ مہربانی! کوئی علاج' کوئی دوا' کوئی وظیفہ بتائیں کہ میں ان تمام امراض سے چھٹکارا پا سکوں۔ اللہ آپ کو اس کا اجر دے گا۔ (طالب حسین' راولپنڈی)

جواب: آپ درج ذیل نسخہ جو کہ میں نے حضرت حکیم صاحب کی شاہکار کتاب ''میرے طبی رازوں کا خزانہ'' کے صفحہ نمبر 152 پر ''لذیذ چٹنی کے چالیس فوائد'' سے لیا۔ اس نسخے کی میں کیا تعریف کروں بس آپ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اس کے فوائد آپ پر خود کھلیں گے:۔

ھوالشافی: سبز پودینہ' ادرک یا سونٹھ' انار دانہ ہم وزن ملا کر سل دٹے یا گرائنڈر میں خوب رگڑیں' جتنا زیادہ رگڑیں گے اتنا زیادہ مفید و موثر ہوگا' بعض لوگ اس میں ہم وزن دیسی لہسن بھی ملا دیتے ہیں لیکن میں عموماً یہی تین اجزاء استعمال کراتا ہوں اس میں مزید کوئی نمک مرچ نہ ڈالیں' اکٹھی بھی بنا کر فریج میں رکھ سکتے ہیں' روزانہ آدھے چمچ سے ایک چھوٹا چمچ دن میں تین سے پانچ بار کھانے کے علاوہ یا کھانے کے ہمراہ جیسے دل چاہے استعمال کریں۔ پرانی بیماریوں میں مستقل استعمال کریں اور اگر مزید کوئی اور دوا استعمال کر رہے ہیں تو اسے فوراً نہ چھوڑیں۔ اگر اجزاء تازہ نہ ملیں تو مجبوراً خشک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ (تبسم بلال' سیالکوٹ)

دوبارہ نکسیر نہ ہوگی: اگر نکسیر کثرت سے ہوتی ہو تو جس وقت نکسیر ہو رہی ہو تو فوراً لیموں کے چند قطرے دونوں نتھنوں میں لٹا کر ڈالنے سے فوراً بند ہو جاتی ہے اور پھر دوبارہ کبھی نکسیر نہیں ہوتی۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج



طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر و پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

کان کا بیلنس آؤٹ: زکام ہوا چھینکیں اور ناک سے پانی بہا پھر گاڑھا پیلا مواد خارش ہونے لگی علاج کروایا وہ سب تو ٹھیک ہو گیا مگر شدید چکر شروع ہو گئے سیدھی کھڑی نہیں ہو سکتی علاج بہت کیے کچھ فائدہ ہوتا ہے پھر ویسے ہی ہو جاتا ہے کہتے ہیں کہ کان کا بیلنس آؤٹ ہو گیا ہے۔ **(صدف گوجرانوالہ)**

مشورہ: عرق عنبر اصلی صبح و شام پئیں۔ عرق دارالشفاء سہ آتشہ بعد غذا پئیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے یہ نسخہ استعمال کریں۔

کالی جلد: تقریباً دس سال پہلے میرے پاؤں پر گرم پانی گر گیا تھا۔ جس کا مناسب علاج نہ ہونے کے باعث میرے پاؤں کی جلد کی رنگت کالی ہو گئی جو ہوا ہے اس سے کہ پاؤں کے اوپر کی جلد کالی ہے۔ کیا میرے پیر کی جلد کا رنگ ٹھیک ہو سکتا ہے۔ کوئی دوائی تجویز فرمائیں۔ **(افشاں ملتان)**

مشورہ: بہت زیادہ سا لگانے کا فائدہ نہیں، روزانہ بہت تھوڑا سا ہر روز لگائیں۔ مگر علاج لمبا ہے جلدی فائدہ نہیں ہوگا۔

کھانا ہضم نہ ہونے کا مرض: میرے بیٹے کی عمر 16 سال ہے۔ اسے کھانا ہضم نہ ہونے اور تیزابیت کا مرض ہے۔ اس کا منہ بھی پک جاتا ہے۔ مثانے کی گرمی، قبض بھی ہے چہرے پر دانے نکلتے ہیں، غصہ بہت کرتا ہے۔ براہ مہربانی اس کے لیے کوئی علاج تجویز کردیں۔ **(ابوعبداللہ خانیوال)**

جواب: محترم! آپ اپنے بچے کو درج ذیل نسخہ استعمال کرائیں۔ صبح و شام کھانے سے پہلے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا نصف چمچ چائے والا اور خمیرہ بادام ایک چمچ چائے والا پانی سے کھلا دیا کریں۔ صبح و شام کھانے کے بعد ہاضم خاص نصف چمچ چائے والا ہمراہ پانی سے کھلا دیا کریں۔ دن میں دو مرتبہ شربت عناب تین بڑے چمچ ایک گلاس پانی میں ملا کر پلا دیا کریں۔ رات کو سوتے وقت بچے کو نیم گرم دودھ پینے کو دیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ بچے کو بازاری غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ بچے کو ورزش کی عادت ڈالیں۔ کھانے کے فوراً بعد زیادہ پانی پینے یا چائے پینے سے پرہیز کروائیں۔

رنگت کالی ہو رہی ہے: میری عمر 26 سال ہے میرے چہرے پر چھائیاں ہو رہی ہیں۔ کہیں گہرے اور کہیں ہلکے دھبے ہیں۔ رنگت کالی ہو رہی ہے اس وجہ سے میں پریشان ہوں۔ براہ کرم! مجھے کوئی مفید نسخہ تجویز کردیں۔ **(ثوبیہ)**

جواب: خون کی خرابی یا کمی ایام کی بے قاعدگی، بندش، دھوپ میں گھومنے اور جلد کی حفاظت نہ کرنے، ہاضمہ کی خرابی، جگر کے فعل میں خرابی دوران حمل یا بعد از حمل کسی وجہ سے بھی یہ مسئلہ ہو جاتا ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی یہ تکلیف بالکل ٹھیک ہو جائے گی۔ صبح اور رات کو کھانے سے پہلے معجون عشبہ ایک چمچ چائے والا ہمراہ عرق مرکب مشفی خون نصف کپ اور صبح دوپہر رات کھانے کے بعد اکسیر جگر دو گولی ہمراہ پانی استعمال کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ ایک چمچ چائے والا پانی کھالیا کریں۔

نیند نہیں آتی: میری عمر 31 سال ہے۔ پرائیویٹ نوکری کرتا ہوں۔ مجھے شفٹوں میں کام کرنا پڑتا ہے کچھ عرصہ سے مجھے کام کے دوران سستی اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ نیند نہیں آتی سونے کیلئے لیٹتا ہوں تو کروٹیں بدلتا رہتا ہوں۔ اسی طرح وقت گزر جاتا ہے۔ دماغ سن سا رہتا ہے۔ براہ مہربانی مجھے کوئی ایسا نسخہ تجویز کردیں جس سے وقت پر نیند آجائے اور میرا مسئلہ حل ہو جائے۔ **(محمد آصف)**

جواب: عام طور پر نیند نہ آنے کی وجہ دماغی خشکی، پریشانی، چائے کافی کا بکثرت استعمال، سونے سے پہلے چائے یا کافی پی لینا، شفٹوں میں کام کرنا، کوئی صدمہ وغیرہ پہنچنا ہو سکتی ہے۔ آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں انشاء اللہ آپ کی نیند ٹھیک ہو جائے گی۔ **ھوالشافی:** صبح شام خمیرہ بادام ایک چمچ چائے والا اور خمیرہ گاؤزبان سادہ ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ صبح، دوپہر، شام کھانے کے بعد جوارش شاہی ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں اور سوتے وقت عبقری کی دوا "ستر شفائیں" پانی سے کھالیا کریں۔ سر اور کنپٹیوں پر روغن خشخاش کی نرم ہاتھ سے مالش کیا کریں۔ غذا میں نرم اور زود ہضم غذائیں شوربہ، سبزیاں اور پھل کھائیں۔

جگر کا مسئلہ: مجھے پچھلے چند سالوں کا جگر کا شدید مسئلہ ہے۔ جگہ جگہ سے علاج کروا کر تھک چکا ہوں۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔ **(شفقت حسین، کراچی)**

مشورہ: آپ اصلاح جگر کیلئے درج ذیل نسخہ استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** سونف چھ گرام، گل سرخ چھ گرام، پودینہ چھ گرام 250 ملی لیٹر میں جوش دے کر صبح و شام پی لیا کریں۔ صبح و شام کھانے کے بعد عبقری دواخانہ کے "ہیپاٹائٹس نجات سیرپ" اوپر لکھی ترتیب کے مطابق استعمال کریں۔ صبح نہار منہ ٹھنڈا پانی نہ پئیں۔

انگلیوں میں زخم: میرے پاؤں کی انگلیوں میں زخم ہیں بار بار وضو کرنے کی وجہ سے انگلیاں اندر سے گل چکی ہیں جس کی وجہ سے بڑی تکلیف میں ہوں۔ براہ مہربانی کوئی نسخہ عنایت فرمائیں۔ **(مسز رضوان)**

مشورہ: آپ درج ذیل نسخہ استعمال کریں صبح و شام کھانے سے آدھا گھنٹہ پہلے خون صفا دو گولی، معجون عشبہ نصف چمچ چائے والا ہمراہ عرق عشبہ کھالیا کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ ایک چمچ چائے والا پانی سے کھالیا کریں۔ جب بھی وضو وغیرہ کریں تو انگلیوں کے درمیان سے کپڑے سے خشک کرلیں۔ گیلے پاؤں میں بند جوتا نہ پہنیں اور گیلی جگہ پر کھڑے ہونے سے اجتناب کریں۔ پاؤں کو خشک رکھنے کی کوشش کریں۔

رمضان میں پیاس سے بچنے کیلئے

سحری کے وقت کھانے کے ساتھ تازہ دہی ضرور استعمال کریں زیادہ نہیں تو دو یا تین کھانے کے چمچ ہی سہی بہت سودمند ہے۔ کسی کی نصیحت نہ کریں سحری میں کم از کم 2 یا تین گلاس پانی پئیں۔ بانے والے نہ کریں گرمی اور پیاس کا ذکر تک نہ کریں۔ معمول کے کاموں میں مشغول رہیں۔ انشاء اللہ نہ گرمی لگے گی نہ پیاس اور اگر لگے بھی تو شیر خدا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول یاد رکھیں "جسے جہنم کی آگ سے بچنا ہو وہ گرمی کا روزہ رکھے۔" **(عابدہ فرحت لاہور)**

اولاد نرینہ کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں نے ایک دوست کو درج ذیل وظیفہ بتایا تو اس نے اپنے بھائی کو دیا تو اس کی بیوی نے پڑھا تو ابھی بیس دن ہی گزرے تھے کہ اللہ پاک نے کرم کر دیا۔ عمل: اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ سورۂ رحمٰن کی آیت نمبر 14 کو ورد 111 مرتبہ ہر نماز کے بعد۔ چند دنوں بعد ہی اللہ کی رحمت ہو جائے گی۔ **(محمد حسن یوسف عارف والا)**

کہیں ہم سے روزہ کی بے قدری تو نہیں ہو رہی؟

محمد خلیل، حیدرآباد

روزہ کا مقصد یہ ہے کہ انسان اخلاق الٰہیہ میں سے ایک اخلاق کا پرتو اپنے اندر پیدا کرے جس کو صمدیت کہتے ہیں وہ امکانی حد تک فرشتوں کی تقلید کرتے ہوئے خواہشات سے دست کش ہو جائے کیونکہ جب انسان خواہشات کی رو میں بہنے لگتا ہے

1۔ روزے کا مقصد اعلیٰ اور اس سخت ریاض کا پھل یہ ہے کہ انسان متقی اور پاک باز بن جائے۔ 2۔ شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں کہ انسان کی شخصیت میں بہیمیت (حیوانیت) سبعیت (درندگی) اور ملکیت (فرشتہ صفت ہونا) تین صفات ہیں۔ انسان اپنی خوراک اور دوسری چیزوں سے حیوانیت اور درندگی کو پروان چڑھاتا ہے لیکن روزہ دراصل اس کی صفت ملکیت کو چمکانے کا ذریعہ ہے۔ 3۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اس موضوع پر اس طرح گویا ہوتے ہیں کہ روزہ کا مقصد یہ ہے کہ انسان اخلاق الٰہیہ میں سے ایک اخلاق کو پرتو اپنے اندر پیدا کرے جس کو صمدیت کہتے ہیں وہ امکانی حد تک فرشتوں کی تقلید کرتے ہوئے خواہشات سے دست کش ہو جائے کیونکہ جب انسان خواہشات کی رو میں بہنے لگتا ہے تو اسفل سافلین تک پہنچ جاتا ہے اور جانوروں کے ریوڑ سے جا ملتا ہے اور جب اپنی خواہشات پر غالب آتا ہے تو اعلیٰ علیین اور فرشتوں کے آفاق تک پہنچ جاتا ہے۔ (احیاء العلوم جلد اول) 4۔ ایک اور مقام پر امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انسان کا معدہ تمام جسمانی اور روحانی امراض کا سرچشمہ ہے۔ جب معدہ قوی اور پرجوش غذاؤں سے پے در پے لبریز کیا جائے تو دل و دماغ، عقل و ضمیر اور جسم انسانی کا کوئی حصہ بھی راہ اعتدال پر قائم نہیں رہ سکتا۔ ان مصائب کا واحد علاج روزہ ہے۔ روزہ براہ راست معدے پر حملہ آور ہوتا ہے اور جسم انسانی کے ہر حصے کو سیدھا کر دیتا ہے۔

احادیث کی روشنی میں: 1۔ حدیث قدسی: ترجمہ "بنی نوع انسان کا ہر نیک عمل دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک بڑھایا جاسکتا ہے۔ مگر روزہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ (متفق علیہ) گو باہر نیکی خواہ وہ نماز ہو یا زکوٰۃ، حج ہو یا خیرات، اس کا خدا کے حکم سے فرشتے عطا کریں گے جس قدر خلوص زیادہ ہوگا اسی نسبت سے اجر میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ مگر جب روزہ کی باری آئے گی تو رب تعالیٰ فرمائیں گے اے فرشتو! تم نوری ہو تمہیں بھوک اور پیاس کی شدت کا احساس نہیں ہوتا۔ لہٰذا روزہ کی صحیح قدردانی تمہاری بساط سے باہر ہے اس کا اجر میں خود دوں گا۔ کیا لطف ہوگا اس عنایت کا کہ خدا تعالیٰ کی رحمت پرجوش ہوگی اور لوٹنے والے روزہ دار ہوں گے مگر نمک حرام روزہ خور کف افسوس مل رہے ہوں گے کاش! ہم بھی روزہ دار ہوتے۔ اس حدیث پاک میں مندرجہ ذیل الفاظ غور طلب ہیں "فانہ لی وانا اجزی بہ" حالانکہ سب اعمال اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں لیکن روزہ کو صرف اپنی طرف کیوں منسوب کیا۔ اس ضمن میں صاحب فتح الباری نے روزہ کی چند امتیازی خصوصیتوں کا ذکر کیا ہے جو روزہ کو دوسری عبادات سے ممتاز کرتی ہیں۔ 1۔ باقی اعمال میں ریا کا احتمال ہوسکتا ہے لیکن روزہ کے فعل میں ایسا ممکن نہیں یہ الگ بات ہے کہ کوئی زبان سے چرچا کرتا پھرے کہ میں روزہ سے ہوں بہرحال روزہ ایک مخفی چیز ہے جبکہ دوسرے افعال کی کیفیت اس سے مختلف ہے۔ 2۔ بندہ کیلئے روزہ میں کوئی حظ نفسانی نہیں اس لئے وہ خالص اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ 3۔ روزہ کے ساتھ کسی زمانے میں غیر اللہ کی عبادت نہیں کی گئی جبکہ دوسری عبادات غیر اللہ کیلئے کی گئی ہیں۔ 4۔ باقی سب عبادات سے حقوق العباد کی کوتاہیوں کی تلافی ہوگی لیکن روزہ اس مقصد کیلئے میدان حشر میں خرچ نہیں کیا جائے گا۔ 5۔ روزہ ایسی عبادت ہے جس کو اللہ کے سوا کوئی نہیں جان سکتا حتیٰ کہ فرشتے بھی نہیں معلوم کر سکتے۔ 6۔ روزہ دار اپنے اندر ملائکہ کی صفات پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے اس لئے وہ اللہ کو محبوب ہے۔ 7۔ روزہ سے آدمی خالق کی صفات سے تعلق پیدا کر لیتا ہے کیونکہ کھانے پینے کی حاجت سے بے نیازی خالق کی صفات میں سے ہے۔ 8۔ یہ اضافت تعظیم و تشریح کیلئے ہے جیسا کہ بیت اللہ حالانکہ سارے گھر اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں۔ 9۔ روزہ اللہ تعالیٰ کو سب عبادات سے زیادہ محبوب ہے۔ 10۔ روزے کا اجر بے حد و حساب ہے۔ 11۔ حدیث (ترجمہ) روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک افطاری کے وقت اور دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت اور روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو کی طرح ہوگی۔ روزہ آدمی کیلئے ڈھال ہے جس طرح ڈھال ہماری ظاہری حفاظت کا کام کرتی ہے اسی طرح روزہ ہماری باطنی حفاظت کا کام کرتا ہے اور شیطان لعین کے ہر حملے کو پسپا کر کے رکھ دیتا ہے۔ ارشادات رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے کہ روزہ اس وقت تک ڈھال کا کام دیتا ہے جب تک روزہ صحیح و سلامت ہے۔ اگر اسے پھاڑ دیا جائے تو پھر یہ شیطانی وار کو روکنے کی بجائے اس کے ساتھ تعاون کی فضاء پیدا کر دیتا ہے۔ بارگاہ رسالت میں عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کون سی چیز ہے جو روزہ جیسی عظیم عبادت کو پھاڑ دیتی ہے۔ فرمایا: جھوٹ اور غیبت سے روزہ پھٹ جاتا ہے اس کے تمام اعضاء شکستہ اور قوتیں مضمحل ہو جاتی ہیں۔ خداوند قدوس روزہ سے اسلامی اخلاق سکھانا چاہتے ہیں مگر جو روزہ دار جھوٹ بولتا ہے وہ مغز کو پھینک کر چھلکے پر اکتفا کرتا ہے۔ گویا وہ روح کو نکال کر لاش لئے پھرتا ہے حالانکہ اسے دفن کر دینا چاہیے۔ ورنہ اس کا تعفن پوری فضاء کو مکدر کر دے گا۔ حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: روزہ آنکھ، کان، زبان اور جسم کو تمام خلاف شرع افعال سے روکنے کا نام ہے۔

میری افطاری اور پودینے کی چٹنی

اس چٹنی کے بے شمار فوائد ہیں خاص طور افطاری کے وقت اگر دسترخوان پر پودینے کی چٹنی ہو تو۔۔۔ آپ چاہے جتنا مرضی کھالیں نہ بھاری پن ہوگا نہ ہی کوئی پیٹ کی خرابی۔ اس رمضان افطاری میں پودینے کی چٹنی ضرور بنائیں، کھائیں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **ھوالشافی:** پودینہ، انار دانہ، ادرک ہم وزن لے کر اس میں ایک چمچ شہد، ایک چمچ کلونجی، ایک چمچ عرق گلاب اور ایک چمچ سرکہ ڈال کر پیس لیں۔ اگر عرق گلاب اور سرکہ کی جگہ پانی ڈالا جائے تو فریج سے باہر یہ خراب ہو جائے گی۔ لیجئے افطاری کی سادہ مگر لاجواب ڈش تیار ہے۔ **رمضان میں لہسن سے کمزوری دستی دور:** لہسن کھانے سے واقعی کمزوری دور ہوتی ہے، راقمہ تو کافی لہسن چھلوا کر انہیں پیس کر رکھ لیتی ہے اور کھانے کے ساتھ مستقل استعمال کرتی ہے، مقدار اپنے مزاج کے مطابق۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ لہسن کی تاثیر گرم ہے، ایسا کچھ نہیں ہے۔ اس کے استعمال کے بعد آپ اپنے جسم میں توانائی محسوس کریں گی۔ میری ملازمہ آتی ہے اس نے مرغیاں پال رکھی ہیں، وہ بتاتی ہے میری مرغیاں کبھی بیمار نہیں ہوتیں۔ میں نے پوچھا کہ راز کیا ہے؟ انکشاف کیا میں مرغیوں کو روزانہ ایک مرتبہ لہسن اور پیاز کھلاتی ہوں، پوری زندگی مرغیاں پالیں ہیں مگر آج تک میری مرغیاں بیمار نہیں ہوئیں۔ قدرت نے ہر بیماری کا علاج لہسن اور پیاز میں رکھا ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت ان دو لاجواب چیزوں کا استعمال ضرور کریں۔ (ذکیہ اقتدار، بہاولنگر)

جن نے حجر اسود کا بوسہ دلادیا

شیخ ایوب، ٹانک

بابا نے پوچھا کہ بھائی کیا بات ہے؟ کیوں رو رہے ہو؟ اس آدمی نے کہا بابا میں حج کیلئے آیا ہوں، حج بفضل خدا مکمل کیا ہے مگر حجر اسود کو ابھی تک بوسہ کی سعادت حاصل نہیں کرسکا۔ سچ پوچھیں تو کوششیں بہت کی مگر رش دیکھ کر ہمت نہیں ہوئی۔

یہ 2000ء کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حج کی سعادت نصیب کی، حج سے پہلے ہم نے مدینہ کا رخ کیا یعنی مکہ سے عمرہ کا فریضہ ادا کرکے پھر مدینہ چلے گئے پھر بعد میں مکہ آئے، چونکہ ہماری ابھی دوسری ہی پرواز تھی اور مکہ مکرمہ میں ابھی رش نہیں تھا۔ اس لیے جی بھر کے حجر اسود کو بوسے دیئے اور حج کے ایام نزدیک ہوتے گئے اور رش بڑھتا گیا۔ حج کے بعد بھی ہمارے تقریباً پندرہ دن مکہ مکرمہ میں قیام تھا۔ حج کے بعد ایک دن عصر کی نماز پڑھ کر ذکر اذکار میں مشغول تھا اور سامنے خانہ خدا کی زیارت سے بھی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچا رہا تھا کہ میرے ساتھ دائیں طرف ایک بزرگ اور ایک جوان لڑکا بیٹھا تھا۔ بائیں طرف ایک چالیس پینتالیس سال کا آدمی بیٹھا تھا۔ پھر اچانک بائیں طرف والا آدمی اپنی جگہ سے اٹھ کر دائیں طرف والے بزرگ کے پاس آگیا، پہلے سلام کیا، بعد میں مصافحہ کیا اور میرے اور بزرگ کے ساتھ بیٹھ گیا اور زاروقطار رونے لگا۔ بابا نے پوچھا کہ بھائی کیا بات ہے؟ کیوں روتے ہو؟ اس آدمی نے کہا بابا میں حج کیلئے آیا ہوں، حج بفضل خدا مکمل کیا ہے مگر حجر اسود کو ابھی تک بوسہ کی سعادت حاصل نہیں کرسکا۔ سچ پوچھیں تو کوششیں بہت کی مگر رش دیکھ کر ہمت نہیں ہوئی۔ بابا نے کہا کہ استلام کرتے رہو، یہ بھی ٹھیک ہے کہنے لگا: استلام تو میں طواف کے ہر چکر میں کرتا ہوں مگر بوسہ کی تمنا ہے۔ حج کے بعد اگر میں گھر گیا اور شہر کے دوسرے حاجیوں سے ملا اور انہوں نے کہا کہ ہم نے حجر اسود کو بوسہ دیا ہے تو مجھے تو بہت شرمندگی ہوگی کہ مجھ سے کمزور لوگوں نے یہ شرف حاصل کیا ہے اور ساری زندگی کا پچھتاوا کہ پھر کبھی زیارت حرمین شریفین ہوگی یا نہیں اور پھر رونے لگا۔ بابا نے کہا کہ میرے ساتھ بیٹھ جاؤ، مغرب کی نماز کے بعد میں تمہیں ان شاء اللہ حجر اسود کا بوسہ دلاؤں گا۔ میں نے بابا سے کہا حضرت بوسے تو میں نے تین دیئے ہیں مگر ابھی دل میں حسرت ہے کہ ایک بوسہ اور دوں۔ بابا مسکرائے اور کہنے لگے اچھا بھائی تو بھی ساتھ چل۔۔۔ جیسے ہی نماز مغرب ادا ہوئی۔ بابا نے کہا کہ چلو بقیہ نماز بعد میں پڑھ لینا یعنی سنتیں اور نفل۔ ایک ہاتھ سے مجھے پکڑا اور دوسرے ہاتھ سے اس آدمی کو اور اس تیزی سے چلا کہ میں محسوس کررہا تھا کہ میں ہوا میں اڑ رہا ہوں۔ ایسے میں اس کی آواز آئی کہ بوسہ دو، اللہ کی قسم جی بھر کے بوسہ دیا، پھر اس نے پیچھے کھینچا اور کہا چلو اس آدمی کو تو میں نے دیکھا کہ بوسہ دیا ہے یا نہیں۔۔۔ آتے ہوئے بابا نے مجھے کہا کہ وہ سامنے جو آدمی آرہا ہے اس کی آنکھوں کی چمک دیکھ رہے ہو میں نے اس طرف دیکھا تو واقعی اس آدمی کی آنکھیں بہت چمک رہی تھیں میں نے پوچھا بابا یہ کون ہے؟ بابا نے کہا اپنی جگہ پہنچ کر بتاؤں گا۔ اپنی جگہ پر بیٹھ کر تھوڑی دیر سانس درست کی پھر سنتیں اور اوابین پڑھے اور میں نے بابا سے پوچھا بابا آپ کہاں کے ہیں کہنے لگے: میں انڈیا کا ہوں اور ہر سال حج کو آتا ہوں، میں نے پوچھا بابا آپ نے مجھے راستے میں جب حجر اسود کا بوسہ دے کر آرہے تھے تو ایک آدمی کا کہا تھا کہ اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں، وہ کون تھا؟ مگر بابا نے کوئی اور بات چھیڑ دی، میں نے چند لمحوں کے بعد پھر اپنی بات دہرائی اور بابا سے پوچھا۔ بابا نے جواب دیا کہ وہ جن تھا جو طواف کررہا تھا۔ پھر بابا سے کہا کہ آپ روز یہاں اسی جگہ پر بیٹھتے ہیں تاکہ روزانہ ملاقات ہوجایا کرے گی۔ بابا نے کہا کہ حرم پاک میں جہاں جگہ ملے بیٹھ جایا کرو، مخلوق خدا کو تنگ نہ کرو اور جگہ مقرر نہ کرو۔ یقین کیجئے! اگلے آٹھ روز جو کہ میرے مکہ مکرمہ میں تھے ہر طرف اور نماز کے بعد بابا کو ڈھونڈا مگر بابا نہ ملے۔

مچھر بھگانے کے مؤثر وآزمودہ طریقے

1۔ برگ سرو، گندھک یا گوگل، پھٹکری یا گائے کے گوبر کی دھونی دینے سے مچھر بھاگ جاتے ہیں۔ 2۔ اگر سرو کی ٹہنی یا پتے بستر پر رکھ لیں تو مچھر پاس نہیں آئیں گے۔ 3۔ اگر کلونجی، ہرمل، سداب کو پانی میں ابال کر گھر میں چھڑک دیں تو تمام مچھر نکل جائیں گے۔ 4۔ اگر ہڑتال اور نوشادر کو چربی میں ملا کر کسی مکان میں چند روز دھونی دیں تو وہاں مچھر پیدا ہی نہ ہونگے۔ (ماسٹر محمد ایوب، تونسہ شریف)

کیا تم زکوٰۃ دیتی ہو؟

محمد بابر علی سکیسر، ملتان

دو عورتیں حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور ان کے ہاتھ میں سونے کے کنگن تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی زکوٰۃ نکالتی ہو۔۔۔؟ انہوں نے کہا نہیں! تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتی ہو کہ تمہارے دونوں کنگن جہنم کی آگ کے ہوجائیں۔ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر تم زکوٰۃ دیا کرو۔ **(جامع ترمذی ونسائی)** ایک دوسری روایت میں ہے کہ جس مال کی زکوٰۃ نہ دی جائے تو یہ مال گنجا سانپ بن کر انسان کو قیامت والے دن ڈسے گا۔

ہمیشہ باوضو رہنے کی فضیلت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے انس! اگر تم سے ہوسکے کہ تم ہمیشہ باوضو رہو تو ایسا کرلو کیونکہ ملک الموت جب کسی ایسے بندے کی روح قبض کرتے ہیں جو باوضو ہو تو اس بندہ کی موت شہادت کی موت لکھی جاتی ہے۔ **(التذکرۃ فی احوال الموتی و امور الآخرۃ ۲۲۵)** کنزالعمال میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث نقل کی گئی ہے جس میں ہے کہ ایک شخص نے حضور نبی اکرم ﷺ سے بہت سی خواہشات کا اظہار کیا اور پوچھا کہ میں ایسا ایسا کیوں کر بن سکتا ہوں ان میں سے ایک سوال یہ بھی تھا کہ ''عرض کیا کہ میں چاہتا ہوں مجھ پر رزق میں کشادگی کردی جائے'' تو اس کے جواب میں جناب نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''ہمیشہ باوضو رہا کرو، رزق میں کشادگی کردی جائے گی۔'' **(بحوالہ: کنزالعمال)**

نانی اماں کا مجرب نسخہ برائے چنبل

میری نانی اماں نے جن کو یہ نسخہ بنا کر دیا اللہ نے اُسے شفاء دی۔ **ھوالشافی:** حرمل (سرمل) کے بیج ایک چھٹانک، نیلا تھوتھا ایک تولہ، سرسوں تین چھٹانک۔ تمام اجزا کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال دیں، لکڑی یا اوپلے کسی ایک چیز کی ہلکی آگ پر بھونیں۔ اجزا کو کڑاہی میں ہلانے کیلئے لکڑی کا چمچ استعمال کریں۔ جب تمام اجزاء جل کر راکھ ہوجائیں تو انہیں پیس کر پاؤڈر بنالیں۔ اس پاؤڈر میں چھٹانک مکھن یا دیسی گھی میں ملا کر معجون بنالیں۔ چنبل زدہ حصے کو کسی جراثیم کش دوا سے صاف کرکے معجون کا لیپ کردیں۔ **محترم حضرت حکیم صاحب!** آپ سے تعلق بننے کے زندگی میں کافی تبدیلی آئی ہے نمازوں اور اعمال میں دل لگنے لگا ہے، کوشش ہے کہ اپنی زندگی سنت رسول ﷺ کے مطابق ڈھال دوں۔ (عبدالواحد)

افطار پارٹیاں۔۔۔ نمود و نمائش اور دکھلاوے کا شکار

فرحت، لاہور

بہرحال آج کل افطار پارٹی کے دوران ایک کوتاہی یہ ہوتی ہے کہ مغرب کی جماعت چھوڑی جاتی ہے۔ ماہ رمضان میں ایک جماعت جس نے چھوڑ دی وہ بہت خیر و بھلائی سے محروم ہوگیا۔ اس لئے جو بھی کام کریں شرعی حدود کا لحاظ ضرور کیجئے

پہلا عشرہ:۔ رمضان کا پہلا عشرہ رحمت 14,400 منٹ کا ہوتا ہے۔ دوسرا عشرہ:۔ رمضان کا دوسرا عشرہ مغفرت 14,400 منٹ کا ہوتا ہے۔ تیسرا عشرہ:۔ رمضان کا تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا 14,400 منٹ کا ہوتا ہے۔ کل ماہ رمضان کے 43,200 منٹ ہوتے ہیں۔ جس میں سے ہر منٹ اربوں کھربوں ڈالروں سے بہتر ہے۔ قیمتی رمضان:۔ رمضان کو اپنے حق میں کم قیمت مت کیجئے۔ عید کی شاپنگ میں زیادہ وقت نہ لگایئے۔ تہجد:۔ رمضان میں تہجد کو ہاتھ سے نہ جانے دیں اٹھنا تو ہوتا ہی ہے 8 نفل تہجد کے ضرور پڑھا کیجئے۔ مہمان کی رحمت یا زحمت:۔ سحری، افطاری، مہمان نوازی ان تینوں کھانوں میں بڑی برکت ہے۔

ہمیں معاشرے کی اصلاح کیلئے جہاں اور بہت سی کوتاہیوں سے بچنا ہے وہاں پر مہمان کی مہمان نوازی نہ کرنے کی کوتاہی سے بچنا بہت ضروری ہے۔ خوش دلی کے ساتھ اپنے بھائی بہنوں کا اکرام کرنا بہت ضروری ہے۔ آج کل یہ ہوتا ہے کہ کسی کے گھر مہمان کی خبر آجائے تو بعض گھرانے ناک منہ چڑھاتے ہیں (یعنی مہمانوں کے آنے کو برا سمجھتے ہیں) جبکہ بعض خواتین پریشان ہوجاتی ہیں اور یوں کہہ بیٹھتی ہیں کہ ”مصیبت انہوں نے بھی آج ہی آنا تھا“ بعض بچیاں شور مچا دیتی ہیں کہ ”ماما ہمارے کمرے میں مہمانوں کو نہ بیٹھا دیجئے گا“ بعض یوں کہہ دیتی ہیں کہ ماما ہم نے مہمانوں سے نہیں ملنا۔ بعض یہاں تک جرأت کرلیتی ہیں کہ ہائے اب ان کیلئے کھانا بنانا پڑے گا اور گھر بھی صاف کرنا پڑے گا۔ البتہ سب گھرانے ایسے نہیں ہوتے بلکہ اس دور میں ایسے لوگ بھی ہیں کہ جس دن گھر میں مہمان نہ آئے انہیں بے چینی سی لگی رہتی ہے۔ مہمان جب بھی آتا ہے اپنی روزی ساتھ ساتھ لاتا ہے یعنی آپ کے گھر میں اس کا کھانا لکھا جا چکا ہوتا ہے۔ لہٰذا مہمان کی آمد پر جو بنایا جاتا ہے وہ اس کی قسمت میں شامل ہے۔ حدیث کا مفہوم ہے جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر یقین رکھتا ہے اسے اپنے مہمان کی عزت کرنی چاہیے۔ (بخاری و مسلم)۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بھی اکیلے کھانا نہ کھاتے تھے بلکہ کسی نہ کسی مہمان کو تلاش کرکے اپنے ساتھ کھانے میں شریک فرماتے تھے اور حدیث شریف میں ہے کہ تیرا کھانا نیک آدمی ہی کھائے (ترمذی)۔ اسی لئے بزرگان دین نے مہمانوں کو کھانا کھلانے کے بعد یہ دعا تلقین فرمائی تھی۔ ”اے اللہ! مجھے معاف کردے، کھانا کھانے والوں اور کھانا کھلانے والوں اور کھانے میں مدد کرنے والوں (کھانا پکانے والوں اور پکانے والیوں) کو بھی معاف فرمادیجئے“۔ مہمانوں کے آنے سے رحمت بھی ہوتی ہے اور برکت بھی اور اس کے علاوہ کھانے والے دعائیں بھی دیتے ہیں۔ کھانے کا حساب بھی نہیں لیا جاتا اور کھانے والے اکثر مہمان نیک لوگ ہی ہوتے ہیں اور بعض مہمان تو مسافر ہوتے ہیں جن کی دعائیں بہت قبول ہوتی ہیں۔

اب آپ خود ہی فیصلہ کیجئے کہ مہمان رحمت یا زحمت؟

اس مسئلہ کو سنجیدگی سے سمجھ کر خود بھی عمل کیجئے اور گھر میں بچوں، بچیوں کو بتایئے سکھایئے اور خوش دلی سے مہمانوں کا اکرام کیجئے۔ مہمان نوازی کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ گنجائش سے زیادہ خرچ کیا جائے یا قرض پکڑ کر خرچ کیا جائے بلکہ اپنی گنجائش کے اندر رہتے ہوئے کوشش کیجئے کہ تھوڑی دیر کیلئے آیا ہوا کوئی مہمان اکرام کے بغیر واپس نہ جائے۔ ماہ رمضان میں مہمان تو کم آتے ہیں مگر افطار پارٹیاں خوب کی جاتی ہیں۔ اس مسئلے میں یہ ذہن میں رکھنا چاہیے کہ حدیث شریف میں ہے کہ جس نے کسی کا روزہ کھلوایا اس کیلئے اتنا ہی اجر ہوگا (بیہقی)۔ یعنی روزہ کھلوانے سے روزہ رکھنے کے برابر ثواب ہوگا۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ روزہ رکھوانا یا کھلوانا یعنی سحری کھلوانا یا افطاری کرانا بہت بڑے اجر و ثواب کا کام ہے۔ مگر آج کل افطار پارٹیاں بہت سی رسومات کا شکار ہیں۔ بعض مرتبہ جبراً افطار پارٹی کی شکل بنائی جاتی ہے اور بعض جگہ نام و نمود اور دکھلاوا مقصود ہوتا ہے۔ مختلف افطار پارٹیوں میں مختلف اغراض و مقاصد شامل ہوتی ہیں عموماً امیر لوگوں کے ہاں افطار پارٹیاں قائم کی جاتی ہیں۔ بہرحال ثواب کی نیت تازہ کرکے کسی بھی غریب یا امیر کو روزہ کھلوانا بہت اجر و ثواب کا کام ہے۔ غریبوں کا زیادہ خیال رکھنا چاہیے ویسے بھی ماہ رمضان میں ”سخاوت“ بہت کرنی چاہیے۔ سب سے بہترین اور آسان افطار پارٹی یہ ہے کہ جس میں اللہ اور اس کا رسول ﷺ بھی راضی ہوں گے کہ کسی ایسے سفید پوش اور صحیح مستحق گھرانوں تک حسب توفیق راشن پہنچایا جائے جو کہ صوم صلوٰۃ کے پابند ہوں اور اس انداز میں ان تک پہنچایا جائے کہ ان کی عزت نفس مجروح نہ ہو نہ ان پر احسان کرنے کی نیت ہو بلکہ صرف اور صرف اللہ کی رضا پانے کی امید ہو اور یہ نیت ہو کہ شاید ان کی وجہ سے ہمارے روزے بھی اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہوجائیں۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سخاوت ماہ رمضان میں بہت بڑھ جاتی تھی۔ بہرحال آج کل افطار پارٹی کے دوران ایک کوتاہی یہ ہوتی ہے کہ مغرب کی جماعت چھوڑی جاتی ہے۔ ماہ رمضان میں ایک جماعت جس نے چھوڑ دی وہ بہت خیر و بھلائی سے محروم ہوگیا۔ اس لئے جو بھی کام کریں شرعی حدود کا لحاظ ضرور کیجئے اور مہمانوں کے آنے کو خوش دلی سے قبول کیجئے۔ باعث رحمت سمجھ کر ان سے دعائیں کرایئے۔ بوقت سحری و افطاری ماشاءاللہ تعالیٰ دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں اس لئے ان اوقات میں دعائیں بھی خوب کیجئے۔ اللہ جل شانہٗ ہمیں قبول شدہ نیکیوں سے بھرا رمضان نصیب فرمادیں اور ہمیں اس خزانہ رمضان کی قدر کرنے اور شریعت پر پورا پورا عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

ہزاروں گیلن پانی بچایئے! اپنے لئے قوم کیلئے

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے پانی کے اسراف سے منع فرمایا ہے۔ آپ ﷺ ایک مرتبہ اپنے ایک صحابی حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جو وضو کررہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا اے سعد (رضی اللہ عنہ) کیا فضول خرچی کررہے ہو۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا وضو کے معاملے میں بھی فضول خرچی ہوتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہاں! خواہ تم بہتے دریا کے کنارے ہی کیوں نہ بیٹھے ہوئے ہو۔ (مسند احمد، مشکوٰۃ) قارئین کرام! اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ پانی جیسی نعمت جو ہمیں وافر مقدار میں میسر ہے اس کا اسراف بھی درست نہیں۔

اللہ الصمد کا انوکھا فیض

ہماری ایک ملنے والی خاتون جو کہ اب فوت ہوچکی ہیں۔ انہوں نے مجھے روز اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھنے کو دیا تھا روز رات سونے سے پہلے ایک ہزار مرتبہ پڑھتی تھی۔ اکثر اپنے آپ سے خوشبو محسوس ہوتی۔ ایک دن سوئی تو محسوس ہوا تیز خوشبو گلاب سے بھی کہیں اچھی نرالی وانوکھی اور جیسے غول کے غول گزر رہے ہوں میرا بستر ہل رہا تھا۔ پھر آنکھ کھل گئی۔ ان کو بتایا تو انہوں نے کہا کہ پڑھنے کی تعداد کم کردو۔ میرے اس ذکر کی وجہ سے میرے بہت سے مسائل حل ہوئے۔ (ج، ش)

بندہ خدا' واہ کینٹ

اپنے مرحومین کو صرف 9 منٹ دیجئے

گھر سے جادو کو ختم کرنے کیلئے سب سے بہترین وظیفہ ''منزل'' کا پڑھنا ہے جن گھروں میں منزل دن میں صرف ایک بار ہی پڑھی جاتی ہو وہ گھر جادو ٹونے اور غلط قسم کے سفلی عملیات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ منزل پڑھنے کیلئے صرف دس منٹ درکار ہوتے ہیں۔

سورۂ فاتحہ تین مرتبہ۔ آیۃ الکرسی چار مرتبہ۔ سورۃ الزلزال دو مرتبہ۔ سورۃ العادیات دو مرتبہ۔ سورۃ القدر چار مرتبہ۔ سورۃ التکاثر ایک مرتبہ۔ سورۃ الکافرون چار مرتبہ۔ سورۃ النصر چار مرتبہ اور سورۃ اخلاص تین مرتبہ پڑھیے۔

مندرجہ بالا عمل کرنے کیلئے صرف نو منٹ لگتے ہیں لیکن اس مختصر وقت اور عمل کا ثواب بہت زیادہ ہے۔ اس لیے کوشش کریں کہ چوبیس گھنٹے میں صرف نو منٹ نکال کر اپنے مرحوم والدین اور دیگر رشتہ داروں کو یہ ثواب عظیم پہنچا دیا کریں۔ خاص طور اب آگے رمضان شروع ہو رہا ہے ان دنوں میں ان نو منٹ کا ثواب کا بے شمار ہو جائے گا اور یہ مرحومین کے درجات کی بلندی کیلئے بہت نایاب چیز ہے۔

تسمیہ کے ذریعے جادو کا توڑ: جو شخص تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 786 مرتبہ پڑھ کر طلسم اور جادو وغیرہ پر دم کردے تو وہ طلسم باطل ہو جائے گا اور اس پرے گھر سے ہر قسم کا جادو ختم ہو جائے گا۔ نیز تسمیہ کا اتنی ہی مقدار میں پڑھنا دعا کو مقبول بنا دیتا ہے۔ (روحانی وظائف صفحہ 87)

گھر سے جادو کا خاتمہ: گھر سے جادو کو ختم کرنے کیلئے سب سے بہترین وظیفہ ''منزل'' کا پڑھنا ہے جن گھروں میں منزل دن میں صرف ایک بار ہی پڑھی جاتی ہو وہ گھر جادو ٹونے اور غلط قسم کے سفلی عملیات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ منزل پڑھنے کیلئے صرف دس منٹ درکار ہوتے ہیں۔

تمام رات ہر شر سے محفوظ: جو شخص رات سوتے ہوئے تسمیہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ صرف 21 مرتبہ ہی پڑھ لیتا ہے اللہ پاک اس گھر کو تمام رات کیلئے چوری اور ڈاکے سے محفوظ کر دیتے ہیں۔ یہی فضیلت آیۃ الکرسی کی بھی ہے۔ اس کے علاوہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی ایک دوسری بڑی فضیلت یہ ہے کہ جہنم کے انیس فرشتے ہیں جو شخص فجر کی نماز کے بعد انیس مرتبہ تسمیہ پڑھ لیتا ہے وہ پورے دن کیلئے جہنم کے ان انیس فرشتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگلے دن فجر کی نماز کے بعد پھر انیس مرتبہ تسمیہ پڑھ لے۔ اسی موت کے وقت تک جہنم سے محفوظ رہے گا۔ علاوہ ازیں جو کام تسمیہ سے شروع کیا جائے اس میں برکت بھی ہوتی ہے اور وہ کام اللہ کے فضل سے آسان بھی ہو جاتا ہے۔

تمام دن اور رات اللہ کی حفاظت: جو شخص آخری تین قل فجر کی نماز کے بعد پڑھے گا وہ پورا دن اللہ کی حفاظت میں آجائے گا اور جو مغرب یا عشاء کے بعد آخری تین قل تین تین بار پڑھے گا وہ اور اس کا پورا گھرانہ پوری رات کیلئے اللہ پاک کی حفاظت میں آجائے گا اس لیے یہ آخری تین قل ہر مسلمان صبح اور شام کو تین تین مرتبہ ضرور پڑھنے چاہیے۔ اللہ پاک کی حفاظت کے علاوہ ان کا ثواب عظیم بہت زیادہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر ایک ایسی آیت اتری ہے کہ کسی نبی پر سوائے حضرت سلیمان علیہ سلام کے ایسی آیت نہیں اتری وہ آیت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہے۔

نوٹ: یہ سارے اعمال مختلف دینی کتب سے لیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ٹیلی فون نمبر

فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	تہجد
2	4	4	3	3،4	8

عبقری امت مسلمہ کی توجہ بارہا ایک ایسی لائن لائف' ٹیلی فون کی طرف دلا چکا ہے جو دنیا کی معروف ترین لائن ہونے کے باوجود کبھی کسی ذی روح کو Busy Tone نہیں دیتی' ہمیشہ ہر کالر کو خوش آمدید' او کے کہتی ہیں۔ اکثر کالر انعامات کی بارش' اپنا مدعا لیکر ہی اٹھتا ہے بشرطیکہ روزانہ پابندی سے ڈائلنگ کرتے رہیں۔ ایمرجنسی کی صورت میں ڈائریکٹ 6 نمبر کے 8 نوافل ادا کریں۔ تہجد میں رابطہ کریں اور اپنی حاجتیں' پریشانیاں' بے سکونی فوراً حل کروالیں اور دو آنسوؤں کا ٹوکن ڈالنا ہرگز نہ بھولیں۔

آپ جلد ہی سکون بخش راحت محسوس کریں گے سکون زندگی میں در آئے گا' راضی بہ رضا رہنے کی نایاب وانمول عادت مل جائے گی۔ جو حاجتیں' تمنائیں یہاں نہ حل ہو سکیں یا نہ مل سکیں' جب روز جزا ملیں گی تو بنی آدم سوچے گا تمنا کرے گا کوئی زمین پر ملی ہی نہ ہوتی لیکن آس' امید سے مانگتے رہیں' ٹوکن ڈالتے ڈالتے قیام، رکوع وسجود کی لذتیں مل گئیں تو زندگی کی معراج مل گی' محرم راز مل جائے گا اور کیا چاہیے۔ (رضیہ عرفان' شاہدرہ)

(بقیہ: رمضان! ادھر دعا مانگیں اُدھر پائیں)

دو رکعت (نفل) نماز ادا کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا ہے۔ اسے اپنی رحمت میں جگہ دیتا ہے اور جبرئیل علیہ السلام اس پر اپنے پر پھیرتے ہیں اور جس پر جبرئیل علیہ السلام نے اپنے پر پھیریں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں رات کو جو کوئی دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ یہ تسبیح پڑھے۔ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِO تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے ماں باپ اور اس کے گناہوں کی بخشش ہو جائے گی۔ پروردگار عالم اس کے والدین کی مغفرت فرمائے گا اور اسے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے گا اس کے علاوہ اس نماز کے پڑھنے والے کو نیکی کے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد تین تین مرتبہ سورۃ قدر اور پچاس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد بارگاہِ الٰہی میں سجدہ ریز ہو کر نہایت یکسوئی کے ساتھ دعا مانگے' جو بھی جائز حاجت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو جو کوئی ساتوں حم والی سورتیں پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے گناہوں کی معافی عطا ہوگی۔ جو کوئی رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو دو دو رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک ایک مرتبہ سورۃ الم نشرح اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ستائیس مرتبہ سورۃ القدر پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اسے ثواب عظیم حاصل ہوگا۔ **اُنتیسویں شب:** جو کوئی رمضان المبارک کی اُنتیسویں رات کو سات مرتبہ سورۃ الواقعہ پڑھے تو بفضل باری تعالیٰ اس کے رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔ رمضان کی اُنتیسویں رات کو جو کوئی چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ سورۃ القدر اور تین تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ سورہ الم نشرح پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے ایمان کی سلامتی اور ایمان کی مضبوطی عطا ہوگی۔

دانتوں اور مسوڑھوں کے آزمودہ نسخے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! دانتوں اور مسوڑھوں کے امراض میں نہایت ہی اچھے اور آزمودہ نسخے بھیج رہا ہوں' بچپن میں میری والدہ رحمۃ اللہ علیہ یہی نسخے خود بھی استعمال کرتیں اور ہم بہن بھائیوں کو بھی کرواتی تھیں الحمدللہ! ہمارے خاندان میں کسی کو بھی دانتوں کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ **دانتوں کو ٹھنڈا گرم لگتا ہو تو۔۔۔:** لونگ، سونٹھ، کالی مرچ، اجوائن، نمک (تمام ادویہ ہم وزن) سفوف بنا کر بطور منجن استعمال کریں' کلی پانچ منٹ بعد کریں۔ مسوڑھے پھولنا' مسوڑھے سے خون آنا' دانتوں میں بے چینی وغیرہ کیلئے' نوشادر ایک ٹکی' کالی مرچ چالیس عدد' چھلکا ریٹھا دو عدد۔ ترکیب: نیلے تھوتھے کو آگ پر خوب گرم کر کے ٹھنڈا کرلیں تاکہ اس میں موجود گندھک وغیرہ جل جائے پھر تمام اشیاء کو کوٹ کر مکس کرلیں' منجن کو انگلی سے دانتوں اور مسوڑھوں پر مل کر منہ نیچے کی طرف کرلیں تاکہ فاسد مادے مسوڑھوں سے پانی کی شکل میں نکل جائیں پھر دس منٹ بعد کلی کرلیں۔ (طارق محمود' ساہیوال)

صرف 2 باتوں پر عمل کیجئے شاندار رمضان گزاریئے

(رابعہ قمر، لاہور)

خواتین کا بہت سا وقت سحری بنانے میں لگے گا ان شاء اللہ تعالیٰ نیک نیتی سے جب سحری بنائیں گی، حدیث میں بھی آیا ہے اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، یعنی جب خواتین ثواب کی نیت کرلیں تو اس کو اللہ تعالیٰ پورا پورا اجر عطا فرمائیں گے

خواتین کی رمضان کی گھڑیاں بہت قیمتی ہوتی ہیں یعنی خواتین کی گھریلو مصروفیات ہی ایسی ہیں کہ اکثر خواتین کا سارا دن کچن میں گزرتا ہے تو میں عبقری قارئین کیلئے لائی ہوں کچھ روحانی اور کچن کے ٹوٹکے تاکہ آپ کا رمضان آسان بھی گزرے اور شاندار بھی۔۔۔خواتین اگر رمضان کے اوقات میں اچھی نیت تازہ کرلیا کریں تو رمضان کا ایک ایک لمحہ ان کے حق میں نیکی میں شمار ہوسکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ نماز اور روزے کی تو آپ خواتین پہلے سے پابند ہوں گی کیونکہ مسلمان تو بالغ ہونے سے موت تک نماز، روزہ سمیت تمام شرعی کاموں کے عملی طور پر پابند ہوتے ہیں۔دن بھر میں ماشاء اللہ آپ پانچ نمازیں پڑھیں گی تو انشاء اللہ تعالیٰ روزہ کی وجہ سے تراویح بھی پڑھ لیں گی۔ تھکاوٹ ہو مگر ہمت کرکے پڑھ ہی لیں بے شک بیٹھ کر ہی پڑھنی پڑے۔اس کے علاوہ خواتین کا بہت سا وقت سحری بنانے میں لگے گا انشاء اللہ تعالیٰ نیک نیتی سے جب سحری بنائیں گی۔ حدیث میں بھی آیا ہے اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔تو اس کو اللہ تعالیٰ پورا پورا اجر عطا فرمائیں گے تو جب سحری بنائیں گی تو اس میں سب گھر والوں کو روزہ رکھوانے کا ثواب بھی ملے گا۔ نیز افطاری کی تیاری میں تو خواتین کا خاصا وقت لگتا ہے جب اس میں روزے داروں کی خدمت اور روزہ کھلوانے کی نیت بھی شامل ہوگی تو اجر و ثواب کہاں سے کہاں جا پہنچے گا۔صرف تھوڑی سی نیت بدلنے کی دیر ہے۔ نمازی خواتین کے پانچ نمازوں کے بیچ میں ہونے والے چھوٹے گناہ اور روزہ دار خواتین کے ایک رمضان سے دوسرے رمضان کے بیچ والے گناہ معاف ہوتے چلے جاتے ہیں۔ بڑے گناہ توبہ سے معاف ہوجاتے ہیں۔ پھر ماہ رمضان کا صحیح لطف اٹھانے کیلئے خواتین کو مزید دو طرح کے کاموں کی ضرورت ہے اگر ان دونوں کاموں پر خواتین عمل کرلیں تو بہت سے عبادت گزار مردوں سے آگے بڑھ سکتی ہیں۔

(1)۔ پہلا کام: یہ کہ روزہ رکھا ہو (یا شرعی عذر ہو) ماہ رمضان میں نہ کسی کی برائی کریں، نہ سنیں، نہ جھگڑا کریں، نہ ناشکری کریں بس خاموش رہنا اور درگزر کرنا بہتر ہے۔

(2)۔ دوسرا کام: یہ ہے کہ اپنی زبان کو بھی کسی نہ کسی ذکر میں، توبہ میں، استغفار میں مصروف رکھیں ذکر ہر وقت جاری رکھیں۔ آٹا گوندھتے ہوئے، روٹی، سالن بناتے ہوئے حتیٰ کے صفائی کے دوران بھی ذکر، درود شریف یا کسی اللہ والے نے جو ذکر دیا ہے وہ جاری رکھیں۔ تسبیحات جاری رکھیں۔ اس کی برکت سے گناہوں سے بچنے کی عادت پڑے گی جھگڑے بھی ختم ہوجائیں گے اور آپ کا رمضان آپ کے حق میں قیمتی بن جائے گا۔ انشاء اللہ عزوجل۔ اللہ رب العزت ان قیمتی لمحات سے فائدہ اٹھانے اور ہمیں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔(۱) ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔(۲) اللہ تعالیٰ جل شانہٗ کی محبت پیدا ہوتی ہے۔(۳) اللہ پاک کی رضا نصیب ہوتی ہے۔(۴) بدن اور دل کو قوت ملتی ہے۔(۵) چہرہ اور دل منور و روشن ہوتا ہے۔(۶) اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے۔(۷) ذکر کی برکت سے نیکی کرنا آسان ہوجاتی ہے۔(۸) اللہ کریم کا ذکر جنت کے پودے ہیں۔ ذکر کرنے والوں کو اس کے علاوہ بھی اور بے شمار فائدے حاصل ہوتے ہیں۔جس نے رمضان میں مشق کرلی انشاء اللہ تعالیٰ اس کیلئے نیکیاں کرنا آسان ہوجائے گا اور ذکر کیلئے اللہ پاک اس کا دل کھول دے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں نیکی کے راستے پر لگادے اور ہمارے دل کو اپنی یاد نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ قارئین! اب آتے ہیں کچن کی طرف ماہرین غذائیت ہوں یا بڑے بوڑھے سب تازہ کھانوں کے استعمال کا مشورہ دیتے ہیں۔ خاص طور پر فریزر کے محفوظ کھانوں کی غذائی افادیت ختم ہونے سے متعلق سب کی رائے یکساں ہوتی ہے۔سی فوڈ، ڈیری مصنوعات اور اب سبزیاں تک فروزن حالت میں دستیاب ہیں۔ انہیں صفائی، کٹائی اور دھلائی کے بعد اس طرح محفوظ کیا جاتا ہے کہ یہ پکانے میں نہایت آسان ہوجاتی ہیں حالانکہ سبزیوں کو زیادہ دھونے سے ان کے وٹامن اور پروٹین ضائع ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔رمضان سے پہلے اکثر خواتین کھانے پکانے کے عمل میں سہولت سے فائدہ اٹھانے کیلئے پھل، سبزیاں اور مصالحہ جات پہلے سے فریزر میں سٹور کرلیتی ہیں۔مثال کے طور پر ہمارے ہاں تقریباً ہر کھانے میں پسے ہوئے ادرک لہسن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر بار پیسنے کی زحمت سے بچنے کیلئے یوں کریں کہ اکٹھا ہی ذرا زیادہ مقدار میں پیس کر رکھ لیں۔ بیشتر خواتین خاص طور پر رمضان میں یہ طریقہ اختیار کرتی ہیں مگر اس سہولت کے ساتھ ایک مسئلہ یہ بھی درپیش رہتا ہے کہ جوں ہی ایئر ٹائٹ جار کو کھولا جاتا ہے تو ناگوار سی مہک اعصاب پر بوجھ بننے لگتی ہے اس ناگوار مہک سے بچنے کیلئے آئس ٹرے (برف جمانے والے سانچے) میں پسا ہوا ادرک لہسن ڈال کر انہیں جمالیا جائے اور جمنے کے بعد کیوبس میں محفوظ کرلیں۔ اب جب بھی ضرورت ہو حسب ضرورت کیوبس نکال کر استعمال کرلیں۔ دوسرا طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ ادرک لہسن کو پیس کر مقدار کی مناسبت سے اس میں ایک یا دو چائے کے چمچ کوکنگ آئل اور چٹکی بھر نمک ملا کر فریزر میں کسی پلاسٹک کے پیالے میں ڈال کر رکھ دیں۔ اس طرح یہ ہوگا کہ یہ پیسٹ جمے گا نہیں اور مخصوص مہک بھی کسی حد تک کم ہوجائے گی آپ جب چاہیں گی اسے بآسانی استعمال میں لاسکتی ہیں۔ رمضان میں مٹر، پھلیاں، بند گوبھی اور گاجر وغیرہ کاٹ کر فریز کرلیں اس طرح افطار میں چائنیز کھانے بنانے میں آسانی ہوجائے گی۔ افطاری کی دعوت کا ارادہ ہو تو کچھ اسنیکس ایک دن پہلے سے بنا کر فریز کرلیں مثلاً شامی کباب، سموسے رول اور چکن یا فش تکے پر مصالحہ لگا کر فریزر میں رکھ دیں۔ مگر یاد رکھیے جب بھی انہیں تلنے کیلئے فریزر سے نکالیں تو کوکنگ آئل کو خوب گرم کرلیں پھر یہ اسنیکس تلیے کیونکہ بعض خواتین ان اسنیکس کو فریزر سے نکال کر کچھ دیر کیلئے باہر رکھ دیتی ہیں تاکہ ان کے گرد جمی ہوئی برف پگھل جائے۔ برف پگھلنے کے ساتھ اسنیکس کا ذائقہ خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لہٰذا انہیں تیز گرم تیل ہی میں پکائیں اور اگر تیل کی چھینٹے آنے کا ڈر ہو تو فوراً کڑاہی یا پتیلے کو ڈھانک دیں۔

ڈی فروسٹ کی ہوئی خوراک کو کبھی بھی دوبارہ فریزر میں رکھنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ ڈی فروسٹ ہونے کے بعد غذا کی غذائیت جاتی رہتی ہے۔ فروزن سبزیوں کو ابالنے کے بجائے بھاپ میں پکانے سے مزہ دوبالا ہوجاتا ہے۔ فروزن سبزیوں کو زیادہ دیر پکانے سے بھی ان کے ذائقے اور رنگ میں نمایاں فرق آجاتا ہے۔ قارئین! اگر ہم ان درج بالا تمام باتوں پر عمل کریں تو رمضان آسان بھی گزرے گا اور شاندار بھی۔۔۔

(بقیہ: مراقبہ سے فیض پانے والے)

ہیں مجھے دیکھ کر اٹھتے ہیں، میں ان لوگوں کے ساتھ چلتی ہوں۔ سامنے بہت زیادہ نور ہے، سب لوگ اس نور کے پاس کھڑے ہوجاتے ہیں میں بھی اسی نور کے سامنے جاکر کھڑی ہوجاتی ہیں۔ وہاں کھڑے ہوکر مجھے بہت سکون مل رہا ہوتا ہے تو اچانک ہم کہیں اور جانے لگتے ہیں تو۔۔۔ مجھے پتہ ہی نہ چلا کہ کب میں نیند کی وادی میں کھوگئی اور صبح فجر کی اذان کے وقت میری آنکھ کھلی۔ (فاطمہ)

جلدی تمام بیماریاں دور: خارش کے مریض کیلئے نیم کے پتوں میں نمک اور پانی ملا کر پہلے جوش دیں اور پھر اس پانی سے غسل کروائیں' چند روز کے استعمال سے خارش اور تمام جلدی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔

آپ کا سوال ــــ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ **2**۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کر رہا ہے۔ **3**۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کر دیتی ہے۔ **4**۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ **5**۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ **6**۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ **7**۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ **8**۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

سعد زاہد' راولپنڈی۔ طاہر انور' لاہور۔ محمد ذکاء اللہ۔ نصرت یاسمین' چکوال۔ واجد نذیر واجد' واہ کینٹ۔ محمد اکرم' کراچی۔ نگہت سیما' کراچی۔ محمد عمر کاہلوں۔ نذیر احمد' لاہور۔ صائمہ راشد' اسلام آباد۔ جاوید احمد' ڈہاڑی۔ محمد اویس' کراچی۔ محمد رمضان' میرپور خاص سندھ۔ عفت جبیں' رحیم یار خان۔ اللہ بخش' راولپنڈی۔ مسعود اکبر' راجن پور۔ گلزار احمد' نواب شاہ۔ ماریہ' لاہور۔ بنت ارشد خان' ملتان۔ شاہین اختر' پاکپتن۔ حرا۔ اللہ دتہ خان' رحیم یار خان۔ رضوانہ شاہین' پنڈی گھیپ۔ عاقب اجمل' غوث پور۔ ارم گل' نواب شاہ۔ باذل عباس۔ مصباح علی' راولپنڈی۔ بلقیس بیگم' چنیوٹ۔ سید محمد اقبال' ملتان۔ امجد علی خان' نوشہرہ۔ محمد شاہد حسین' ڈیرہ غازیخان۔ رضیہ سلطانہ' ڈیرہ غازیخان۔ طوبیٰ فاروق' کراچی۔ زاہدہ پروین' ملتان۔ محمد عثمان۔ سلمیٰ' سکھر۔ اقراء تبسم۔ ساجدہ' واہ کینٹ۔ محمد افضل' گوجرانوالہ۔ عظمیٰ عارف سدکی واد۔ صبا عرف عروج۔ محمد امین۔ سمیرا' اوکاڑہ۔ یاسرہ جبیں' لاہور۔ شاہین بی بی' کوہاٹ۔ طوبیٰ سلیمان۔ حنا خرم۔ عزیز فاطمہ۔ محمد منور' لاہور۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورۂ اخلاص کا عمل: دو رکعت نماز نفل پڑھیں اس کی ہر رکعت میں **101** بار سورۂ اخلاص پڑھیں دوران نفل ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں لیکن تسبیح صرف نوافل کیلئے ہے فرائض کیلئے نہیں۔ دو نفل پڑھنے کے بعد سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' پھر سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ اسی طرح گیارہ سجدے کرنے ہیں اور ہر سجدے میں گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے اور اٹھ کر بھی گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔ اس کے بعد گیارہ دفعہ کوئی سا بھی استغفار پڑھنا ہے اس کے بعد گیارہ دفعہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے اور گیارہ منٹ کم از کم انتہائی زاری کے ساتھ اپنے مقصد کیلئے دعا کرنی ہے۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

زارا بیگم' پشاور۔ اظہر علی بابر' پشاور۔ رابعہ بنت صدیق' لاہور۔ عمران حیات' چکوال۔ مقبول احمد' بہاولنگر۔ زبیدہ بیگم' عارفوالہ۔ امبر منشاء' لاہور۔ حرا خان' لاہور۔ بشریٰ بی بی' گجرات۔ سعدیہ نواز۔ نادیہ مہوش' ملتان۔ ماریہ ثناء اللہ' گجرات۔ ثمرہ اختر' منگلا کینٹ۔ فہمیدہ' کراچی۔ طاہرہ جبیں' ڈی جی خان۔ شازیہ انجم' ڈی جی خان۔ رفعت طاہرہ' گوجرانوالہ۔ محمد انور' فیصل آباد۔ نسرین اختر' میانوالی۔ شاہنواز بلوچ' ڈیرہ اسماعیل خان۔ محمودہ خاتون' آزاد کشمیر۔ محمد نعیم راجپوت' راولپنڈی۔ رابعہ یٰسین' راولپنڈی۔ سمیرہ امان' راولپنڈی۔ سکندر حیات' پنڈی گھیپ۔ ایم سعید عمر' کراچی۔ جواد افضل' اسلام آباد۔ محمد بلال' یارو کھوسہ۔ فہد عابد' ہارون آباد۔ سعدیہ نوید' ہارون آباد۔ شکیل احمد' خانپور۔ نورین عنصر' کراچی۔ محمد علی' راولپنڈی۔ غلام مصطفیٰ' کہوٹہ۔ عمرین کوثر' لاہور۔ ساجدہ شہزاد' قصور۔ محمد ادریس' ایبٹ آباد۔ نادیہ یونس' بھکر۔ سحر دلشاد' کراچی۔ فخر النساء' راولپنڈی۔ شہاب الدین' مانسہرہ۔ صفیہ بیگم' لاہور۔ تسنیم کوثر' لاہور۔ محمد طارق' لاہور۔ فاطمہ بی بی' لاہور۔ محمد رفیق' لندن۔ ردا مقدس' جام پور۔ حافظ محمد نعمان شاہ' قطب پور۔ زاہدہ افتخار' گوجرانوالہ۔ علی اصغر۔ رضیہ بیگم' گوجرخان

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ کا نادر النوادر وظیفہ: دو رکعت نماز نفل حاجت کی نیت سے پڑھیں اور اس میں ثناء کے بعد سورۂ فاتحہ شروع کریں جب **اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ** پر پہنچے اس کو بار بار دہرائیں اور اتنا دہرائیں' اتنا دہرائیں کہ تین سو، چار سو، دو ہزار، تین ہزار کی تعداد میں اس کو دہرا اگر کھڑے ہو کر نفل پڑھ لیں تو سعادت اگر کھڑے نہیں ہو سکتے تو بیٹھ کر پڑھ لیں۔ جتنا کریں گے اتنا کمال پائیں گے۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

حافظ غلام رزاق محسن' خوشاب۔ نور محمد' اٹک۔ اخلاق حسین' ہری پور۔ محمد ارشد' مانسہرہ۔ اعجاز احمد چیمہ' سیالکوٹ۔ حافظ محمد عثمان' بنوں۔ نسرین مجیب' کراچی۔ سیدہ خالدہ خانم جیلانی' ملتان۔ عبدالخالق' ساہیوال۔ شمع' حیدرآباد۔ غلام مرتضیٰ' خانیوال۔ یاسمین' چیچہ وطنی۔ زیب النساء' کراچی۔ سادہ پروین' لاہور۔ تیمور احمد' سرگودھا۔ نفیسہ الیاس' کراچی۔ امداد علی شیخ' لاڑکانہ۔ ریحانہ قاضی' کوئٹہ۔ نوازش علی' کھاریاں۔ قوسین عالم' کراچی۔ سعدیہ زینب' راولپنڈی۔ صدف عطاء' اسلام آباد۔ محمد حلیم' جوہر آباد۔ محمد اصغر خان' میانوالی۔ محمد شوکت' راولپنڈی۔ منیہ ناز' راولپنڈی۔ محمد افضل' لاہور۔ ظفر اقبال' راولپنڈی۔ محمد اسلم' بھکر۔ عاصمہ بانو' میرپور آزاد کشمیر۔ شازیہ تبسم' کوئٹہ۔ میرباز' چکوال۔ محمد فاروق اعوان' چکوال۔ فوزیہ گیلانی' چنیوٹ۔ یاسمین' سکھر۔ تنویر احمد' لاہور۔ زاہدہ زیب۔ نور محمد' کھوئیاں۔ ندا' اوکاڑہ۔ شبانہ کوثر' لالہ موسیٰ۔ مریم وہاب' ایبٹ آباد۔ سید محمد طاہر۔ عاطف سعید' راولپنڈی۔ محمد افضل' حافظ آباد۔ شرافت احمد' سعودی عرب۔ نجمہ' ملتان۔ سلطانہ یاسمین' بھکر۔ بنین زہرہ' راولپنڈی۔ حمیرا کنول' کھوئیاں۔ صنوبر طارق' لاہور۔ سید یاسمین بخاری۔ فاروق احمد' دینہ۔ سمیرا' لاہور۔ شمائلہ عنبرین' راولپنڈی۔ عذرہ پروین' سکھر۔ سعدیہ شہادت' شیخوپورہ۔ ربیعہ ناز' اسلام آباد۔ زین الحق' راولپنڈی۔ صدف' راولپنڈی۔ ثمینہ نعیم' بھکر۔ عالیہ' لاہور۔ صفیہ بیگم' لاہور۔ غلام فاطمہ' بہاولپور۔ ثمینہ ارشاد' پیر محل۔ ندیم احمد راؤ' پاکپتن شریف۔ اقراء۔ شگفتہ پروین' منڈی بہاؤالدین۔ آصف وجیہہ' فیصل آباد۔ والدہ محمد نوید' چکوال۔ خالق حسین' رائیونڈ۔ محمد سعید غنی' کراچی۔ کاملہ نوید' پشاور۔ رابعہ پروین' اٹک۔ اقراء رانی' بھکر۔ شاہدہ گلناز۔ محمد سمیع' محمد فہیم' لاہور۔ عائشہ صدیقہ' شیخوپورہ۔ محمد تابش زیب' ایبٹ آباد۔ حنا کنول صدیقی' راولپنڈی۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

ایک دفعہ کلمہ پڑھیں اور جب **مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللہِ** پر پہنچیں تو اس کو لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں۔ یہ ہر حالت میں پڑھ سکتے ہیں' وضو ناوضو' پاک ناپاک۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔**

محمد ظہیر الدین بھٹی

دیہاتی نے خریدیں صحرا نشین سے تین نصیحتیں

دیہاتی نے حیران ہو کر پوچھا: آپ نصیحتیں بیچتے ہیں؟ ایک نصیحت کتنے کی؟ بوڑھا بولا: ہر نصیحت ایک اونٹ کی۔ دیہاتی نے بوڑھے کی بات پر سر جھکا کر کچھ دیر کیلئے سوچا اور پھر ایک نصیحت کی غیر معمولی قیمت پر غور کیا۔ مگر آخر کار اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ایک نصیحت ضرور خریدے گا

بیان کیا جاتا ہے کہ ایک دیہاتی پر زندگی کی راہیں تنگ و دشوار ہو گئیں تو اس نے اپنا گاؤں چھوڑ کر دور دراز علاقے میں جانے کا فیصلہ کر لیا کہ شاید اسے دیار غیر میں رزق ملے۔ چنانچہ اس نے اپنا گھر بار چھوڑا' اپنی بیوی کو چھوڑا اور اپنے گاؤں سے نکل کھڑا ہوا' اس کا رخ ایک بہت ہی دور کے شہر کی طرف تھا۔ وہ خشک بنجر اور ہر طرح کی نباتات سے خالی صحرا میں چلتا رہا' بالآخر وہ مطلوبہ شہر میں جا پہنچا۔ وہاں اس نے اس شہر کے ایک امیر کبیر آدمی سے ملاقات کی' اسے اپنی بپتا سنائی اور اپنے مالی بحران کی شکایت کی۔ مالدار آدمی نے اس کا خیر مقدم کیا اور اس کی خوب آؤ بھگت کی۔ جب دیہاتی مالدار کے پاس تین دن گزار چکا تو امیر کبیر شخص نے اسے پیش کش کی کہ وہ اس کے یہاں کام کرے۔ دن کے وقت وہ اس کے اونٹ اور مویشی چرائے اور رات کے وقت اس کے مہمانوں کی خدمت بجالائے۔ اس کے صلے میں اسے اونٹوں اور بھیڑ بکریوں میں سے حصہ ملے گا۔ دیہاتی نے پیش کش قبول کر لی اور اس کے پاس کام شروع کر دیا۔ اس کام کاج میں پندرہ برس بیت گئے۔ اب دیہاتی کو اپنا گھر بار یاد آیا' بیوی' رشتے داروں اور گاؤں کی یاد نے اسے خوب ستایا۔ اس نے مالدار آدمی کو اپنا حال سنایا اور بتایا کہ وہ واپس اپنے گاؤں جانا چاہتا ہے کیونکہ گاؤں والے اسے بہت یاد آرہے ہیں اور اب زیادہ جدائی برداشت کرنا اس کیلئے مشکل ہے۔ مالدار آدمی کو یہ سن کر دکھ ہوا کیونکہ یہ ایک مخلص، سچا اور امانت دار ملازم تھا۔ اس نے دیہاتی کو اپنے پاس روک رکھنا بھی مناسب نہ سمجھا، اسے نہ صرف واپس گاؤں جانے کی اجازت دی بلکہ اسے کئی اونٹ اور بہت سی بھیڑ بکریاں بھی دیں پھر اسے الوداع کیا اور اس کیلئے خیر و عافیت سے اپنے گھر پہنچنے کی تمنا ظاہر کی۔ دیہاتی نے کوچ کیا' وہ ایک لمبے صحرا میں سے گزرا' صحرا میں ایک لمبی مسافت طے کرنے کے بعد اس نے صحرا میں ایک عجیب منظر دیکھا۔ ایک مرد بزرگ' عمر رسیدہ اپنے خالی خیمے میں بیٹھا ہے، یہ خیمہ اسے دھوپ اور حرارت سے بچاتا ہے، چنانچہ دیہاتی نے اس بوڑھے آدمی کو سلام کیا۔ بوڑھے نے اس کے سلام کا جواب دیا اور اسے اپنے خیمے میں آرام کرنے کی دعوت دی۔ دیہاتی نے اس کی یہ پیشکش قبول کر لی۔ بوڑھے نے اسے کھجوریں پانی اور قہوہ پیش کیا۔ دیہاتی نے بوڑھے سے اس کے کام کاج کی بابت دریافت کیا بوڑھے نے اسے بتایا کہ وہ تجارت و سوداگری کرتا ہے۔ یہ سن کر دیہاتی بولا: آپ کس چیز کی تجارت کرتے ہیں؟ اور آپ کا سامان کہاں ہے؟ بوڑھے نے جواب دیا: "میں نصیحتیں فروخت کرتا ہوں" دیہاتی نے حیران ہو کر پوچھا: آپ نصیحتیں بیچتے ہیں؟ ایک نصیحت کتنے کی؟ بوڑھا بولا: ہر نصیحت ایک اونٹ کی۔ دیہاتی نے بوڑھے کی بات پر سر جھکا کر کچھ دیر کیلئے سوچا اور پھر ایک نصیحت کی غیر معمولی قیمت پر غور کیا۔ مگر آخر کار اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ ایک نصیحت ضرور خریدے گا خواہ اسے اس کی کتنی ہی قیمت دینا پڑے چنانچہ اس نے بوڑھے سے کہا: آپ مجھے نصیحت کیجئے میں آپ کو ایک اونٹ دوں گا۔ اس پر مرد بزرگ نے کہا

"جب سہیل ستارہ طلوع ہو تو سیلاب سے بے فکر نہ ہونا"

دیہاتی نے اس نصیحت کو سنا اور اس پر خوب سوچ بچار کیا، پھر اپنے دل میں بولا: اس خوفناک صحرا میں سہیل ستارے کا میرے ساتھ کیا تعلق ہے؟ اور اس وقت یہ نصیحت مجھے کیا فائدہ دے گا؟ ایک لمبی سوچ کے بعد اس نے اپنے آپ سے کہا: یہ نصیحت تو میرے لیے بے فائدہ ہے' میں دوسری نصیحت خریدتا ہوں شاید کہ پہلے نقصان کی کچھ تلافی ہو جائے۔ پہلی نصیحت تو فضول ہے' مجھے اس کے بدلے ایک اونٹ سے محروم ہونا پڑا ہے۔ دیہاتی نے بڈھے سے دوسری نصیحت کی درخواست کی تو مرد جہاں دیدہ نے اسے یہ نصیحت کی۔ اس آدمی پر کبھی اعتماد نہ کرنا جس کی آنکھیں چمکیلی ہوں اور دانتوں کے درمیان خلا ہو۔ اب دیہاتی نے اس دوسری نصیحت پر غور و فکر کیا تو اسے اس میں بھی کوئی فائدہ نظر نہ آیا۔ اس نے بوڑھے سے کہا: اب مجھے تیسری نصیحت کیجئے میں آپ کو تیسرا اونٹ دیتا ہوں، بوڑھے نے اسے یہ نصیحت کی پچھتا کر سو جانا مگر خون کر کے نہ سونا۔ دیہاتی کے خیال میں اگر یہ تیسری نصیحت پہلی دو نصیحتوں کی طرح بے کار تھی مگر اس نے تیسرا اونٹ بھی دے دیا اور بوڑھے سے اجازت لے کر اپنی منزل کی طرف چل پڑا۔ اس کے اونٹ بھیڑ بکریاں بھی اس کے ساتھ تھیں۔ اس کا رخ اپنے گاؤں کی طرف تھا۔ دیہاتی کئی دنوں تک صحرا میں چلتا رہا۔ اسے سخت مشقتوں کا سامنا کرنا پڑا' تھکاوٹ ہوئی' صحرا کی گرمی نے اسے اس قدر بے حال کر دیا کہ وہ مرد بزرگ کی تینوں نصیحتوں کو بھول گیا اور اسے یہ یاد بھی نہ رہا کہ اس نے کسی سے اتنی زیادہ مہنگی نصیحتیں خریدی ہیں۔ آخر ایک رات دیہاتی صحرا میں خیمہ زن لوگوں کے پاس جا پہنچا۔ ان لوگوں نے ایک وادی کے نشیب میں اپنے خیمے گاڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے دیہاتی کا احترام کیا اور اس کی مہمان نوازی کی، اسے کھانا کھلایا اور اس کے چوپاؤں کیلئے گھاس پیش کیا۔ اس نے یہ رات ان کے پاس گزاری جب وہ ابھی جاگ رہا تھا اور آسمان پر اس کی نگاہیں ستاروں کا مشاہدہ کر رہی تھیں تو اسے اچانک سہیل ستارہ دکھائی دیا۔ وہ گھبرا کر اٹھا، لوگوں کو جگایا اور انہیں مرد بزرگ کی نصیحت سے آگاہ کیا۔ اس نے ان سے درخواست کی کہ وہ لوگ اس وادی کے نشیب سے باہر نکل جائیں اور وادی کے پاس پہاڑوں پر چڑھ جائیں مگر لوگوں نے اس کا مذاق اڑایا، اسے بے عقل و ناسمجھ قرار دیا اور اس کی بات کو لچر کہا۔ اس پر دیہاتی نے انہیں مطلع کیا۔ اللہ کی قسم میں نے یہ نصیحت ایک اونٹ دے کر خریدی ہے' لہٰذا میں اس وادی کے نشیب میں ہرگز نہیں سوؤں گا پھر اس نے اپنے اونٹ اور بھیڑ بکریاں لیے اور پہاڑ پر چڑھ گیا اور وہیں رات گزاری۔ اس رات کے آخری حصے میں زور سے بہنے والا سیلاب اچانک آگیا، اس نے خیموں اور لوگوں کو غرق کر دیا اور کوئی چیز بھی باقی نہ رہنے دی۔ ادھر دیہاتی یہ منظر دیکھ کر حیران ہوا اور اس بوڑھے کی نصیحت کی اہمیت و قیمت کا احساس ہوا۔ دیہاتی نے اپنے اونٹ اور بھیڑ بکریوں یا ریوڑ اپنے ساتھ لیا اور اپنے علاقے کی طرف چل پڑا۔

راستے میں اسے دور سے روشنی دکھائی دی' رات سخت تاریک تھی' دیہاتی نے اس روشنی کو صحرا کی تاریک رات میں غنیمت سمجھا اور روشنی کی طرف چل پڑا۔ جب دیہاتی روشنی کی جگہ پہنچا تو دیکھا کہ ایک دبلا پتلا آدمی ہے' بہت زیادہ پھرتیلا ہے ایک وسیع و عریض گھر میں رہ رہا ہے۔ اس آدمی نے دیہاتی کے خیر مقدم میں مبالغہ کیا تو اس کی یہ حرکت دیہاتی کے دل میں مشکوک ٹھہری اس نے جب دبلے پتلے آدمی کا چہرہ غور سے دیکھا تو اس پر یہ حقیقت کھلی کہ اس کی آنکھیں چمکیلی ہیں اور اس کے دانتوں کے درمیان خلا ہے۔ یہ دیکھ کر اس نے دل میں کہا: مرد بزرگ نے مجھے اسی آدمی سے خبردار کیا تھا۔ اس میں ساری نشانیاں پائی جاتی ہیں کوئی ایک نشانی بھی کم نہیں۔ دیہاتی نے دبلے آدمی کے گھر میں سونے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں گھر سے باہر اپنے اونٹوں اور ریوڑ کے پاس سونا چاہتا ہوں۔ اس نے تکیہ اور چادر لی اور زمین پر لیٹ گیا مگر اسے خطرے کے پیش نظر بالکل نیند نہ آئی' اسے اپنے میزبان سے خطرہ محسوس ہو رہا تھا وہ اپنے میزبان کی طرف سے ہر دم چوکنا اور چوکس تھا۔ رات کے وقت دیہاتی اٹھا' اس نے اپنے تکیہ کے پاس پتھر رکھ دیے اور ان پر چادر ڈال دی

تا کہ مشکوک میزبان اسے سوتا ہوا خیال کرے اور خود اٹھ کر دور کھڑا ہو گیا۔ ادھر میزبان گھر سے باہر آیا، اپنے پنجوں کے بل آہستگی سے چلا، اس کے ہاتھ میں تلوار تھی، پھر اس نے دیہاتی کے بستر پر دیہاتی کو سویا سمجھ کر تلوار کا وار کر دیا مگر اس کی تلوار پتھروں پر لگی، ادھر دیہاتی نے پھرتی سے میزبان کو پیچھے سے پکڑ لیا اور اس کی تلوار چھین لی اور اس سے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ نصیحت بہت مہنگی خریدی ہے، میں نے ایک اونٹ دے کر یہ نصیحت خریدی ہے۔ اب اس نے اپنے اونٹ اور ریوڑ لیے اور گاؤں کی جانب گامزن ہوا۔ کئی دنوں اور راتوں کے طویل سفر کے بعد بالآخر دیہاتی اپنے گاؤں پہنچ گیا۔ وہ رات کے وقت گاؤں پہنچا، اس نے گھر کی دیوار سے اندر جھانکا تو دیکھا کہ اس کی بیوی نیند کر رہی ہے اور اس کے ساتھ والے بستر پر ایک بھرپور کڑیل جوان محو خواب ہے نوجوان کے سر کے بال لمبے ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر اسے سخت غصہ آیا اس کی غیرت نے جوش مارا اور اس نے مضبوطی سے ہاتھ میں تلوار پکڑ لی۔ اس نے ارادہ کر لیا کہ وہ اپنی بیوی کو اور اس کے پاس محو خواب نوجوان کو مار ڈالے مگر جلد ہی اسے مرد بزرگ کی تیسری نصیحت یاد آ گئی، نصیحت یہ تھی: پچھتا کر سو جانا مگر خون کر کے نہ سونا۔ اس کے ساتھ ہی وہ پرسکون ہو گیا اس نے اپنے آپ پر قابو پا لیا اور اپنے ارادہ سے باز آیا۔ وہ گھر سے پیچھے ہٹا اور گاؤں سے باہر نکل کر اپنے اونٹوں اور بھیڑ بکریوں کے پاس سو گیا۔ صبح ہوئی تو اس نے نماز فجر ادا کی، اب گاؤں کے لوگوں کو اس کی آمد کا علم ہوا، لوگ اس کے پاس گئے، سلام کیا، اس کا خیر مقدم کیا۔ پھر وہ اسے وہ اہم واقعات بتانے لگے جو اس کی گاؤں سے طویل غیر حاضری کے بعد رونما ہوئے تھے۔ دیہاتیوں نے اسے باتوں باتوں کے دوران یہ بھی بتایا کہ جب وہ گاؤں چھوڑ کر گیا تھا اس وقت اس کی بیوی امید سے تھی اس کے جانے کے کئی ماہ بعد اس کے گھر میں بیٹا پیدا ہوا، جواب ایک کڑیل جوان ہے اور اپنی ماں کی خوب خدمت کر رہا ہے۔ اب دیہاتی پر یہ راز منکشف ہوا کہ رات کی تاریکی میں اس نے اپنے گھر کے صحن میں جسے غیر سمجھا تھا وہ اس کا اپنا بیٹا تھا۔ اس پر اس نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کیا پھر بیٹے کی ولادت اور اس کے جوان ہونے پر اظہار مسرت کیا۔ اب اس نے اپنے دل میں سوچا: یہ نصیحت کتنی عظیم ترین تھی۔ اگرچہ ہر نصیحت ہی اپنی جگہ انتہائی قیمتی تھی، ہر نصیحت اونٹ سے بھی زیادہ گراں قیمت تھی حتیٰ کہ اگر ہر نصیحت کے بدلے میں اونٹ پر سونا لاد کر معاوضہ بھی دیا جائے تو بھی سودا مہنگا نہیں۔

یہ کہانی!!! اس کے کردار اور اس میں بیان کردہ واقعات نصیحت کی قدر و قیمت کو اچھی طرح اجاگر کرتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے بچوں کو یہ تربیت دیں کہ وہ اپنے ماں باپ اور استاد کی نصیحتیں غور سے سنیں، وہ اپنے بڑوں، سمجھداروں اور دانشوروں کی باتیں اور نصیحتیں غور و فکر سے سنیں۔ ان نصیحتوں کے معانی و مطالب پر غور کریں اور ان نصیحتوں پر عمل کریں۔ **نصیحت کی اہمیت:** اگر کسی سے کہا جائے کہ وہ دین اسلام کا لب لباب ایک جملے میں بیان کرے تو وہ کیا کہے گا۔ ہوسکتا ہے کہ اس سوال کا جواب دینے کیلئے کوئی بہت سوچے اور پھر بھی مقصد کو بیان کرنے سے قاصر رہے۔ مگر نبی اکرم ﷺ کو تو **''جوامع الکلم''** عنایت ہوئے ہیں اس لیے آپ ﷺ نے دین کا خلاصہ ایک جملے میں یوں بیان فرما دیا ہے: ''دین نصیحت کرنے کا نام ہے'' آپ ﷺ نے یہ الفاظ تین بار ارشاد فرمائے۔ حضرت تمیم اوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب '' آپ ﷺ نے تین بار الدین النصیحۃ دین خیر خواہی کا نام ہے'' فرمایا۔ تو ہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کس کیلئے خیر خواہی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کیلئے، اس کی کتاب کیلئے اس کے رسول ﷺ کیلئے، مسلمان حکمرانوں اور مسلم عوام کیلئے۔'' (مسلم) صحیحین میں جریر سے روایت ہے۔ کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی نماز قائم کرنے پر، زکوٰۃ دینے پر اور ہر مسلمان کیلئے نصیحت (خیر خواہ) کرنے پر' **نصیحت کے آداب:** جسے نصیحت کی جا رہی ہو اسے نرمی و لطف سے سمجھایا جائے، سختی اور تشدد کے بغیر پہلو یہ کہ نصیحت سری ہو، جبری نہ ہو، یعنی علانیہ نہ کی جائے بلکہ تنہائی میں آہستگی سے کی جائے۔ خبردار! آپ کبھی بھی بر سر عام نصیحت نہ کریں، کیونکہ علانیہ نصیحت کرنے سے منصوح (جسے نصیحت کی جا رہی ہے) بدلے گا اور حق کی پیروی سے دور ہو جائے گا اور آپ کی یہ نصیحت اسے ذلیل اور رسوا کر دے گا۔ عربی زبان کی کہاوت ہے: النصیحۃ علی الملاء فضیحۃ، بر سر عام نصیحت رسوائی ہے۔ بر سر عام نصیحت دشمنی اور بے تعلقی تک لے جاتی ہے۔ ہمارے سلف صالحین جب کسی کو نصیحت کرنا چاہتے تو اسے تنہائی میں نصیحت کیا کرتے تھے۔ ہمارے کسی بزرگ کا قول ہے: جس نے کسی کو تنہائی میں سمجھایا تو وہ نصیحت ہے اور جس نے کسی کو بر سر عام سمجھایا تو اس نے اس کو ڈانٹ ڈپٹ کی۔ فضیل بن عیاض فرماتے ہیں: مومن پردہ پوشی کرتا ہے اور نصیحت کرتا ہے جب کہ فاجر و نافرمان بے عزتی کرتا اور پردہ دری کرتا ہے۔ ہماری امت کو اس وقت اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ امت کے بچوں کو فاضل باپ اور بچیوں کو فاضل ماں نصیحتیں کیا کریں۔ یہ باپ اور مائیں تربیت کرنے والے ہوں۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے اس دور میں بہت سے باپ اور مائیں مال اور روزگار میں اس قدر مصروف ہیں کہ ان کے پاس اپنے بچوں کی تربیت کرنے اور انہیں نصیحت کرنے کا وقت ہی نہیں اور جن والدین کے پاس وقت ہے وہ اپنے اوقات عزیز کو اپنے بچوں کیلئے استعمال کرنے میں بخل سے کام لیتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی نیتیں درست ہیں ان کے ارادے مستقیم ہیں اور وہ اپنے بچوں کو وقت بھی دینا چاہتے ہیں مگر وہ تربیت کے فنون اور اس کی مہارتوں سے ناواقف ہیں۔ یاد رہے کہ نصیحت کرنا ایک فن ہے اور نصیحت کرنے کو تربیت کے اہم ترین اسلوبوں میں شمار کیا جاتا ہے اگر نصیحت کو تربیتی ضابطوں کے مطابق کیا جائے تو وہ ضرور پھل لاتی ہے۔ اگر ایک طرف ہمیں حکم ہے کہ ہم مسلم عوام کیلئے خیر خواہی کرتے ہوئے انہیں نصیحت کریں تو دوسری طرف ہمارے لیے یہ حکم ہے کہ ہم اپنے بچوں کیلئے خاص طور پر نصیحت کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر وہ بندہ جسے اللہ نے رعایا پر حکمران بنایا ہو پھر وہ اپنی رعایا کی خیر خواہی کرتے ہوئے اسے نصیحت نہ کرے وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا۔ (بخاری) بلاشبہ ہمارے بچے اور بچیاں ہمارے گھروں میں ہماری رعایا ہیں۔ لہٰذا وہ نصیحتوں اور ہماری رہنمائی کے محتاج ہیں۔ غذا سے بھی کہیں بڑھ کر۔ وہ ہمارا انتظار کرتے ہیں اس لیے کہ ہم اپنے ہاتھوں میں غذا اٹھائے ان کو صرف خوراک دیں ان کے پیٹوں کیلئے بلکہ وہ ہمارا اس لیے انتظار کرتے ہیں کہ ہم ان کی خاطر اپنے دلوں میں جس قدر محبت رکھتے ہیں ان پر نچھاور کریں۔ ہمارا حال یہ ہو کہ ہمارے دماغوں میں علم، معرفت ہو اور ہماری زبانوں پر نصیحت اور رہنمائی ہو۔ اے اپنے بچے کے مہربان باپ، شفیق والد، آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کے بچے کے کان خاص طور پر بچپن میں آپ کی جانب سے محبت بھرا بول سننے کیلئے ہر وقت منتظر رہتے ہیں۔ ایک شفیق باپ کی طرف سے ایک نصیحت اس کی اولاد کو بہت زیادہ محبوب ہوتی ہے اور اس کے اثرات کسی اور شخص کی جانب سے کی گئی سو نصیحتوں کے اثرات سے بھی زیادہ ہوا کرتے ہیں۔ کیونکہ باپ کی بات شفقت پدری کے سوتے سے پھوٹتی ہے اور اس کی مہربانی کی حرارت اپنے دامن میں لیے ہوتی ہے اور اس طرح اے مادر مہربان! آپ کی اپنے بیٹے کیلئے نصیحت میں شفقت مادری اور وقت و نرمی پوشیدہ ہوا کرتی ہے جو انتہائی مؤثر ہوتی ہے۔ **بچوں کو نصیحت کرنے کے طریقے:** باہرین تربیت کی (باقی صفحہ نمبر 30 پر)

قے روکنے کا آزمودہ ٹوٹکہ: ادرک کا رس، تلسی کے پتوں کا رس، شہد ہموزن اور مور کے پروں میں جو چاند بنے ہوتے ہیں ان کی راکھ تھوڑی سی ملا کر چاٹنا قے کو روکتا ہے۔

رمضان میں نکسیر اور بواسیر سے شفاء

جون جولائی کے روزے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر کے رکھیں اللہ خود ہی حفاظت کرے گا اور اجر دے گا۔ گرمی کے موسم میں کچھ لوگوں کے جسم کی گرمی بڑھ جاتی ہے اور روزے رکھنے سے اور زیادہ گرمی محسوس ہوتی ہے اور جسم کی کچھ بیماریاں زیادہ بڑھ جاتی ہیں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا حکم پڑھا کہ رمضان 2015ء کیلئے کچھ آزمودہ ٹوٹکے لکھیں جو امت کے کام آسکے مجھے جو کچھ پتہ تھا اور جو لوگوں سے لیا وہ سب جمع کر کے لکھ رہی ہوں۔ امید ہے لوگوں کے کام آئیں گے۔

جون جولائی کے روزے اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر کے رکھیں اللہ خود ہی حفاظت کرے گا اور اجر دے گا۔ گرمی کے موسم میں کچھ لوگوں کے جسم کی گرمی بڑھ جاتی ہے اور روزے رکھنے سے اور زیادہ گرمی محسوس ہوتی ہے اور جسم کی کچھ بیماریاں زیادہ بڑھ جاتی ہیں جس میں پہلی بیماری کا ذکر کروں گی جو نکسیر ہے کچھ لوگوں کو روزہ کی حدت کی وجہ سے زیادہ ہوجاتی ہے یہ ٹوٹکے ایک چھوٹے سے گاؤں کے حکیم کے ہیں۔ نکسیر کا مریض سحری کھانے سے پہلے ملتانی مٹی تھوڑی سی پیس لیں اور نسوار کی طرح اسے ناک میں سونگھیں انشاء اللہ نکسیر نہیں آئے گی۔ وہ مٹی ناک میں جا کر وہ سوراخ بند کردے گی جس سے نکسیر آتی ہے۔

گرمی کی وجہ سے دوسرا مرض جو شدت اختیار کرتا ہے' وہ ہے "بواسیر" آپ تھوڑی سی ملتانی مٹی کا ٹکڑا لے کر مٹی کے کٹورے میں بگھودیں اور صبح ہلائے بغیر اوپر والا پانی پی لیں۔ چند بار یہ عمل کرنے سے بواسیر ختم ہوجائے گی۔

اس کے علاوہ کچھ عورتوں کو روزے کی وجہ سے لیکوریا زیادہ ہوجاتا ہے وہ کیکر کی کچی پھلی سائے میں سکھا کر پیس لیں ساتھ میں تھوڑی سی شکر ملا کر نہار منہ چائے والا آدھا چمچ کھالیں اور سحری میں دہی ضرور کھائیں۔ انشاء اللہ فرق پڑے گا۔ روزے ویسے تو جسم کی زکوٰۃ ہیں اور اس میں شفاء ہی شفاء ہے لیکن بیماری بھی زندگی کے ساتھ ہے اگر کسی کو کان میں درد ہو تو سرسوں کے تیل میں لہسن، لال لمبی ثابت مرچ اور نیم کے پتے جلالیں پھر اس تیل کو ڈراپر میں ڈال کر کان میں ڈالیں انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ نوجوان لڑکیوں کو اگر ماہواری تکلیف سے آتی ہو تو اجوائن کو صاف کر کے تھوڑی سی پرانے گڑ کے ساتھ ملا کر کھائیں پہلے 3 دن میں انشاء اللہ آرام آجائے گا اور ماہواری بھی کھل کر آئے گی۔ بچوں کو یا بڑوں کو زیادہ ٹھنڈی چیزیں کھانے سے اگر نمونیہ کی تکلیف ہو تو اجوائن کو سرسوں کے تیل میں جلا کر نیم گرم کر کے پسلیوں پر ہلکے ہاتھ سے لگائیں فرق پڑ جائے گا۔ زیادہ افطاری کھانے سے اگر بدہضمی ہوجائے تو پودینہ کا پانی ابال کر پی لیں اور اگر یہ ہیضہ بن جائے تو ثابت پیاز کا رس نکال کر ایک چمچ پی لیں۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔ جن لوگوں کو شوگر کی بیماری ہو تو وہ روزے کی وجہ سے پریشان نہ ہوں بلکہ انشاء اللہ رمضان کی برکت سے یہ مرض ٹھیک ہوجائے گا۔ شوگر کیلئے "100 نیم کے پتے، 100 کالی مرچ، 100 میٹھے بادام" ان سب کو موٹا موٹا کوٹ لیں اور سحری کھانے کے بعد ایک چمچ اور افطاری کے بعد ایک چمچ کھائیں۔ یہ چھوٹا سا ٹوٹکہ آپ کو اس مرض سے نکال سکتا ہے بس یقین کی بات ہے۔

شوگر کیلئے ایک اور ٹوٹکہ ہے تھوڑی سی ہینگ "پاؤڈر کی طرح سفوف" کرلیں دو چائے کے چمچ کریلے کے تازہ جوس میں اچھی طرح مکس کر کے سحری سے پہلے نہار منہ کھائیں۔ شوگر کنٹرول رہے گی۔ رمضان ایک مہینہ اور کھانا 11 مہینے ہے۔ اس رمضان کو آخری رمضان سمجھ کر گزاریں بلکہ ان لوگوں کو بھی یاد کریں جو پچھلے سال تھے اب نہیں ہیں۔ کیا پتہ یہ ہماری زندگی کا بھی آخری رمضان ہو جن لوگوں کو ان ٹوٹکوں سے فائدہ ہو تو وہ مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں انشاء اللہ یہ رمضان آپ کی زندگی کا یادگار رمضان ہوگا بلکہ یادگار نہیں "رمضان آسان" بھی ہوگا۔ **(فوزیہ مغل، بہاولپور)**

رمضان المبارک میں پیاس ہرگز نہ لگے گی

رمضان المبارک سے پہلے ایک صاحب نے گرمیوں میں پیاس نہ لگنے کا ایک نایاب ٹوٹکہ بتایا تھا کہ سحری کے وقت کھانا کھانے کے بعد تین عدد کھجوریں لیں' ایک کھجور منہ میں ڈال کر اچھی طرح چبائیں اور ساتھ پانی کا ایک گھونٹ لیں اور دونوں کو منہ میں اچھی طرح مکس کر کے نگل لیں۔ اسی طرح تینوں کھجوریں کھائیں۔ سارا دن پیاس نہیں لگے گی' ہمارے تمام گھر والوں نے یہ تجربہ کیا اور اسے سو فیصد کامیاب پایا۔ یہ واقعی نایاب تحفہ ہے۔ ہمارے حضور اکرم ﷺ کے گھر میں دو دو ماہ تک چولہا نہیں جلتا تھا تو وہ صرف کھجور اور پانی سے گزارہ کرتے تھے۔ اس لیے یہ دونوں چیزیں برکت اور رحمت والی ہیں۔ یہ تحفہ بھی عبقری کی وساطت سے ہمیں ملا۔ عبقری تیرا شکریہ!

کراماتی تیل کا فیض: ہم نے کراماتی تیل دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوایا استعمال کیا اور کچھ لوگوں کو بھی استعمال کروایا۔ تقریباً تمام مریضوں کو موافق آیا' پرانے جوڑوں کی دردیں ختم ہوئیں' صرف دو مریض ایسے تھے جن کو شفاء نہیں ہوئی لیکن بعد میں پتہ چلا کہ ان کا مسئلہ اور تھا ان لوگوں کو ڈاکٹروں نے بتایا تھا کہ آپ لوگوں کی گھٹنوں کی ہڈیوں اور ٹانگوں کی نلیوں کا گودہ ختم ہوچکا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ آپ مچھلی کا تیل پئیں اور مچھلی کے تیل کے کیپسول کھائیں۔ درج ذیل نسخہ مجھے لیہ سے ملا تھا۔ لیہ میں میرے دوست کی والدہ کی ہڈیوں سے گودہ ختم ہوگیا تھا انہوں نے استعمال کیا تو ان کی بیماری ختم ہوگئی میں یہ نسخہ قارئین کی نذر کرتا ہوں:۔ کھجور کی گوند پنساریوں سے مل جائے گی' اسے آدھ کلو دودھ میں رات کو بھگو کر رکھ دیں صبح گوند گل چکی ہوگی اسے نتھار لیں اور نہار منہ کھالیں جب تک بیماری دور نہ ہو استعمال کرتے رہیں ہڈیوں میں نیا گودہ بن جائے گا۔

لیکوریا کا بہترین نسخہ

دیسی کیکر کی کچی پھلیاں جس میں بیج نہ بنا ہو توڑ کر سائے میں سکھالیں اور پھر باریک پیس لیں ململ کے کپڑے سے چھان لیں۔ صبح نہار منہ آدھ تولہ باسی پانی یعنی ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھالیں۔ لیکوریا بند ہوجائے گا اور اس بیماری کی وجہ سے حمل نہیں ہوتا تھا حمل بھی ٹھہر جائے گا۔ (انشاء اللہ)

لیکوریا کیلئے لاجواب نسخہ

ایک یا دو سپاریاں چھالیہ جو پان میں رکھ کر کھائی جاتی ہیں ان کو پیس لیں تین کلو دودھ لیکر پسی ہوئی چھالیہ ڈال کر خوب پکائیں دودھ بالکل سوکھ کر کھویا سا بن جائے گا پھر اس چھالیہ ملا دودھ کو گھی میں بھون لیں مزیدار سی مٹھائی بن جائے گی روزانہ ایک تولہ نہار منہ کھالیں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

(محمد فاران ارشد بھٹی' مظفر گڑھ)

افطاری میں نقاہت دور کرنے کا ٹوٹکہ

آدھا کلو پانی لیں' دو چمچ چینی' ایک چمچ نمک سفید۔ پانی ابالیں اور ٹھنڈا ہونے پر جیسے نمکول پیک ڈالتے ہیں ایسے چینی اور نمک ڈالیں اور مکس کر کے افطاری میں ایک گلاس لازمی پی لیں' پانی کی کمی اور نقاہت و کمزوری فوری دور ہوجائے گی۔ رمضان میں افطاری کے وقت استعمال کریں اور جب بھی کوئی بیمار ہو اسے یہ پانی بار بار تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ پانی کی کمی نہ ہوگی۔ (س، رحیم آباد بھکر)

سخت گرمیاں اور صدیوں کے آزمودہ ٹوٹکے

آپ روزانہ غسل کریں' پانی چاہے زیادہ استعمال نہ کریں لیکن جسم کو پانی سے تر کریں پھر نہایت ہلکا سا تیل اپنے بدن پر ملیں' آپ سوچ نہیں سکتے یہ تیل آپ کے لباس کو خراب نہیں کرے گا لیکن آپ کی جلد اور اس پر پڑنے والی نہایت شدت کی گرمی سے اس کا بہت زیادہ تحفظ کرے گا

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

بعض لوگوں کے بارے میں آپ نے سنا ہوگا کہ سخت گرمی کے باوجود بھی ان کی طبیعت سے گرمی' حدت' ہاتھ پاؤں سے جلن ہرگز نہیں جاتی بلکہ میں نے تو ایسے لوگ دیکھے ہیں جو موٹی چادریں بھگو بھگو کر اپنے جسم پر لپیٹتے ہیں اور انہیں جسم کے اندر گرمی کا احساس مستقل رہتا ہے اور کتنے لوگ ایسے ہیں جو اپنی طبیعتوں میں گرمی کے باوجود غذاؤں اور بچھونوں میں احتیاط ہرگز نہیں کرتے' میں آپ کو کچھ صدیوں پرانے ٹوٹکے بتاتا ہوں اس گرمی میں چاہے وہ جتنی گرمی ہو آپ ان کو آزما کر دیکھیں آپ ضرور سوچیں گے کہ یہ کتنے پرانے ٹوٹکے ہیں۔ 1۔ سب سے پہلے آپ روزانہ غسل کریں' پانی چاہے زیادہ استعمال نہ کریں لیکن جسم کو پانی سے تر کریں پھر نہایت ہلکا سا تیل اپنے بدن پر ملیں' آپ سوچ نہیں سکتے یہ تیل آپ کے لباس کو خراب نہیں کرے گا لیکن آپ کی جلد اور اس پر پڑنے والی نہایت شدت کی گرمی سے اس کا بہت زیادہ تحفظ کرے گا اور آپ کی جلد کو اور جسم کو ٹھنڈا رکھے گا لیکن لازم ہے گرمی میں یہ تیل سرسوں کا ہی استعمال کیا جائے اور سرسوں کا تیل خالص ہونا ضروری ہے۔ 2۔ اپنے بچھونوں سے فوم (میٹرس) کو دور کر دیں۔ اگر مجبوری ہے تو ایک ڈیڑھ انچ کا موٹا فوم کا گدا' ورنہ اپنے بچھونے سے فوم کو بالکل چھٹی کرا دیں۔ آپ سوچ نہیں سکتے کہ ہماری زندگی میں فوم نے کتنا نقصان کیا ہے صرف اس کے چند نقصانات لکھتا ہوں تفصیلی بات بعد میں کروں گا۔ مرد کے پاس صرف پشت یعنی کمر ہی ہوتی ہے اور فوم پشت کا رس چوس لیتی ہے یہ میں سائنسی تحقیق کا خلاصہ لکھ رہا ہوں عورتوں کی نسوانی تکالیف لیکوریا' ایام کی خرابی' ہر وقت کے کمر کا درد' پٹھوں کا کھچاؤ جہاں اس کے اور بھی اسباب ہیں ان میں ایک بڑا سبب فوم کا استعمال ہے' وہ چاہے جتنا مہنگے سے مہنگا میٹرس ہو اور اس کے اندر کتنے سپرنگ لگے ہوئے ہوں کتنے سوراخ بنے ہوئے ہوں اور کتنے ہوا کے نکلنے کے راستے ہوں۔۔۔ بس وہ سب فوم ہی فوم ہے اور اس کے نقصانات وہی ہیں جس سے قومیں برباد ہو گئیں کیا روئی کے گدے اور فوم کے گدے میں فرق بھی نہیں ہے؟ گرمی سے بچنے کیلئے اپنے جسم سے فوم علیحدہ کریں اور زندگی سے علیحدہ کر لیں تو پھر زندگی پریشانیوں سے بچ جائے گی۔ 3۔ گرمی میں ناف' نتھنوں اور مقعد میں تیل صبح و شام ضرور لگائیں۔ یہ چھوٹا سا ٹوٹکہ شاید آپ کو مذاق اور ہنسی پر مجبور کر دے لیکن میرے پاس اس کی سائنسی تحقیق کا ایک پورا باب ہے اور ایک کتاب بن سکتی ہے کہ پوری سائنس نے اس پر کتنی ریسرچ کی ہے۔ 4۔ موسم گرما میں اپنی بھنوؤں کو پانی سے تر رکھیں' جدید سائنسی تحقیق نے یہ واضح کر دیا ہے کہ جن کی بھنوئیں پانی سے تر ہوں گی وہ لوگ لو، گرمی، پیاس کی شدت، ٹینشن ڈیپریشن، سر درد، دھوپ جلن سے ایسے محفوظ ہوں گے جیسے آپ کسی پرانے قلعہ کے تہہ خانے میں بیٹھے اور اس کے روشندانوں سے ٹھنڈی ہوائیں آ رہی ہوں اور آپ کا دل اور جگر ٹھنڈا ہو رہا ہو۔ یہ اس وقت ممکن ہے جب آپ ہر وقت باوضو رہیں اور باوضو ہونے کے بعد بھی گرمی محسوس ہو تو آپ بھنوؤں پر پانی کا قطرہ لگا سکتے ہیں۔ ایک اس سے بھی زیادہ کام کا ٹوٹکہ ہے کہ ڈراپر میں گلاب کا عرق رکھیں تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد انگلی پر عرق گلاب لگا کر بھنوؤں پر لگا دیں لیکن اس کے فوائد اتنے ہیں جو شاید لکھنے میں بھی نہ آئیں۔ 5۔ گرمیوں میں گرم مصالحے استعمال نہ کریں' ٹھنڈے مصالحے استعمال کریں۔ ہلدی، دھنیا، سفید زیرہ، ٹماٹر، لیموں، دہی، املی، آلو بخارہ یہ مصالحے اپنے کھانے میں استعمال کریں۔ ہم بھی کتنی زیادتی کرتے ہیں کہ سردی گرمی ایک ہی مصالحے استعمال کرتے ہیں حالانکہ سردیوں کیلئے مصالحے علیحدہ ہیں اور گرمیوں کیلئے علیحدہ ہیں۔ چاہیں تو ہلکی سی کالی یا سبز مرچ استعمال کریں یا سرخ یعنی پسی ہوئی ورنہ ٹھنڈے مصالحے ہی استعمال میں لائیں۔ ایک ماں اپنے بیٹوں کے کردار کے بارے میں بہت پریشان تھی میں نے ماں سے صرف اتنا کہا کہ گوشت کا استعمال کم' سبزیاں اور مونگ کی دال کا استعمال زیادہ اور ان میں بھی ٹھنڈے مصالحوں کا استعمال کریں اور کچھ ہی عرصہ کے بعد مجھے اس کا رزلٹ بتائیں۔ بس غذاؤں کا جانا تھا اس کا رزلٹ مجھے ملا اور رزلٹ یہ ملا کہ بچوں کے کردار میں آدھے سے زیادہ فرق پڑ گیا ہے اور پہلے جو اُن کی پھری ہوئی نظریں تھیں اور بہکی ہوئی زبان تھی وہ بہت ہی زیادہ بہتری کی طرف اور حیاء کی طرف گامزن ہے۔ 6۔ موسم گرما میں لائٹ کلر یعنی ہلکے کلر استعمال کریں اگر آپ کا کاروبار اور زندگی کی سہولت آپ کو اجازت دے تو پھر آپ سفید لباس ہی استعمال کریں۔ اگر مجبوراً نہیں کر سکتے تو ہلکے رنگ استعمال کریں۔ 7۔ ایک چیز بہت خاص طور پر کہ گرمیوں میں گلاب، موتیا، حنا یا فواکہ کا عطر استعمال ضرور کریں۔ جہاں آپ کی طبیعت میں فرحت' راحت اور خوشی ہوگی وہاں یہ خوشبو خود گرمی کا بہت بڑا مقابلہ کرتی ہے۔ بے شمار لوگ مجھے ملے جو گرمی کے مسائل میں بہت زیادہ پریشان تھے' میں نے انہیں صرف خوشبو کا بتایا وہ خوشبو کا استعمال دن میں تین بار کریں اور انہوں نے کیا اور یوں فائدہ ہوا کہ گمان سے بالاتر ہاں صرف اتنا خیال رکھیں کہ مرد ہر لمحہ ہر جگہ اور خواتین صرف گھر میں۔۔۔

دست ٹھیک کرنے کا آسان گھریلو ٹوٹکہ

ھوالشافی: کالا نمک ثابت ایک چٹکی لے کر کھانے والے چمچ میں پانی لیکر چولہے پر گرم کر کے نمک حل کر کے نیم گرم پی لیں' چند بار کرنے دست ٹھیک ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ یہ ٹوٹکہ ہمارا آزمودہ ہے۔ (ناہید کوثر)

حمل ٹھہرانے اور لیکوریا بھگانے کا آزمودہ نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ ماشاء اللہ ہمارے نسخوں کو اپنے رسالہ میں جگہ دے کر ہمارے لیے صدقہ جاریہ بناتے ہیں۔ میں پیشے کے لحاظ سے ایک حکیم ہوں اور آج اپنے دواخانہ کا سب سے زیادہ چلنے والا نسخہ عبقری قارئین کو ہدیہ کر رہا ہوں۔ اس نسخہ کو جس نے بھی آزمایا مجرب پایا۔ یہ نسخہ لیکوریا اور حمل ٹھہرانے کیلئے مجرب ہے۔ **ھوالشافی:** پھٹکڑی سفید ایک پاؤ' سوڈا بائیکارب ایک پاؤ' پانی ایک کلو' دونوں ادویات پانی میں ڈال کر رکھ دیں اور صبح تک دوائی میں خوب جوش آ چکا ہوگا۔ صبح آگ پر رکھ کر خشک کر لیں اور دوائی کا وزن کریں اور چوتھا حصہ دوائی میں کشتہ مرجان ڈالیں' نسخہ تیار ہے۔ پانچ سو ملی گرام کیپسول بھر لیں۔ خوراک صبح و عصر کے بعد پانی کیساتھ دیں۔ انشاء اللہ لیکوریا سے مکمل شفاء ہوگی۔ پندرہ یوم دوائی استعمال کر کے چھوڑ دیں' مکمل کورس ہے۔ حمل ٹھہرانے کیلئے تاریخ سے فارغ ہو کر تین یوم استعمال کریں اور صحبت کریں۔ انشاء اللہ امید بر آئے گی۔ عرصہ بیس سال سے زیر استعمال ہے۔ خطاء نہیں گیا' فائدہ اٹھائیں۔ (محمد ارشد زبیر' ضلع سرگودھا)

پریشان اور بدحال گھرانوں کے الجھے خطوط اور سلجھے جواب

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں، مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

ہاتھ دھو دھو کر۔۔۔: میں ایک تقریب میں بیٹھی تھی، اتفاق سے میری نظر اپنے ہاتھوں پر پڑی اور دیگر خواتین کے ہاتھوں کو بھی دیکھا تو میرے ہاتھ خشک اور سفید نشانوں والے نظر آئے۔ اس کے ساتھ ہی مجھے خیال آیا کہ میں اپنے ہاتھ بہت زیادہ دھوتی ہوں۔ اپنے استعمال میں آنے والے برتن بھی کم از کم دس بار دھو کر بھی اطمینان نہیں ہوتا۔ یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے کبھی برتن تو کبھی ہاتھ۔۔۔ دھو دھو کر تھک جاتی ہوں۔ سیکنڈری سکول میں ٹیچر ہوں مجھے معلوم ہے یہ کیفیت نفسیاتی ہے اور یہ بھی جانتی ہوں کہ چھوڑ نہیں سکتی۔ کیا ایسے لوگوں کو مشورہ دینا ممکن ہے۔ (مہر، ملتان)

مشورہ: حوصلہ افزا بات ہے، اپنی نفسیاتی کیفیت کے بارے میں آپ کو علم ہے۔ یہ بات کہ بار بار ہاتھ اور برتن دھونے کی عادت کو چھوڑ نہیں سکتیں، مستقل نہیں تو کچھ دیر کیلئے اپنے ذہن سے نکال دیں اور ارادہ کریں کہ اب صرف دو بار دھوئیں گی۔ ہوسکتا ہے کہ اس ارادے کے بعد دو سے زیادہ بار ہاتھ دھوئیں لیکن دس بار سے یقیناً کم ہوں گے۔ غور کریں کہ وہ خواتین جن کے ہاتھوں پر نظر پڑی تھی ایک ہی بار دھوتی ہوں گی پھر بھی ٹھیک ہیں یعنی ایک بار ہاتھ دھو لینے کافی ہوتے ہیں۔ پانی اور صابن کا استعمال جیسے جیسے کم ہوگا ہاتھوں کی خوبصورتی واپس آنے لگے گی۔

مزاج کا پاگل پن: آج کل میں نے تقریبات میں جانا ترک کر دیا ہے۔ کیونکہ کئی بار ایسا ہوا کہ کسی خاتون نے دیکھا اور اپنے بیٹے کا رشتہ دے دیا۔ اب مجھے ان کا بیٹا پسند آئے یہ الگ بات ہے۔ مجھے اپنی کم مائیگی کا احساس ہے۔ جیسا رشتہ میں چاہتی ہوں وہ نہیں ملے گا۔ خیالوں میں ہی سہی ایک ''ہیرو'' کے ساتھ تو ہوں۔ عجیب احساسات ہیں میرے' کبھی بے پناہ دولت تو کبھی خوبصورتی کی خواہش ہوتی ہے۔ مزاج کا یہ پاگل ہمیشہ سے ہے۔ (فرزانہ، لاہور)

مشورہ: لفظ پاگل بھی عجیب ہے' کوئی اس کو محبت میں تو کوئی غصے میں استعمال کرتا ہے۔ اس لفظ کو کسی بھی انداز میں ادا کریں۔ یہ اپنے معنی اور تاثر منفی ہی رکھتا ہے۔ آئندہ خود کو اس طرح کے الفاظ سے نہ نوازیں۔ نوعمری میں تقریباً ہر لڑکی ہی اپنے ساتھ کسی نہ کسی ہیرو کا تصور کرسکتی ہے لیکن وقت کے ساتھ حقائق کو قبول کرنا آجاتا ہے۔ رہی خواہش تو یہ ہمیشہ پوری نہیں ہوتی۔ خیالوں میں رہنے والی لڑکیوں کے مقابلے میں حقیقی زندگی میں رہنے والی لڑکیاں کامیاب زندگی گزارتی ہیں۔

کاش! بیٹا راہ راست پر آجائے۔۔۔!: میرے بیٹے کی شادی کو چھ ماہ ہوئے ہیں۔ وہ ایک لڑکی کو پسند کرنے لگا ہے۔ میں نے تو یہ بات اس کی بیوی سے چھپائی تھی لیکن لڑکی نے خود بتا دیا۔ بہو جرمنی سے آئی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ اگر اس کے شوہر نے دوسری لڑکی سے ملنا نہ چھوڑا تو وہ واپس چلی جائے گی۔ اس کیلئے طلاق لینا بے حد معمولی بات ہے۔ ہم لوگ سوچ نہیں سکتے کہ ہمارے خاندان میں ایسا ہوگا۔ سوچ سوچ کر میں بیمار ہوگئی ہوں۔ میں چاہتی ہوں کسی طرح بیٹا راہ راست پر آجائے۔ (زہرا امتیاز)

مشورہ: آپ کی نظر میں لڑکی کا طلاق لینا بری بات ہے اور لڑکی کیلئے اس کے شوہر کا دوسری لڑکی سے ملنا تکلیف دہ ہے۔ شادی کے بعد ایک خود مختار لڑکے کو راہ راست پر لانا وہ بھی والدین کیلئے بے حد مشکل ہوتا ہے۔ پھر بھی کوشش کریں کہ وہ دین دار اور نیک لوگوں کی صحبت میں کچھ وقت گزارے ایسے لوگوں سے ملوائیں جن کی وہ عزت کرتا ہو۔ دوسری صورت میں لڑکی کو اپنی زندگی کے بارے میں فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔

پرانی شکایتیں: میں پانچ سال کا تھا کہ ایک بھائی دنیا میں آگیا۔ اس کے بعد ایک اور بھائی ہوگیا۔ اب یہ دونوں چھوٹے بھائی میرے لیے مشکل بن گئے ہیں۔ میرے کھلونے جو میں نے سنبھال کر رکھے تھے ان دونوں کو دے دیئے جاتے ہیں اور ان دونوں کیلئے کھلونے آتے ہیں مجھے کوئی پوچھتا تک نہیں۔ میں نے شکوہ کیا اور اپنی چیزیں ان سے چھین کر لینا چاہیں تو مجھے سخت الفاظ میں نصیحت کی گئی بلکہ ڈانٹ بھی پڑی۔ کچھ بڑا ہوا تو کہنے لگے تم اپنے بھائیوں سے حسد کرتے ہو ان کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آؤ۔ اب میری عمر اٹھارہ سال ہے۔ والدین کو مجھ سے پرانی شکایتیں برقرار ہیں۔ دل چاہتا ہے خودکشی کرلوں یا کسی ایسی جگہ چلا جاؤں جہاں میری قدر ہو۔ (جواد، کراچی)

مشورہ: چھوٹے بچوں کے آنے پر بڑے بچے پر توجہ کم ہوجاتی ہے۔ ان حالات میں والدین کو بڑے بچے کی جذباتی کیفیت کو سمجھتے ہوئے نرمی اور محبت کا سلوک کرنا ہوتا ہے۔ آپ کے والدین نے بھی آپ پر توجہ دی ہوگی لیکن اس کے ساتھ چھوٹے بچوں پر بھی توجہ دینی ضروری تھی لہٰذا شکایتیں رہ گئیں۔ سچ تو یہ ہے کہ والدین کو اپنے ہر بچے سے بے پناہ پیار ہوتا ہے اس کا اندازہ بچے نہیں کرسکتے۔ آپ ماشاء اللہ اب بڑے ہوگئے ہیں بہت آسانی سے محبت حاصل کرنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔ اس کیلئے پرانی باتیں بھلانی ہوں گی۔ مان لیا جائے کہ آپ کے ساتھ محبت میں کمی رہ گئی تب بھی بھلانا ضروری ہے کیونکہ اس طرح آپ کو ذہنی سکون اور خوشی حاصل ہوگی۔

مسافران آخرت

جناب محترم مولانا قاری محمد نواز صاحب رمک تحصیل پروا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان فوت ہوگئے ہیں۔ موصوف حضرت خلیفہ غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے اور خلیفہ غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے۔ موصوف قاری محمد نواز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خلافت اور اجازت سے بھی نوازا تھا' حضرت خلیفہ غلام رسول صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو پیغام بھیجا تھا چونکہ مریض تھے کہ ''کچھ دے جاؤ اور کچھ لے جاؤ'' یعنی علاج کیلئے اور موصوف خلافت دینے کیلئے۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم نہ پہنچ سکے تو ان کی جگہ ان کے خلیفہ قاری محمد نواز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کو خلافت سے نوازا۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی اطلاع ان کے بیٹے پروفیسر مولانا عبدالباسط کٹی خیل نے دی۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی خاص جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے۔

پیاز سے جوؤں کا مکمل خاتمہ: پیاز کارس جوؤں والے سر پر ملنے سے تمام جوئیں مرجائیں گی اور پھر باریک کنگھی پھیر کر بالوں کو اچھے صابن یا شیمپو سے دھولینا چاہیے۔

قرض‘ مرض یا نوکری ۔۔۔ 2 دن میں مسئلہ حل

قاری خادم حسین‘ بہاولپور

تقریباً آٹھ سال ہوگئے مجھے یہ عمل آزماتے ہوئے مجھے جب بھی رزق کی تنگی محسوس ہوتی ہے تو میں اس وظیفہ کو پڑھتا ہوں دو دن نہیں گزرتے اللہ رب العزت ایسی جگہ سے روزی کا انتظام فرمادیتے ہیں کہ مجھے گمان بھی نہیں ہوتا۔

رزق کی تنگی کیلئے یہ میرا ذاتی اور آزمودہ عمل ہے۔ تقریباً آٹھ سال ہوگئے مجھے یہ عمل آزماتے ہوئے مجھے جب بھی رزق کی تنگی محسوس ہوتی ہے تو میں اس وظیفہ کو پڑھتا ہوں دو دن نہیں گزرتے اللہ رب العزت ایسی جگہ سے روزی کا انتظام فرمادیتے ہیں کہ مجھے گمان بھی نہیں ہوتا۔ اب تو ویسے بھی رمضان المبارک شروع ہورہا ہے رمضان میں تو ویسے بھی ہر گھڑی قبولیت کی ہوتی ہے آپ خاص طور پر اس وظیفہ کو کریں اور سارا سال رزق کی تنگی سے چھٹکارا پائیں۔ قرض ہو یا ملازمت نہ مل رہی ہو تو اس روحانی عمل کو کریں انشاء اللہ دعائیں دیں گے‘ یقین کامل شرط ہے۔

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿الطلاق ۳﴾

جادو کے توڑ کیلئے تلوار سے تیز عمل

درج ذیل عمل کو کئی لوگوں نے آزمایا اور درست پایا۔ میرے ایک دوست تھے وہ بھی عملیات کا کام کرتے ایک دن انہوں نے مجھے فون کیا کہ یار مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو جادو کا توڑ ہو‘ اس کو میں نے یہ درج ذیل آیات لکھ کر دیں۔ کہنے لگے کہ میرے پاس ایک آدمی آیا کہنے لگا حضرت میری سموسے اور پکوڑوں کی ریڑھی ہے‘ کافی دن ہوگئے ہیں آگ جلاتا ہوں مگر پکوڑے اور سموسے پکتے ہی نہیں۔ وہ کہنے لگے جب میں نے تشخیص کی تو معلوم ہوا ان پر کسی نے جادو کردیا ہے۔ میں نے اس کو کہا کہ تو درج ذیل آیات صبح وشام تین تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر‘ اور یہ پانی خود بھی پی اور ریڑھی پر چھڑکاؤ بھی کر۔ اس نے جب دم کیا تو کہنے لگا پہلے تو میں کئی کئی گھنٹے آگ جلاتا تھا‘ آگ کچھ اثر نہیں کرتی تھی آج دو دن ہوئے ہیں سب پریشانی دور ہوگئی ہے۔ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ (سورۂ اعراف)

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۸۲﴾ (سورۂ یونس) وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿۶۹﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿۷۰﴾ (سورۂ طٰہٰ)

ماں کی خدمت

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اللہ کے پیارے ولی تھے۔ آپ اپنی والدہ کی خدمت کو سب سے بڑی عبادت اور ان کی رضامندی کو دنیا کی سب سے بڑی نعمت جانتے تھے۔ ایک رات والدہ نے ان سے پانی مانگا۔ حضرت بایزید رحمۃ اللہ علیہ پیالہ لے کر پانی لینے گئے۔ صراحی کو دیکھا تو وہ خالی پڑی تھی۔ یہ دیکھ کر آپ رحمۃ اللہ علیہ دریا کی طرف چل دیئے۔ اس رات سخت سردی پڑ رہی تھی۔ جب آپ دریا سے پانی لیکر آئے تو والدہ سوچکی تھیں‘ آپ رحمۃ اللہ علیہ پیالہ لیکر والدہ کی پائنتی کی طرف کھڑے ہوگئے‘ سردی کی وجہ سے آپ کو بڑی تکلیف محسوس ہورہی تھی مگر آپ پانی کا پیالہ لیے چپ چاپ کھڑے رہے۔ کچھ دیر بعد آپ کی والدہ کی آنکھ کھلی تو انہوں نے دیکھا کہ آپ پانی کا پیالہ لیے کھڑے ہیں۔ والدہ نے اٹھ کر پانی پیا اور پھر کہنے لگیں۔ بیٹے تم نے اتنی تکلیف کیوں اٹھائی‘ میرے بستر کے قریب رکھ دیتے‘ میں اٹھ کر خود پی لیتی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: آپ نے مجھ سے پانی مانگا تھا‘ مجھے اس بات کا ڈر تھا کہ آپ کی آنکھ کھلے گی تو میں آپ کے سامنے حاضر نہ ہوں‘ والدہ یہ سن کر بہت خوش ہوئیں اور انہیں دعائیں دینے لگیں۔ (انتخاب: سانول چغتائی‘ رانجھو چغتائی‘ اماں زیبو چغتائی‘ بھورل چغتائی‘ احمد پور شرقیہ)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

شادی کیلئے انتہائی آزمودہ وظیفہ

رمضان شریف کی گیارہویں اور بارہویں روزے کی درمیانی رات کو بعد نماز عشاء دو دو رکعت کرکے 12 نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پڑھ کر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر تمام نفل اور درود شریف کا ثواب حضور پاک ﷺ کو پہنچائیں اور پھر حضور پاک ﷺ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر خلوص دل‘ انکساری‘ عاجزی سے کم از کم 15 منٹ اپنے لیے یا اپنی بہن‘ بیٹی کیلئے اچھے رشتے کی دعا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگلے رمضان سے پہلے مراد پوری ہوگی۔ یہ نہایت ہی آزمودہ اور آزمایا ہوا وظیفہ ہے۔ میں نے جس کو بھی بتایا اس نے اپنے رب کا شکر ادا کیا۔ میں نے پچھلے رمضان المبارک میں اپنی بیٹی کیلئے یہ وظیفہ پڑھا تھا اللہ کے فضل سے اس سال رشتہ بھی طے ہوگیا اور عید کے بعد اُس کی شادی ہے۔ آپ یقین جانیے اس وظیفے کے پڑھنے کی بدولت بڑی عمر کی لڑکیاں جو اپنی شادی سے ناامید ہوگئی تھیں اللہ کے فضل سے ان کی بھی شادیاں ہوگئی ہیں اور اپنے گھروں میں خوش اور آباد ہیں۔

گرمی کی شدت اور انوکھا مشروب (خصوصی رمضان تحفہ)

آپ اس شربت کو سحری کے وقت اور افطاری کے وقت اسے استعمال کریں آپ سارا دن گرمی دھوپ میں جس شدت سے کام کریں آپ کو اس کا کوئی احساس نہیں ہوگا۔ ھوالشافی: گل نیلوفر‘ گلاب کے پھول‘ آملہ‘ بہیڑہ‘ ہڑیڑ‘ گاؤزبان‘ املی‘ آلو بخارا کے علاوہ باقی تمام پچاس پچاس گرام اور املی آلو بخارا ایک ایک پاؤ۔ ان سب کو تقریباً آٹھ کلو پانی میں ہلکا کوٹ کر رات کو نیم گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح اٹھ کر ہلکی آنچ پر ابالیں جب تین کلو پانی جل جائے تو اتار کر رکھیں اور ٹھنڈا ہونے پر پانی نتھار لیں۔ اس میں پانچ کلو چینی ملا کر ہلکی آنچ پر پکاتے رہیں۔ اچھی طرح گاڑھا پکا کر خشک بوتلوں میں محفوظ رکھیں بس شربت تیار ہے۔ چاہے حسب پسند کوئی خوشبو ڈال سکتے ہیں۔ بس اس کی رنگت کو نہ دیکھیے گا اور ظاہری ذائقے کو نہ دیکھیے گا بلکہ اس کے اندرونی کمال‘ صحت تندرستی‘ اور صحت کو دیکھیے گا۔ (جلد 7)

ہر دعا قبول: ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص اسم یَامُجِیْبُ کو جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے گا تو وہ جو دعا کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ اللہ قبول کرے گا اور جو بات کسی سے کہے گا وہی منظور ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بچوں کا صفحہ

پیارے بچو! رمضان میں غرباء کی مدد ضرور کریں!

محمد جان رحمت جان

حالات کی ستم اور غربت کا مارا یہ بچہ گھر آ کر اپنے والدین سے پوچھتا کہ میرے لئے کپڑے اور سوٹ بوٹ کہاں ہیں؟ جو میں سکول جا سکوں اور مختلف کھانے پینے کی چیزیں لے سکوں۔ ماں کہتی تھی کہ "میرے جگر ہم آپ کو ان سے بھی بہترین چیزیں دیں گے لیکن رمضان المبارک کو آنے دو

وحید ایک ذہین بچہ تھا لیکن اُس کے والدین بہت غریب تھے۔ محلے کے دوسرے لوگوں کے مقابلے میں چھ سالہ وحید کے والدین فقیروں سے کم نہ تھے۔۔۔ وحید کی عمر سکول جانے کی ہوگئی تھی لیکن ابھی تک کسی نے اسے بنیادی تعلیم دلانے تک کا نہیں سوچا تھا۔ وہ کھیل کود کی نیت سے صبح سویرے ہی گھر سے نکلتا تھا لیکن اپنے عمر کے بچوں کو سکول جاتے دیکھ کر حیران ہو جاتا تھا کہ وہ کہاں جاتے ہیں اور کیوں جاتے ہیں؟ اُس کے ہمسایوں کے بچے ہاتھ میں مختلف رنگ کے بیگ اور کھانے پینے کی چیزیں لیکر جاتے اور وہ حسرت بھری آنکھوں سے اُن کو دیکھتا رہ جاتا تھا۔

یہی نہیں وہ تمام لڑکے لڑکیاں مختلف رنگ برنگ کے کپڑے اور مٹھائیاں، چاکلیٹ، بسکٹ، ٹافیاں، برفیاں، کیک، اور نہ جانے کیا کیا اپنے ٹیفن میں ڈالے جا رہے تھے۔ حالات کی ستم اور غربت کا مارا یہ بچہ گھر آ کر اپنے والدین سے پوچھتا کہ میرے لئے کپڑے اور سوٹ بوٹ کہاں ہیں؟ جو میں سکول جا سکوں اور مختلف کھانے پینے کی چیزیں لے سکوں۔ ماں کہتی تھی کہ "میرے جگر ہم آپ کو ان سے بھی بہترین چیزیں دیں گے لیکن رمضان المبارک کو آنے دو"۔ بچہ روز یہ سوال کرتا اور والدین کہتے تھے "رمضان تو آنے والا ہے ہم اپنے بچے کو بہت کچھ دیں گے"۔ مہینے گزرتے گئے بچہ اس انتظار میں رہا کہ رمضان کب آئے گا لیکن وہ جلدی نہیں آیا۔

وحید روزانہ اپنے والدین سے پوچھتا 'چچا رمضان کب تک آئے گا؟ مجھے بھی دوسرے بچوں کی طرح کچھ خریدنا ہے'۔ ایک دن وحید محلے کی مارکیٹ میں مٹی سے کھیل رہا تھا کہ ایک آدمی اپنے ساتھ بڑے بڑے بیگ لیکر ایک دکان سے نکلے اور ایک بس میں سوار ہونے کیلئے گئے۔ دوکاندار نے اُسے چچا رمضان کہہ کر پکارا اور ہاتھوں میں ایک عینک لیے اس کے پیچھے لپکا۔ "رمضان چاچا" آپ کی عینک دکان میں رہ گئی تھی۔ بچے نے جب یہ نام سنا تو باغ باغ ہوگیا اور اُس آدمی کا پیچھا کرتے ہوئے بس میں سوار ہوا اور اُس آدمی سے کہا کہ چچا رمضان میں پچھلے کئی مہینوں سے آپ کے انتظار میں ہوں، آپ آج آ ہی گئے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر کہ آپ آگئے میرے گھر میں آپ ہی کا انتظار ہو رہا ہے"۔ وہ آدمی شروع میں تو حیران رہ گیا لیکن پھر جیسے کچھ سمجھنے کے بعد وحید کی طرف دیکھنے لگا۔ دل ہی دل میں اس نے خود کو بتایا کہ ضرور بچے کو گھر کے بڑوں نے لالچ دیا ہوگا کہ ماہ رمضان کے اختتام پر اس کو عیدی ملے گی۔ بچے نے کہا "چچا رمضان میرا گھر آ گیا چلو نکلو میری امی اور ابو آپ کے انتظار میں ہیں کہ آپ آ گئے تو وہ مجھے کپڑے، ٹافیاں اور بہت کچھ دینے والے ہیں تاکہ میں دوسروں کی طرح سکول جا سکوں اور دوسرے بچوں کی طرح کھیل کود سکوں"۔ وہ آدمی بڑے دانا اور نیک تھے، اپنے سامان کے ساتھ اُس بچے کے ساتھ گئے۔ بچہ اُس کو لے کر اپنے گھر گیا اور شور مچایا کہ چچا رمضان آ گئے ہیں۔ گھر پہنچ کر سامان کا بیگ اس آدمی سے اُس کے گھر والوں کو دے دیا تو بچے نے کہا پیسے بھی دے دو، چچا رمضان نے جیب سے بہت سارے پیسے بھی دیئے اور چل دیا بچہ بہت خوش تھا کہ آخرکار چچا رمضان آ گئے لیکن اُن کے والدین حیران تھے کہ یہ کیا ماجرا ہوا۔۔۔؟؟؟ بہر حال انہوں نے اُس آدمی کا شکریہ ادا کیا اور وہ چلا گیا۔

پیارے بچو! یہ ایک خدا ترس بندے اور غریب بچے کی کہانی ہے جس کے والدین نے بچے کو عید رمضان کے نام سے مطمئن رکھا ہوا تھا۔ غربت کی وجہ سے وہ بے بس تھے اور دوسرے بچوں سے متاثر ہونے کی وجہ سے وہ اپنے بچے کو دلاسا دیتے تھے۔ لیکن خدا کا کرنا یہ ہوا کہ اچانک بچے نے خود ایک آدمی جس کا نام رمضان تھا کو پکڑ کر لے آیا۔ وہ امیر اور خدا ترس تھا اس لئے سمجھ گیا اور بچے کو وہ کچھ دے دیا جو وہ چاہتا تھا اب جب ہم اپنے معاشرے میں دیکھتے ہیں تو ہزاروں ایسے بچے ہیں جو امداد اور مدد کی انتظار میں ہیں۔ ہمارے معاشرے میں ایسے لوگ بہت کم ہیں جو وحید جیسے بچوں کی مدد کرے۔ اُن کی حسرتوں کو سمجھے اور بلا تامل مدد کرے۔ ہمارے معاشرے میں ایسے بچوں کی کوئی کمی نہیں جو نادار اور غریب ہیں۔ وہ سکول کی دنیا سے دور ہیں۔ وہ بھی سکول جانا چاہتے ہیں لیکن ہر ایک چچا رمضان کے انتظار میں ہے۔ اُن کے والدین ہمیشہ اُن کو "رمضان" کے انتظار کی نوید سناتے ہیں اور عید کے موقع پر ہی لوگوں کی عیدی سے کپڑے اور کھانا پینا دیتے ہیں۔ اُس دن ہی وہ عیدی کے پیسوں سے کچھ خریداری کرتے ہیں، بصورت دیگر اُن کو یہ موقع نصیب نہیں۔ ہمارے ہمسائے میں لوگ بھوکے پیاسے ہوتے ہیں لیکن ہم اُن کی ان حسرتوں اور احساسات کو نہیں سمجھتے ہیں۔ ہمارے والدین ہمیں صبح تیار کر کے بڑے شان سے سکول روانہ کرتے ہیں مگر ہمارے ہمسائے کے بچے دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ بحیثیت مسلمان ہمیں ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ تعلیم دی تھی کہ اپنے ہمسایوں رشتہ داروں کا بہت خیال رکھو۔ یہ کونسا ایمان ہے کہ آپ خود تو پیٹ بھر کر کھائیں لیکن آپ کا ہمسایہ بھوکا رہے۔ اُس کے بچے امید اور حسرت پر جئیں اور آپ مزے کریں۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں "اور خدا کی ہی عبادت کرو اور کسی کو اُس کا شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار پڑوسیوں اور اجنبی پڑوسیوں اور پہلو میں بیٹھنے والے مصاحبین اور اپنے زرخرید لونڈیوں اور غلام کے ساتھ احسان کیا کرو بیشک اللہ اکڑ اکڑ کے چلنے والوں اور شیخی بازوں کو دوست نہیں رکھتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جو خود تو بخل کرتے ہی ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو مال اللہ نے اپنے فضل وکرم سے اُن کو دیا ہے اُسے چھپاتے ہیں اور ہم نے کُفران نعمت کرنے والوں کے واسطے سخت ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے"۔ (القرآن، النسائی: ۵۳)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "وہ مومن (مسلمان) نہیں جس کا ہمسایہ اُس کے رویے سے محفوظ نہیں"۔ ایک اور روایت میں آپ کو ایک عورت کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ رات دن عبادت کرتی ہے، روزہ رکھتی ہے اور وہ سخاوت کا پیکر بھی ہے لیکن وہ ہمسایوں کو بُرا بھلا کہتی ہے اور ہمسائے اُس سے خوش نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اُس کے لئے جہنم تیار ہے۔ ایک اور عورت کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ فرض عبادات بجالاتی ہے لیکن زیادہ نہیں لیکن اُس سے اُس کے ہمسائے بہت خوش ہیں۔ اللہ کے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ نے اُس کے لئے جنت فردوس بنا رکھی ہے"۔ آیت قرآن اور حدیث مبارکہ سے یہ بات ثابت ہوئی کہ ہمیں ہمسائیوں اور قرابت داروں کا بہت خیال رکھنا چاہئے۔ کیوں بچو! آپ کا کیا خیال ہے کیا کبھی آپ نے اپنے ہمسائیوں اور غریبوں کے بارے میں سوچا ہے؟ اُن بچوں کا بھی سوچیں جو سال بھر عیدی کے انتظار میں ہوتے ہیں۔ "دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ کیا کچھ کم نہ تھے کروبیاں"

انجینئر اشرف گھمن، گوجرانوالہ

افطاری کرائیے' جہنم کی آگ سے نجات پائیے

آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''آدمی کو روزے کی حالت میں زیادہ سے زیادہ نیک کام کرنے چاہئیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے رمضان میں کسی روزہ دار کو افطاری کرائی تو یہ اس کے گناہوں کی بخشش کا اور اس کی گردن کو آگ سے چھڑانے کا ذریعہ ہوگا

ہر کام جو انسان کرتا ہے اس میں دو چیزیں لازمی طور پر ہوتی ہیں۔ ایک چیز وہ مقصد ہے جس کیلئے کام کیا جاتا ہے اور دوسری چیز اس کام کی وہ خاص شکل ہے جو اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے اختیار کی جاتی ہے۔ مثلاً کھانا کھانے کے فعل کو لیجئے۔ کھانے سے آپ کا مقصد زندہ رہنا ہے اور جسم کی طاقت کو بحال رکھنا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ہم نوالے بناتے ہیں' منہ میں ڈالتے ہیں' دانتوں سے چباتے ہیں اور حلق سے نیچے اتارتے ہیں چونکہ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے سب سے مناسب اور زیادہ کارگر طریقہ یہی ہے۔ اس لئے اسی کو اختیار کیا۔ لیکن ہم میں سے ہر شخص جانتا ہے کہ اصل چیز وہ مقصد ہے جس کیلئے کھانا کھایا جاتا ہے نہ کہ کھانے کے فعل کی یہ صورت۔۔۔ اگر کوئی شخص لکڑی کا برادہ یا راکھ یا مٹی لے کر اس کے نوالے بنائے اور منہ میں لے جائے اور دانتوں سے چبا کر حلق سے نیچے اتار لے تو آپ اسے کیا کہیں گے۔۔۔ یہی نہ کہ اس کا دماغ خراب ہوگیا ہے۔ اس لئے کہ وہ احمق کھانے کے اصل مقصد کو نہیں سمجھتا اور اس غلط فہمی میں مبتلا ہے کہ بس کھانے کے ان چاروں ارکان کو ادا کردینے کا نام کھانا کھانا ہے۔

اسی طرح آپ اس شخص کو بھی پاگل قرار دیں گے جو روٹی کھانے کے فوراً بعد حلق میں انگلی ڈال کر قے کردیتا ہے اور پھر شکایت کرتا ہے کہ روٹی کھانے کے فوائد جو بیان کئے جاتے ہیں وہ مجھے حاصل نہیں ہوتے بلکہ الٹا روز بروز دبلا ہوتا جارہا ہوں اور مرنے کی نوبت آگئی ہے۔ یہ احمق اپنی اس کمزوری کا الزام روٹی اور کھانے پر رکھتا ہے حالانکہ حماقت اس کی اپنی ہے۔ اس نے نادانی سے یہ سمجھ لیا ہے کہ کھانے کا فعل جتنے ارکان سے مرکب ہے بس اس کو ادا کردینے ہی سے زندگی کی طاقت حاصل ہوجاتی ہے۔

اس کو جاننا چاہیے کہ جب تک روٹی پیٹ میں جاکر ہضم نہ ہو اور خون بن کر سارے جسم میں پھیل نہ جائے اس وقت تک طاقت نہیں ہوسکتی۔ البتہ کھانے کے ظاہری ارکان بھی ضروری ہیں۔ اس پر غور کریں تو سمجھ میں آسکتا ہے کہ آج ہم سب کی عبادتیں کیوں بے اثر ہورہی ہیں۔ سب سے بڑی غلطی یہی ہے کہ ہم نے نماز، روزے کے ارکان اور ظاہری صورتوں ہی کو عبادت سمجھ رکھا ہے اور خیال کرتے ہیں کہ سب ارکان پورے ہوگئے۔ بس اللہ کی عبادت کرلی اور توقع کرتے ہیں کہ اس عبادت کے فوائد حاصل ہونے چاہئیں خواہ ان ارکان کے ساتھ مٹی اور پتھر اپنے پیٹ میں اتارے ہوں۔ یا فوراً قے کردی ہو یعنی خلاف شریعت کام کئے ہوں۔ اگر ایسا نہیں ہے تو پھر انسان روزہ میں جھوٹ کیسے بولتا ہے؟ غیبت کس طرح کرتا ہے؟ بات بات پر لڑتا کیوں ہے؟ اس کی زبان سے گالیاں کیوں نکلتی ہیں؟ وہ لوگوں کا حق کیوں اور کیسے مار کھاتا ہے؟ پھر یہ سارے کام کرکے بھی اپنے نزدیک کیسے سمجھتا ہے کہ میں نے خدا کی عبادت کی ہے۔ کیا اس کی مثال اس شخص کی نہیں ہے جو راکھ اور مٹی کھاتا ہے اور محض کھانے کے چار ارکان ادا کردینے کو سمجھتا ہے کہ کھانا اس کو کہتے ہیں۔

کیا ماجرا ہے کہ رمضان بھر میں 360 گھنٹے اللہ کی عبادت کرنے کے بعد جب فارغ ہوتے ہیں تو پوری عبادت کے تمام اثرات شوال کی پہلی تاریخ ہی کو عید کے زمانے میں کرتے ہیں۔ حد یہ ہے کہ عید کے روز بدکاری، شراب نوشی اور قمار بازی ہوتی ہے۔ عام مسلمان اللہ کے فضل سے اس قدر بگڑے تو نہیں ہیں مگر رمضان ختم ہونے کے بعد کتنے ہیں جن کے اندر عید کے دوسرے روز بھی تقویٰ اور پرہیز گاری کا اثر ویسا ہی رہتا ہے۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ سحر سے لے کر مغرب تک کچھ نہ کھانے کا نام روزہ ہے۔ بس یہی عبادت ہے۔ یہ بھوکا اور پیاسا رہنا عبادت نہیں بلکہ عبادت کی صورت ہے اور یہ صورت مقرر کرنے کا مقصود یہ ہے کہ ہمارے اندر خدا کا خوف اور خدا کی محبت پیدا ہوجائے۔ یعنی بعض لوگ تو روزہ کھولتے ہی سارے دن کی پرہیز گاری کو اگل دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزے کا حکم دینے کے بعد فرمایا ''لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ'' یعنی ''تم متقی (پرہیز گار) بن جاؤ''۔ یہ نہیں فرمایا کہ اس سے ضرور متقی و پرہیز گار بن جاؤ گے۔ اس لئے کہ روزے کا یہ نتیجہ تو آدمی کی سمجھ بوجھ اور ارادے پر موقوف ہے مگر جو مقصد کو ہی نہ سمجھے اور اسے حاصل کرنے کی کوشش ہی نہ کرے تو اسے کوئی فائدہ حاصل کرنے کی امید نہیں رکھنی چاہیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مختلف طریقوں سے روزے کے اصل مقصد کی طرف توجہ دلائی ہے۔ فرمایا: ''جس کسی نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا ہی نہ چھوڑا تو اس کا کھانا پینا چھڑا دینے کی اللہ کو کوئی حاجت نہیں''۔ ایک اور جگہ فرمایا: ''بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ روزے سے بھوک، پیاس کے سوا ان کے لئے کچھ نہیں پڑتا اور بہت سے راتوں کو کھڑے رہنے والے ایسے ہیں کہ اس قیام سے رت جگے کے سوا ان کیلئے کچھ نہیں پڑتا''۔ ان دونوں حدیثوں کا مطلب صاف ہے کہ محض بھوکا اور پیاسا رہنا عبادت نہیں ہے بلکہ اصل عبادت کا ذریعہ ہے اور اصل عبادت ہے خوف خدا کہ اللہ ہم سے ناراض نہ ہوجائے اور اللہ کی محبت کی بناء پر ہر اس کام پر شوق لپکنا جس میں اللہ کی خوشنودی ہو۔ روزے کے اصل مقصد کی طرف سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توجہ دلائی ہے کہ ''جس نے روزہ رکھا ایمان اور احتساب کے ساتھ، اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کردیئے گئے''۔ ایک اور حدیث شریف میں ''روزے ڈھال کی طرح ہیں''۔ لہٰذا جب کوئی شخص روزے سے ہو تو اسے چاہیے کہ دنگے فساد سے پرہیز کرے۔ اگر کوئی شخص اس کو گالی دے یا اس سے لڑے تو اس کو کہہ دینا چاہیے کہ بھائی میں روزے سے ہوں''۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ ''آدمی کو روزے کی حالت میں زیادہ سے زیادہ نیک کام کرنے چاہئیں۔ اپنے بھائیوں کی مدد کی جائے، غریبوں کی دلجوئی کی جائے اور کوئی سائل خالی ہاتھ نہ جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے رمضان میں کسی روزہ دار کو افطاری کرائی تو یہ اس کے گناہوں کی بخشش کا اور اس کی گردن کو آگ سے چھڑانے کا ذریعہ ہوگا اور اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا اس روزہ دار کو روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ بغیر اس کے کہ روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی ہو''۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

منہ کے چھالوں کیلئے آزمایا نسخہ

ھوالشافی: اگر منہ میں چھالے ہوجائیں تو بھٹے کا آٹا جسے کارن فلور کہتے ہیں جو مرغی کے سوپ میں استعمال ہوتا ہے۔ ایک عدد کپ پانی ابال کر اس میں حسب ضرورت کارن فلور ملا کر نیم گرم ہو' پانی اس سے غرارے کریں' منہ کے چھالوں میں فرق پڑ جائے گا۔ مجھے یہ نسخہ کسی نے بتایا تھا تو میں نے استعمال کیا مجھے پہلی دفعہ استعمال کرنے سے کافی فرق پڑا۔ (عبدالرزاق' کراچی)

بیٹیوں کو وراثت میں حصہ نہ دینے والوں کے عبرتناک انجام

کہاں ان کی زمین ہزاروں ایکڑ تھی اور اب کہاں پندرہ ایکڑ رہ گئی اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ لوگ وراثت میں سے لڑکیوں کو حصہ دینے کے قائل نہیں ہیں اور نہ ہی دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے ساتھ قدرت کا یہ معاملہ ہے اور یہ بالکل حقیقت ہے

شہر کا بڑا رئیس... مگر اب کھانے کو روٹی نہیں

ہمارے شہر کے قریب ایک گوٹھ ہے جہاں اس گوٹھ کا رئیس ہے' رہتا ہے اس کے دادا پردادا کی یہاں پندرہ ہزار ایکڑ زمین تھی' آہستہ آہستہ کچھ پردادا نے کچھ دادا نے کچھ والد نے اور کچھ اس نے خود فروخت کردی۔۔۔ مگر غربت تھی کہ بڑھتی ہی جارہی تھی اور اب اس کے پاس صرف پندرہ ایکڑ زمین باقی ہے اور گھر کا حال یہ ہے کہ کبھی روٹی کھانے کو ہوتی ہے اور کبھی نہیں اور بیماریاں تو جان چھوڑتی ہی نہیں۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ ہمارے یہاں قریب ایک فقیہ اور مفتی مرحوم رہتے تھے ان سے کبھی نے ان کے حال کا ذکر کیا کہ کہاں ان کی زمین ہزاروں ایکڑ تھی اور اب کہاں پندرہ ایکڑ رہ گئی اس کی کیا وجہ ہے؟ انہوں نے فرمایا تھا کہ یہ لوگ وراثت میں سے لڑکیوں کو حصہ دینے کے قائل نہیں ہیں اور نہ ہی دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے ساتھ قدرت کا یہ معاملہ ہے اور یہ بالکل حقیقت ہے کہ وہ لڑکیوں کو وراثت میں سے حصہ دینے کے قائل نہیں ہیں اور نہ ہی دیتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے ساتھ قدرت کا یہ معاملہ ہے اور یہ بالکل حقیقت ہے کہ وہ لڑکیوں کو وراثت میں حصہ نہیں دیتے اور انہیں سمجھایا بھی بہت ہے لیکن وہ نہیں مانتے جس کی دنیاوی سزا ان کو یہ مل رہی ہے اور آگے نہ جانے کیا ہوگا؟؟؟ (م۔ی۔ق)

بہن کو حصہ نہ دیا اور پورا گھرانہ اجڑ گیا

میرے والد صاحب اور والدہ دونوں نوکری کرتے تھے' والد صاحب واپڈا میں ملازم ہیں اور والدہ لیڈی ہیلتھ وزیٹر تھیں۔ ہم لاہور میں رہتے تھے کیونکہ ہمارا ننھیال اور باقی پورا خاندان یہیں پر ہے۔ والد صاحب کی ٹرانسفر مظفر گڑھ ہوگئی اور ہم لاہور سے مظفر گڑھ منتقل ہوگئے۔ جہاں دو سال رہنے کے بعد والد صاحب کی ٹرانسفر گڈو بیراج ہوگئی۔ ہماری نانی بیمار رہنے لگیں اور 1995ء میں ان کا وصال ہوگیا۔ ہماری نانی بہت مذہبی خاتون تھیں۔ نانا کا انتقال بہت پہلے ہوچکا تھا۔ ہمارے ننھیال والے سب لوگ صاحب جائیداد تھے اور ہر لحاظ سے اللہ کا فضل تھا۔ امی جان نانی سے بہت محبت کرتی تھیں امی جی کو چھاتی کا کینسر ہوا اور وہ بھی کچھ عرصہ بعد وفات پاگئیں۔ نانی جان اور امی کی وفات کے بعد ماموں نے ابو کو میری والدہ کے حق اور جائیداد سے فارغ کردیا۔ ہماری ماں کا شرعی حق میرے ماموں نے مار لیا۔ اگر زمین کی بات کی جائے تو لاہور شہر میں ہمارے ننھیال کی کم از کم اس وقت 30 سے 35 کروڑ کی جائیداد ہے جس میں سے ہمارا حق بنتا ہے' صرف لڑائی سے بچنے کیلئے ابو نے ان کی بات مان لی تھی۔ جب انہوں نے اس معاملے میں زبردستی میرے ابو سے دستخط وغیرہ کروالیے تو ان کی ایک بیٹی کو اسی دن طلاق ہوگئی' ممانی کو چھاتی کا کینسر ہوگیا' ماموں کو بواسیر ہوگئی انہوں نے آپریشن کروایا اور اسی آپریشن کی وجہ سے ایک دن اچانک صبح سے شام تک بیمار رہ کر فوت ہوگئے۔ ان کے بعد ممانی بھی بستر سے لگ گئیں بہت تکلیف میں وقت گزار کر وہ بھی اب فوت ہوچکی ہیں۔ ہمارا حق بھی چلا گیا دو ماموں بیرون ممالک میں ہیں۔ انہوں نے بھی آج تک ہمیں فون تک کرکے نہیں پوچھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ میرے ماموں نے ہمارا حق چھینا ہے جس کی وجہ سے ان کا پورا گھرانہ اجڑ گیا ہے۔ (د،ق)

سود کی کمائی' ڈیپریشن' ٹینشن اور بیماری لائی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میری ایک عزیزہ ہیں جو کہ ایک ایسے ادارے میں نوکری کرتی ہیں جو کہ سودی نظام پر چلتا ہے اور اس کی سیٹ بھی سود کا لین دین کرنے والی ہے۔ میرا اس کے ساتھ رشتہ ایسا ہے کہ میں اس کو منع بھی نہیں کرسکتی۔ خود بھی مانتی ہے کہ اس پیسے میں برکت نہیں ہے مگر اب اس پیسے کے اثرات واضح ہونے شروع ہوگئے ہیں' اس کی طبیعت عجیب سی ہوگئی ہے' ہر وقت چڑچڑا پن' بیمار رہتی ہے۔ اب ماشاء اللہ جوان ہے اور اس کے رشتے بھی آنا شروع ہوگئے ہیں مگر وہ ہر کسی کے رشتے میں نقص نکالتی ہے' کہتی ہے کہ میں نے شادی نہیں کرنی۔ کسی کا کہتی ہے استخارہ کروایا ہے ٹھیک نہیں آیا۔ کسی کی کوئی اور وجہ بتا دیتی ہے۔ اس کے والد وفات پاچکے ہیں ماشاء اللہ بڑے اچھے حافظ قرآن تھے۔ اس کے بڑے بھائی کافی پریشان ہیں ان کی ذمہ داری ہے۔ اب ایک بہت اچھا رشتہ آیا ہوا تھا اس نے اس کا بھی انکار کردیا ہے۔ خاندان کے بزرگوں نے بھی اس سے بات کی مگر اس نے ان کو بھی انکار کردیا۔ یہ نوکری کرنے سے پہلے وہ بچی بہت ادب و آداب والی تھی سب کا احترام کرتی تھی۔ اس کی ماں نے کسی سے پوچھا تو اس نے کہا اس کی کمائی میں سود شامل ہے یہ صرف اسی کے اثرات ہیں۔ جو کماتی ہے تنخواہ میں اگلے مہینے کے آخر تک ایک روپیہ نہیں بچتا۔ ہر ماہ کہیں نہ کہیں بلاوجہ پیسے لگ جاتے ہیں۔ وہ سب کچھ جانتے ہوئے بھی نوکری نہ چھوڑنے پر بضد ہے!!! (س،ا)

سخت گرمی کا روزہ اور دلفریب ٹھنڈک کا احساس

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمایا ہوا روحانی اور طبی ٹوٹکہ ہے جس کے استعمال سے دوران روزہ گرمی بالکل نہیں لگتی۔ جب بھی مجھے سخت گرمی محسوس ہوتی ہے میں درود شریف کا ورد شروع کردیتا ہوں جس سے گرمی جاتی رہتی ہے اور ٹھنڈک کا ایک دلفریب احساس محسوس ہوتا ہے۔ پچھلے سال عبقری میں ایک نسخہ چھپا تھا اس کو میں نے آزمایا اور بہت مفید پایا۔ رمضان شریف میں اس کے استعمال سے بھوک اور پیاس نہیں لگتی اور گرمیوں میں رمضان بڑے مزے سے گزرتا ہے۔ کئی لوگوں کو استعمال کرایا انہوں نے روزہ بہت اچھا گزرنے کی تصدیق کی۔ **ھوالشافی:** گلقند 250 گرام اور چھوٹی الائچی دس گرام، چھوٹی الائچی پیس کر گلقند میں ملالیں صبح سحری کے بعد ایک بڑا چمچ آخر میں گلقند کا کھالیں۔ سارا دن پیاس کا احساس نہیں ہوگا کمزوری اور نقاہت نہیں ہوگی۔ میرے منہ میں گرمیوں میں بہت چھالے نکل آتے تھے جو کسی دوا سے ٹھیک نہ ہوتے۔ اس درج بالا دوا کے استعمال سے ایسے ٹھیک ہوئے کہ جیسے تھے ہی نہیں۔ اس کے علاوہ معدے کے دیگر عوارض بدہضمی' گیس' اپھارہ کیلئے یہ نسخہ بہت مفید پایا۔ **ھوالشافی:** چینی ایک پاؤ' میٹھا سوڈا چھٹانک' ست پودینہ بارہ گرام باہم پیس کر مکس کریں۔ آدھا چمچ صبح، دوپہر، شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ (حکیم ریاض حسین' مکڑوال میانوالی)

(بقیہ: واہ عبقری واہ)

جبکہ اب اس کے برعکس ہیں میرا اور بچوں کا بہت خیال رکھتے ہیں' نان نفقہ پر گھر کا سودا سلف لا دیتے ہیں۔ پہلے میں نماز نہیں پڑھتی تھی اب الحمدللہ پانچ وقت کی نماز پڑھتی ہوں۔۔۔۔۔ بہرحال یہ ساری تبدیلیاں صرف اور صرف عبقری ملنے کی وجہ سے آئی ہیں۔ محترم حکیم صاحب! اللہ آپ کو لمبی عمر اور صحت عطا فرمائیں تاکہ آپ کے درس اور عبقری رسالے اور باقی تمام بکس سے میری طرح تمام بہنیں مائیں بیٹیاں اور تمام مرد حضرات فیض یاب ہوتے رہیں۔ میں نے آپ کی کتاب ''مجھے شفاء کیسے ملی؟'' دفتر ماہنامہ عبقری سے منگوا کر پڑھی بہت ہی قیمتی چیز ہے' ہر گھر میں ہونی چاہیے' درس کی سی ڈیز منگوا کر سنتی ہوں اور ہر جمعرات کو آپ کا درس بھی سنتی ہوں۔

ماسٹر محمد ایوب شاہد، تونسہ شریف

عزت، کامرانی اور سکون چاہنے والے

ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے کامیابی ملے مگر کامیابی و کامرانی تو میرے آقا مدنی ﷺ کے طریقوں میں چھپی ہے۔ ہمیں ایک ایک لمحے کا حساب دینا ہے۔ اپنے اوقات کو قیمتی بنائیں اور یہ یاد رکھیں کہ ہماری وجہ سے کہیں کسی کی حق تلفی تو نہیں ہو رہی۔

دنیا دار فانی ہے۔ یہ کسی کا گھر نہیں ہے ہر ایک اپنی مدت پوری کر کے چلا جائے گا اور اپنے پیچھے اعمال کا پچھتاوا لاد کر آخرت کو سدھار جائے گا۔ اس حسرت و افسوس سے بچنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ شاہکار کائنات فخر موجودات جان دو عالم ﷺ کے بتائے اعمال کو اپنایا جائے۔ ہمارے معاشرے میں بگاڑ اور لادینی گھر گھر جھگڑے ان اعمال کی نحوست سے آئے جو ہماری خودسری نے ہم سے کرائے ہیں۔ ہمیں اپنے ہر عمل کا خیال رکھنا ہے۔ ہمیں محتاط رہنا ہے۔ ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے کامیابی ملے مگر کامیابی و کامرانی تو میرے آقا مدنی ﷺ کے طریقوں میں چھپی ہے۔ ہمیں ایک ایک لمحے کا حساب دینا ہے۔ اپنے اوقات کو قیمتی بنائیں اور یہ یاد رکھیں کہ کہیں کسی کی حق تلفی تو نہیں ہو رہی۔ کسی کا دل تو نہیں دکھ رہا' کسی کو تکلیف تو نہیں پہنچ رہی۔

شرک کے بعد سب سے بڑے گناہ

والدین کو اولاد سے جدا کر دینا۔ بھائی کو بھائی سے لڑا دینا۔ سب سے بدترین گناہ میاں بیوی میں جدائی ڈلوا دینا۔ دو اچھے مسلمان دوستوں کو جدا کرا دینا مگر ان باتوں کو ہم سرے سے گناہ ہی تصور نہیں کرتے۔ حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ مومن وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان بچے رہیں۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ 'خدا کی قسم! وہ مومن نہیں جس کے شر سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں۔ (مشکوٰۃ) مگر آج کیا ہو رہا ہے۔ پڑوسی پڑوسی کا' بھائی بہن کا' دوست دوست کا خیرخواہ نہیں کسی کو کسی کی دنیا تباہ ہونے سے کوئی مطلب ہے نہ آخرت برباد ہونے سے۔ ایک دوسرے کی حق تلفیاں' بدگوئیاں' طعنے' جھڑکیاں' گالیاں' غیبتیں ایک دوسرے کے خلاف بھرپور سازشیں ہماری عادت ثانیہ بن چکی ہیں اور بدخواہی' برائی' دشمنی' حسد' نفرت' تحقیر اور عداوت ہمارے رگ و پے میں بس چکی ہے جس کے پاس کوئی اختیار ہے وہ اسے دوسرے کے خلاف ہی استعمال کر رہا ہے۔ دوسروں کو روند کر خوشی محسوس کر رہا ہے' دوسرے کو ذلیل کر کے اپنی ناک اونچی کر رہا ہے۔ مگر یاد رکھیں! ہمیں حساب دینا ہے' یہ دنیا مکافات عمل ہے' آج نہیں تو کل ضرور یہ پکڑا جائے گا' اللہ سب غرور کو خاک میں ملا دے گا۔ پھر ہر طرف ناکامی ہی ناکامی ہوگی۔ میرے بھائیو! جلدی سے رسول اللہ ﷺ کے دامن رحمت میں آ جاؤ پھر کامرانیاں تمہارے قدم چومیں گی۔ پھر اپنے گھروں میں امن و سکون دیکھو' برکت دیکھو' عافیت دیکھو۔

(بقیہ: دیہاتی نے خریدیں صحرانشین سے تین نصیحتیں)

رائے میں، والدین کی طرف سے بچوں کیلئے تین طریقوں سے موثر و فعال نصیحت کی جاسکتی ہے۔ یہ طریقے درج ذیل ہیں۔ **کہانی کے ذریعے نصیحت:** چھوٹوں اور بڑوں کے دلوں پر کہانی کا موثر تربیتی اثر پڑتا ہے، کیونکہ کہانی، سماعتوں کو اپنی طرف مائل کرتی ہے اور نفوس و قلوب میں اعلیٰ اخلاقی قدروں کی کاشت و آب یاری کرتی ہے۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ قرآن کریم میں بکثرت واقعات بیان کیے گئے ہیں اور پھر قرآن حکیم میں ایک مکمل سورۃ کا نام ہے ''سورۃ قصص'' (قصوں والی سورت) ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں قصہ یا کہانی کے تربیتی مفہوم اور لب لباب کو ان الفاظ میں پیش فرمایا ہے۔ ''اگلے لوگوں کے ان قصوں میں عقل و ہوش رکھنے والوں کیلئے عبرت ہے۔ یہ جو کچھ قرآن میں بیان کیا جا رہا ہے یہ بناوٹی باتیں نہیں ہیں بلکہ جو کتابیں اس سے پہلے آ ئی ہوئی ہیں انہی کی تصدیق کی ہے اور ہر چیز کی تفصیل اور ایمان لانے والوں کیلئے ہدایت و رحمت'' (یوسف:111) احادیث نبویہ ﷺ میں بھی بہت سے قصے بیان ہوئے ہیں۔ یہ قصے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور تمام مسلمانوں کی تربیت کیلئے استعمال ہوئے ہیں۔ اس طرح انبیاء علیہم السلام، مرسلین اور صالحین کے بارے میں آپ ﷺ نے کئی واقعات بیان فرمائے ہیں جیسے گنجے، کوڑھی اور اندھے کی کہانی، گڑھے والوں کی کہانی، عبادت گزار جریج کی کہانی، ان تین آدمیوں کی کہانی جنہوں نے غار میں پناہ لی اور اس غار کے منہ پر چٹان گری۔ یہ سب کہانیاں آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کی تربیت و تادیب کیلئے بیان فرمائی ہیں۔ اگرچہ قرآنی کہانیاں ہی سب کہانیوں سے افضل و برتر ہیں۔ قرآنی کہانیوں کے بعد رسول اللہ ﷺ کے بیان کردہ قصے ہیں۔ بہرحال کہانی کا عام طور پر اثر بہت گہرا اثر ہوتا ہے، خواہ یہ قرآنی قصے ہوں یا نبوی ﷺ یا صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے قصے ہوں یا نیک لوگوں کی کہانیاں ہوں یا زندگی کے حقیقی واقعات ہوں۔ **مکالمہ کے ذریعے نصیحت:** اس کا طریقہ یہ ہے کہ باپ اپنے بچوں کے پاس بیٹھے، وہ ان سے سوالات کرے اور بچے جواب دیں یا بچے اپنے والد سے مختلف سوالات کریں کئی باتیں پوچھیں اور باپ ان کا جواب دے۔ یہی طریقہ ماں اپنائے کہ وہ بچے سے پوچھے اور بچہ جواب دے یا بچہ ماں سے پوچھے اور ماں جواب دے۔ **براہ راست خطاب کے ذریعے:** اس کا طریق کار یہ ہے کہ بچوں کو براہ راست سمجھایا جائے ان کی رہنمائی کی جائے انہیں کوئی حکم دیا جائے یا انہیں کسی کام سے روکا جائے۔ یا امر و نہی دونوں بیک وقت براہ راست کیے جائیں۔ اس براہ راست خطاب کے ذریعے نصیحت کی عمدہ مثال حضرت لقمان کی نصیحتیں ہیں جو آپ نے اپنے بیٹے کو کیں۔ (بشکریہ ماہنامہ خطیب)

مناقب اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم

انتخاب: کمی احمد پوری

''حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیلئے فرماتے ہوئے سنا (اے علی) مبارکباد ہو اسے جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور تیری تصدیق کرتا ہے اور ہلاکت ہو اس کیلئے جو تجھ سے بغض رکھتا ہے اور تجھے جھٹلاتا ہے۔'' (حاکم' ابویعلیٰ' امام حاکم نے کہا یہ حدیث صحیح الاسناد ہے)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ وہ کثرت سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے کو دیکھا کرتے۔ پس میں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: اے ابا جان! کیا وجہ ہے کہ آپ کثرت سے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرے کی طرف تکتے رہتے ہیں؟ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے میری بیٹی! میں نے حضور نبی اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے چہرے کو تکنا بھی عبادت ہے۔'' (امام ابن عساکر)

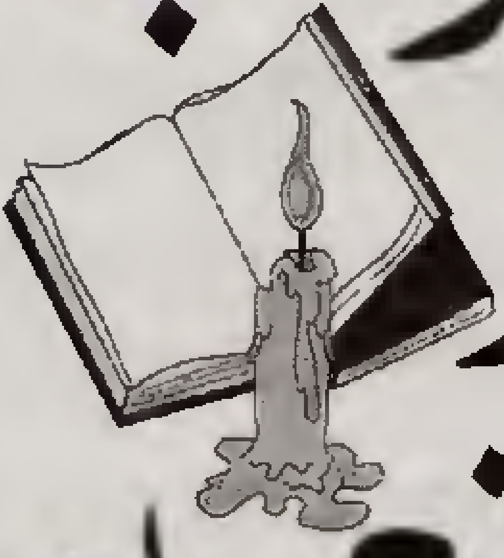
روزے کی حالت میں پیاس بالکل نہیں لگے گی

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک روحانی ٹوٹکہ ہے جس کو کرنے سے روزے کی حالت میں پیاس بالکل نہیں لگتی۔ یہ میرا آزمایا ہوا ہے۔ رمضان المبارک میں فجر کی نماز پڑھنے کے بعد سورۂ کوثر صرف ایک مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک مار کر چہرے پر پھیرنے سے روزے کی حالت میں پیاس بالکل نہیں لگے گی۔ (زبیر مشتاق' لاہور)

آخری چھ سورتوں کا کمال

عبقری کے ایک شمارے میں پڑھا تھا کہ 30 ویں پارہ کی آخری چھ سورتیں سنتوں و نوافل میں پڑھنی ہیں۔ میرے ہاتھوں میں اگزیما کی قسم کی الرجی تھی' ہتھیلیوں پر شدید خارش ہوتی تھی' پھر اس میں چھوٹے چھوٹے دانے ابھرتے تھے' ہاتھ کے پیچھے بھی سرخ دانے بنتے تھے۔ جلد سرخ ہو جاتی تھی' اس میں شدید خارش ہوتی ہے۔ میں نے سکن اسپیشلسٹ سے بھی علاج کروایا مگر وقتی فائدہ ہوتا۔ جب سے عبقری میں پڑھ کر چھ سورتوں کا عمل کیا ہے ہاتھوں میں سکون ہے۔ (ق،پ)

آپ کا خواب اور روشن تعبیر



دلی خواہش پوری: پہلا خواب: میرے تین چار عزیز نعت شریف پڑھ رہے ہیں۔ میں بھی ان کے ساتھ پڑھ رہی ہوں۔ میں دل میں سوچ رہی ہوں کہ وہ والا سلام پڑھیں گے اور ایسا ہی ہوا۔ جو سلام میں نے دل میں سوچا تھا انہوں نے وہی پڑھا۔ دوسرا خواب: میں ایک محفل میں گئی ہوں۔ ایک بڑا کمرہ ہے' اس میں بہت سی عورتیں ہیں۔ اپنی مجلس کررہی ہیں' میں بھی وہاں بیٹھ جاتی ہوں۔ ان کی سربراہ عورت نے سفید لباس اور سفید دوپٹہ اوڑھا ہے۔ بڑا سا چشمہ لگا ہے۔ میں ان کو دیکھ کر سوچ رہی ہوں کہ ان کی شکل کسی بزرگ سے ملتی ہے۔ جب مجلس ختم ہوتی ہے تو میں بھی سب سے ہاتھ ملاتی ہوں۔ وہ بزرگ خاتون جو نگران ہیں' وہ مجھ سے بے حد تپاک سے ملتی ہیں اور میرے ماتھے پر بوسہ دیتی ہیں۔ تب میں سوچتی ہوں کہ میں شاید ان کو پسند آئی ہوں یا میری کچھ اہمیت ہے ان کی نظر میں اور جب ہی مجھے اتنا پیار کررہی ہیں۔ (ج ش)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق آپ کی کوئی اہم دلی خواہش جلد پوری ہونے کا اشارہ ہے۔ آپ درود شریف بالخصوص درود ابراہیمی اہتمام سے پڑھا کریں اور اتباع سنت کا بھی اہتمام کریں۔ بہتر ہوگا کہ کتاب اسوۂ رسول اکرم ﷺ اپنے مطالعہ میں رکھیں۔

ایصال ثواب: مذہبی رجحانات پر مشتمل میرے خوابوں کا سلسلہ تقریباً سال بھر یا اس سے زائد سے شروع ہوا ہے۔ ایک خواب شائع کرنے کیلئے بیان کرتی ہوں۔ باقی خوابوں کی تعبیر بھی بتا دیجئے۔ خواب: میں اور میری بھانجی جو مجھ سے بہت اُنسیت رکھتی ہے' کہیں جارہے ہوتے ہیں' راستے بہت صاف ستھرے مگر کچے ہوتے ہیں۔ آس پاس کے ماحول سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی گاؤں یا عرب علاقہ ہے۔ ایک گلی سے جب ہم گزرتے ہیں تو ایک کتا کہیں سے آ نکلتا ہے وہ بھانجی کی طرف دیکھ کر بھونکنے لگتا ہے مگر میری طرف متوجہ نہیں ہوتا یا یوں کہیں کہ مجھے نقصان نہیں پہنچاتا۔ اتنے میں وہاں ایک خلیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لاتے ہیں اور مجھ سے مخاطب ہوکر فرماتے ہیں کہ تم لوگ دوسرے راستے سے جاؤ اپنی مشکلات کے حل کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو۔ (اللہ کی بندی)

تعبیر: آپ کے خواب ماشاء اللہ بہت ہی مبارک ہیں۔ اللہ پاک ان مبارک ہستیوں کی تعلیمات کی اتباع کی توفیق نصیب فرمائے' آمین! انشاء اللہ آپ کے ایسے کام میں غیبی مدد ہوگی جن کو آپ کے حاسد دشمن رکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ آپ کی بزرگان دین سے محبت اور ان کی ارواح مقدسہ کو ایصال ثواب پہنچانے کا عمل ان خوابوں میں ان کی زیارت کا سبب بنا ہے۔

اچھی حالت

خواب: میرے خالو کے انتقال کو پانچ ماہ گزر چکے ہیں ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ ہمارے گھر کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں اور گھر والے ان کو دیکھ کر چونک جاتے ہیں کہ یہ کیسے زندہ ہوگئے؟ پھر کسی نے دروازہ کھول دیا۔ وہ کمرے میں داخل ہوئے اور میرے گلے لگ گئے۔ جب وہ گلے مل رہے تھے تو ان کا قد کافی دراز تھا لیکن جیسے ہی وہ میرے گلے لگے ان کا قد چھوٹا ہوگیا۔ وہ بہت خوش ہیں اور گھر والے بھی خوش ہیں۔ وہ ہم سے ہنس ہنس کر باتیں کررہے تھے۔ **دوسرا خواب:** میں رات کے وقت جب دکان سے نکلا تو اندھیرا پھیل چکا تھا۔ اچانک روشنی ہوگئی' مجھے چاند نظر آنے لگا' میں نے اپنی بہن سے کہا کہ تم کو چاند نظر آرہا ہے تو وہ کہنے لگی کہ مجھ کو چاند نظر نہیں آرہا میں نے کہا وہ رہا چاند۔۔۔ اور پھر آنکھ کھل گئی۔ (محمد فہیم' لاہور)

تعبیر: آپ کے پہلے خواب کے مطابق آپ کے خالو مرنے کے بعد ماشاء اللہ اچھی حالت میں ہیں تاہم ان کو نفلی عبادات کا ہدیہ ایصال ثواب کردیا کریں۔ دوسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کو جلد بہت ہی اچھی خبر ملنے جارہی ہے۔ آپ ہر نماز کے بعد گیارہ بار یَا بَشِیْرُ کا ورد کیا کریں اور اس کے بعد دعا کرلیا کریں۔

دلی مراد جلد پوری: خواب: میں نے دیکھا کہ میرے پاپا ہم دونوں بہنوں کیلئے بہت خوبصورت جوڑے لیکر آئے ہیں۔ ان میں ایک بہت ہی خوبصورت ہے' وہ میرا ہوتا ہے۔ اس پر سندھی کڑھائی ہے اور بہت ہی عمدہ کام ہوا تھا۔ اس جوڑے پر میں بہت خوش ہوں' اتنا خوبصورت جوڑا میرا ہے' ملٹی کلر کا کام ہے' جوڑے پر شیشے لگے ہوئے ہیں۔ دو جوڑے اور بھی ہیں۔ ایک میری امی کا ہے ایک بہن کا ہے۔ بہن کا پنک اور وائٹ ہے اور وہ بھی اچھا ہے۔ میری امی کا ریڈ اور وائٹ مگر میں خوش ہوں کہ آج پہلے میں نے جوڑا لے لیا اگر بہن آتی تو وہ لیتی۔ (ج' حیدرآباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کی دلی مراد جلد پوری ہوگی اور خوشی' خوشحالی اور عزت نصیب ہوگی۔ آپ ہر نماز کے بعد گیارہ بار یَا بَشِیْرُ یَا خَبِیْرُ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم۔

اے ون گریڈ: میں نے دیکھا کہ میں نے امتحان دیا ہے' پھر پتہ چلتا ہے کہ میرا ''اے گریڈ'' آیا ہے۔ میں جب دیکھنے جاتی ہوں تو 'اے ون' گریڈ لکھا ہوتا ہے میں واپس آکر امی ابو کو بتاتی ہوں کہ میرا اے گریڈ نہیں اے ون گریڈ آیا ہے۔ میں بہت خوش ہوتی ہوں۔ (عائشہ' لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ انشاء اللہ آپ کو بڑی کامیابی ملنے والی ہے۔ تاہم خوشخبری پانے کے بعد دو نفل شکرانہ کی نیت سے ضرور پڑھ لیں۔

سورۂ جن پڑھی اور پاگل خانے سے جان چھوٹ گئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں فوج میں ملازمت کرتا ہوں' کچھ عرصہ پہلے کچھ حاسدوں نے ہم پر کالا علم کروادیا جس کی وجہ سے بہت مصائب آئے' گھر میں نااتفاقی' لڑائی جھگڑا بہت زیادہ تھا مگر سب سے بڑی پریشانی یہ تھی کہ میرا دماغ جکڑا گیا' مجھ پر کوئی سایہ سا تھا جو مجھ پر غلبہ پاکر الٹی سیدھی حرکتیں کرواتا اور میں بے بس ہوجاتا۔ دو دفعہ سی ایم ایچ ہسپتال کے پاگل خانے داخل رہا حالانکہ مجھے کوئی بیماری تھی ہی نہیں۔ مجھے کسی نے سورۂ جن روزانہ گیارہ دفعہ پڑھنے کو بتائی میں نے چند دن ہی سورۂ جن روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھی تو وہ سایہ ختم ہوگیا اور میری پاگل خانے سے جان چھوٹ گئی اور الحمدللہ اب میں بالکل تندرست ہوں۔ (محمد شاہد' میلسی)

دیدار نبی ﷺ کا جھانسہ دیکر 40 ہزار لوٹ لیے

(کاشف رضا، جھنگ)

وہاں سے میں نے چالیس ہزار روپے نکلوا کر اس کو دیئے۔ ویسے اس نے مجھ سے اللہ کے نام کی خیرات لی جب میں نے پوچھا کہ تم اتنی بڑی رقم کہاں خرچ کرو گے تو اس نے مجھ سے کہا کہ مجھے اختیار ہے بس جہاں مرضی لگاؤں، میں نے بھی کہا ٹھیک ہے۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! چند دن پہلے میں اپنے گھر کے نزدیک سڑک کنارے مسجد سے عصر کی نماز پڑھ کر نکلا تو مجھے ایک لڑکا ملا جس کی عمر 32 سے 34 سال ہوگی۔ اس نے مجھے بلایا وہ چہرہ سے فقیر لگتا تھا، میں اس کی بات سننے اس سے ملنے چلا گیا۔ دعا سلام کے بعد تھوڑی زندگی پر اس کی تبلیغ کے بعد اس نے مجھ سے ایک روپیہ مانگا۔ میرے پاس ایک روپیہ نہیں تھا، میں نے اس کو پچاس کا نوٹ دیا، اس نے نہ لیا۔ پھر میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو پانچ روپے کا سکہ موجود تھا میں نے وہ اس کو دیا۔ اس نے وہ لے کر مجھے دس روپے اپنے پاس سے ڈال کر پندرہ روپے دیئے اور کہا کہ پانچ پانچ کے چاول باجرہ اور وال مسور لیکر پرندوں کو ڈال دینا۔ یہ کہہ کر وہ آدمی چلنے لگا لیکن پھر رک گیا اور کہا کہ ایک کاغذ دو مجھے، میں نے زمین سے ایک کاغذ اٹھا کر اس کو دیا۔ اس نے اس کا ایک ٹکڑا مجھے کاٹ کر دیا اور کہا اس کو مٹھی میں رکھ لو۔ میں نے اس کو وائیں ہاتھ میں بند کرلیا تو قریب ہی تین، چار قبریں ایک کمرہ میں بنی ہوئی تھیں تو اس نے کہا وہاں جا کر سلام کے بعد کلمہ پڑھ کر اس ہاتھ کو کھولو میں از راہ تجسس چلا گیا کیونکہ وہ قبروں والا کمرہ جس کی چھت نہ تھی میرا دیکھا بھالا تھا۔ میں نے کہا کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے، کوئی جادو ہوگا؟ وہاں جا کر میں نے کلمہ پڑھ کر ہاتھ کھولا تو وہ ایک تسبیح کا دانہ بن چکا تھا اور اس پر اللہ اور محمد ﷺ کا نام مبارک بھی لکھا جا چکا تھا۔

اس سب کے بعد میں جذبات میں آ گیا۔ میں نے اس آدمی کو کوئی پہنچی ہوئی ہستی سمجھ لیا۔ اس نے مجھے پھر قبر کے ساتھ بٹھا لیا اور اپنی تبلیغ شروع کردی اور مجھے دعائیں دینا شروع کردیں اور اس نے کہا کہ عنقریب تم دیدار نبی ﷺ کرو گے میں نے کہا دعا کرو اور حج کیلئے بھی دعا کرنے کو کہا کہ میں حج پر جاؤں تو اس نے کہا کہ تم عنقریب جانے والے ہو۔ پھر اس نے مجھ سے میری ایک ماہ کی تنخواہ کی ڈیمانڈ کردی اور کہا کہ مجھے ابھی دو۔ جس نے مجھے بھیجا ہے اس کا حکم ہے۔ میں نے اس کا وہ تسبیح کے دانے والا کام دیکھ کر ہامی بھرلی۔ میرے پاس اس وقت پیسے کم تھے، صرف چھ ہزار روپے تھے اس نے مجھے پورے کرنے کو کہا تو میں نے کہا کہ نہیں ہیں، گھر میں بھی نہیں ہیں، پھر بھی اس کا اصرار تھا کہ نہیں تم ڈر رہے ہو، اللہ سے محبت نہیں، رسول ﷺ سے عشق نہیں، قربانی دینے سے ڈرتے ہو۔ تو میں نے جوش میں آ کر بینک سے نکلوا کر دینے کی ہامی بھرلی۔ میں اس کو وہاں سے رکشہ میں بٹھا کر بینک لے گیا، وہاں سے میں نے چالیس ہزار روپے نکلوا کر اس کو دیئے۔ وہ ایک سائیڈ پر بیٹھ گیا اور کچھ دیر بیٹھنے کے بعد چلا گیا۔ ویسے اس نے مجھ سے اللہ کے نام کی خیرات لی جب میں نے پوچھا کہ تم اتنی بڑی رقم کہاں خرچ کرو گے تو اس نے مجھ سے کہا کہ مجھے اختیار ہے، بس جہاں مرضی لگاؤں، میں نے بھی کہا ٹھیک ہے۔ پھر اس نے مجھے کہا کہ اس تسبیح کے دانے کو گلے میں ڈال لو تمہاری بیوی اور بچے دیکھ سکتے ہیں اور کسی کو بھی مت دکھانا۔ اس نے مجھے کہا تھا کہ آج رات تمہیں دیدار نبی ﷺ ہوگا۔ وہ رات تو کیا اب اس بات کو تین ماہ ہو چکے ہیں مجھے دیدار نبی ﷺ نہیں ہوا اور میرے سارے پیسے بھی ضائع چلے گئے۔ جب میں نے اپنا یہ واقعہ مختلف لوگوں کو سنایا تو مجھے اس طرح فراڈ کی اور بھی کئی کہانیاں سامنے آئیں جس میں لوگوں سے پیسے ہتھیانے کیلئے مختلف علوم کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اللہ ہمیں ایسے لوگوں سے بچائے اور حفاظتی اعمال کرنے کی توفیق دے۔

گرمی کے سر درد سے نجات کا انوکھا ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس سر درد سے نجات کیلئے آزمودہ ٹوٹکہ ہے۔ یہ ٹوٹکہ میں نے ماہنامہ عبقری کے ایک سابقہ شمارے میں پڑھا تھا۔ ھوالشافی: بڑی الائچی گرم مصالحے والی کے بیج نکال کر ایک چیچ چینی کے ساتھ منہ میں ڈال کر ٹافی کی طرح چوستے رہیں۔ دن میں دو سے تین مرتبہ یہ عمل کریں۔ دائمی سر درد ختم ہو جائے گا، سر کا بھاری پن اتر جائے گا۔ اکثر گرمی میں باہر نکلنے سے سر میں درد شروع ہو جاتا ہے اس سے نجات کیلئے یہ ٹوٹکہ لاجواب ہے۔ یہ میں نے خود آزمایا ہوا ہے، بہت سے دوسروں رشتہ داروں کو بھی بتایا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا ہے۔ (عطاء اللہ، ٹبہ سلطان پور، میلسی)

واہ عبقری واہ

(و۔ا، چکوال)

ہم میاں بیوی کی تقریباً ہر روز سخت لڑائی ہو جاتی تھی، سات آٹھ ماہ ہو گئے ہیں ہماری کوئی لڑائی نہیں ہوئی۔

میری شادی میرے ماموں کے گھر ہوئی ماموں کے قریبی دوست ہمارے گھر آئے تھے، ہم میاں بیوی ان کے پاس بیٹھ گئے، انہوں نے آپ کے رسالے کے بارے میں بتایا، بہت تعریف کی۔ مجھے شوق پیدا ہو گیا میں نے اپنے شوہر سے وہ عبقری رسالہ منگوایا، پڑھا ایمان تازہ ہو گیا۔ تب سے لے کر اب تک عبقری رسالہ باقاعدگی سے ہم میاں بیوی پڑھتے ہیں۔ پھر عبقری کی ویب سائٹ ایک دن میں نے کھولی اس میں دو انمول خزانے پڑھے، پھر وہ منگوا کر ہم دونوں نے پڑھنے شروع کردیئے بڑا سکون ملا۔ گناہ والی زندگی سے جان چھوٹی، ہمارے گھر میں ٹی وی ہر وقت لگا رہتا تھا، ڈرامے قسط وار کوئی پروگرام میں نہ چھوڑتی۔ انمول خزانہ کی برکت سے آہستہ آہستہ ٹی وی سے نفرت ہو گئی، میں نے ٹی وی لگانا بند کردیا، پھر کچھ عرصہ بعد ٹی وی ہال سے اٹھا کر سٹور روم میں بیکار چیزوں کے ساتھ رکھ دیا، اب آٹھ نو ماہ ہو گئے ہیں ہمارے گھر میں ٹی وی نہیں لگتا۔ پہلے میں گانے سنتی تھی اور ہر وقت گنگناتی رہتی تھی، ان سے بھی دل بیزار ہو گیا، ایک سال ہو گیا میں نے کوئی گانا نہیں سنا اب میں سات بجے سے لے کر نو بجے تک بچوں کو پڑھاتی ہوں، قرآن پاک پڑھتی ہوں، عشاء کی نماز سے پہلے میں اس وقت ٹی وی دیکھتی تھی۔ اب میرے بچے سکول میں پوزیشن لیتے ہیں، ہر ٹیسٹ میں میرا بڑا بیٹا فرسٹ آتا ہے۔ سب ٹیچر میرے بچوں کی تعریف کرتی ہیں۔ پہلے بچوں کی سکول وین والا بہت تنگ کرتا تھا ٹائم پر نہ آتا یا آتا ہی نہ۔۔۔۔ وہ مسئلہ بھی خود بخود حل ہو گیا۔ ہم میاں بیوی کی تقریباً ہر روز سخت لڑائی ہو جاتی تھی، سات آٹھ ماہ ہو گئے ہیں ہماری کوئی لڑائی نہیں ہوئی۔ پہلے میرا خیال نہیں رکھتے تھے گھر کے مہینے کے سودا سلف بہت لڑائی جھگڑے کے بعد لایا کرتے تھے حالانکہ ہماری آمدنی بھی بہت اچھی خاصی ہے۔ میرے شوہر ہر وقت بس سوتے رہتے تو کوئی کام گھر کے متعلق یا بچوں کے متعلق ہوں بستر میں چلے جاتے ہیں، اپنے شوہر کے اس رویہ سے بڑی تنگ تھی، بچوں کے معاملے میں بھی لاپرواہی سے کام لیتے تھے

(باقی صفحہ نمبر 29 پر)

خواتین پوچھتی ہیں؟

ام اوراق

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

میں نے ابٹن بنانی ہے؟: میرے چہرے پر چھائیاں ہیں۔ ایک ابٹن کا لفافہ ملتا ہے جو مہنگا ہے۔ میں خرید نہیں سکتی۔ مجھے کوئی ترکیب بتائیے جس سے ابٹن بن جائے اور اس کا کوئی سائیڈ ایفکیٹ بھی نہ ہو۔ (شبانہ حیات)

مشورہ: بچے کی پیدائش کے بعد چہرے پر چھائیاں عموماً اندرونی خرابی کی وجہ سے پڑ جاتی ہیں۔ آپ آدھا کپ چنے کی دال لے کر ایک کپ دودھ میں بھگو دیجئے۔ رات کو بھگوئیے صبح پیس لیجئے۔ اس میں ایک لیموں کا رس ملایئے اور فریج میں رکھ دیجئے۔ ایک چمچہ دال لے کر اس میں تھوڑا سا دودھ اور چوتھائی چمچہ تیل ملا کر رکھئے۔ اب اسی دال کے اندر تھوڑی سی پسی ہوئی دال ملا کر چہرے پر لگایئے۔ پانچ منٹ بعد اسے ابٹن کی طرح مل کر اتار دیجئے۔ رات کو سوتے وقت چہرے پر گھیکوار کا گودا لگایئے۔ آپ کی چھائیاں کم ہو جائیں گی۔

اللہ کی محبت کیسے مل سکتی ہے؟: میری عمر اٹھارہ برس ہے پچھلے دنوں میں نے دو تین اسلامی کتابیں پڑھیں۔ جہنم کے بارے میں پڑھ کر میں ڈر گئی۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت کے بارے میں پڑھا تو جی چاہا اللہ تعالیٰ سے خوب محبت کروں اور اس طرح شاید جہنم کی آگ سے بچ جاؤں۔ مجھے ہر وقت ڈر لگتا ہے میں پڑھ بھی نہیں سکتی۔ آپ سب کو مشورہ دیتی ہیں مجھے بتایئے اللہ کی محبت کیسے مل سکتی ہے اور جہنم سے کیسے بچا جا سکتا ہے؟ (راحمہ، لاہور)

مشورہ: اللہ تعالیٰ بڑا رحیم و کریم ہے۔ اس عمر میں اگر اچھی کتابیں نہ ملیں اور رہنمائی نہ ہو تو یہی حال ہوتا ہے۔ آپ قرآن پاک کی تفسیر اور ترجمہ پڑھنا شروع کیجئے۔ پانچ وقت کی نماز پڑھیے۔ قرآن پاک کی تلاوت کیجئے۔ والدین کی خدمت کیجئے۔ اس عمر میں جوان بچے بچیاں یہی کچھ سوچتے ہیں۔ ناپختہ ذہن پر کتابیں اثر انداز ہوتی ہیں۔ آپ قرآن پڑھیے آپ کو رفتہ رفتہ خود سمجھ آ جائے گی۔ اپنی پڑھائی میں دلچسپی لیجئے۔ والدین کو چاہیے گھر میں ایسی کتابیں لا کر رکھیں جن سے بچوں کو دین سے آگاہی ہو۔ آپ قرآن پاک پابندی سے پڑھیے اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس کے پڑھنے سے آپ کو اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اندازہ ہوگا اور آپ اس کی عظمت جان کر اپنے رب سے محبت کرنے لگیں گی۔

بدوضع ناخن: لڑکیاں ناخن بڑھا کر نیل پالش لگاتی ہیں۔ میرے ناخن بدوضع ہیں۔ بڑھتے ہی نہیں۔ چھوٹے چھوٹے بدوضع ناخن مجھے بہت برے لگتے ہیں۔ میری عمر اٹھارہ سال ہے۔ مجھے ایسا ٹوٹکہ بتایئے جس سے میرے ناخن لمبے ہو جائیں اور میں بھی نیل پالش لگا سکوں۔ (م، ج)

مشورہ: ناخن بڑھتے رہتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کے ناخنوں میں کوئی بیماری ہو اور نیل پالش لگانے کا فائدہ کیا؟ نماز نہیں پڑھ سکتیں، وضو نہیں ہوتا۔ آپ یوں کیجئے مہندی کے پتے منگوا کر خود پیس لیجئے۔ ایک چمچہ مہندی میں ایک چمچہ براؤن سرکہ ڈال کر ملا کر اسے روزانہ ناخنوں پر لگایئے، ایک گھنٹہ کیلئے اور رات کو سوتے وقت گھیکوار کا گودا لگا کر سو جایئے۔ دو ماہ علاج کیجئے۔ لہسن آپ کے گھر آتا ہوگا۔ ثابت لہسن دو تین چھیلئے، ہفتہ میں ایک بار یہ عمل کیجئے۔ چھیلنے کے بعد لہسن کے پانی میں پانچ منٹ کیلئے ناخن بھگوئیے۔ آپ کے ناخن انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیں گے۔

متلی کی شکایت: مجھے اکثر متلی کی شکایت ہوتی ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں اور سر چکرانے لگتا ہے۔ میں کوئی دوا لینا نہیں چاہتی مجھے کوئی آزمودہ ٹوٹکہ بتایئے۔ (شاہینہ)

مشورہ: آپ پودینہ کے پتے ایک گڈی لے کر اس میں تین بڑے چمچے انار دانہ کے ایک چمچہ سفید زیرہ اور چار ہری مرچ لے کر چٹنی پیس لیجئے۔ تھوڑا سا نمک اور چینی ملایئے۔ صبح و شام کھانے سے پہلے تھوڑی سی چٹنی کھایئے۔ کھانے کے بعد ایک چمچہ سونف چبالیں۔ دس پندرہ دن کھا کر دیکھئے۔

نازک لمحے میں سہارا: دو سال پہلے میرے پاس دو صفحے کا ایک خط آیا تھا۔ ایک انتہائی مایوس، کم ہمت، بزدل بچی نے خط لکھا تھا۔ بچی نے ایف ایس سی کا امتحان دیا تھا اور وہ چاہتی تھی کہ اس کے نمبر بڑھ جائیں۔ میں اس کا خط پڑھ کر بہت پریشان ہوئی۔ سوائے دعا کے کیا کر سکتی تھی! اسے جواب دیا اور اس کیلئے دعا بھی بہت کی اور کروائی بھی۔۔۔ پھر اس بچی کا فون آیا اس کی آواز میں انتہائی مایوسی کی جھلک تھی۔ اس نے کہا ''کیا آپ نے میرے نمبر بڑھوا دیئے'' میں نے اسے پیار سے سمجھایا، مگر اس کے بہتے ہوئے آنسوؤں اور یاس میں ڈوبی آواز کو کبھی بھلا نہیں سکی۔ اس نے چند منٹ میری بات سنی اور فون بند کر دیا۔ چند دن میں اس بچی کیلئے بہت پریشان رہی اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگی کسی طرح بچی ایف ایس سی میں کامیاب ہو جائے۔ اب دو سال بعد اس بچی کا خط آیا ہے۔ وہ بڑے اچھے نمبروں سے حیرت انگیز طور پر کامیاب ہو گئی۔ اب بی اے میں سیکنڈ آئی ہے۔ اس نے لکھا ''شکریے کا لفظ میرے دلی جذبات کا صحیح ترجمان نہیں ہوسکتا کیونکہ آپ نے اس وقت میرے دل و دماغ کے زنگ آلود بند دروازوں پر دستک دی جب سب لوگ مایوس ہو کر مجھ سے دور ہو گئے تھے۔ حتیٰ کہ خود میں اپنے وجود سے بہت دور چلی گئی تھی۔'' اس بچی کا خط میرے سامنے کھلا پڑا ہے میں واقعی بہت خوش ہوں' اللہ تعالیٰ نے میری لاج رکھ لی اور اس کی بھی جنہوں نے اس کیلئے دعا کی۔ جب اللہ تعالیٰ کی ذات سے انسان اعتبار اٹھا کر مرنے کی سوچتا ہے اگر اس نازک لمحے میں اسے سہارا مل جائے تو بچ جاتا ہے۔ ایک مرتبہ مجھے ایک نوجوان بچی کا فون آیا۔ اس کے ہاتھ میں پستول تھی۔ اس نے گولی چلا کر آواز سنائی اور کہنے لگی ''میں خودکشی کرنے لگی ہوں'' اب مجھ سے اور مالی پریشانی و بیروزگاری برداشت نہیں ہوتی' میں نے اس سے کہا ''پستول تمہارے ہاتھ میں ہے تم پانچ منٹ کیلئے میری بات سن لو' میں نے اسے بتایا ''خودکشی بزدل کرتے ہیں اور مرنے کے بعد تمہارا کہیں ٹھکانہ نہ ہوگا۔ رب تعالیٰ کے حضور کیا جواب دو گی' اس کی رحمت سے ناامید ہو کر خودکشی کر رہی ہو'' اس نے میری بات سنی اور فون رکھ دیا۔ ایک ماہ بعد اس کا شکریے کا خط آیا۔ اسی شام اس کی ایک دوست نے اسے ایک بہت اچھی نوکری کی پیشکش کی' الحمدللہ! مالی پریشانی دور ہو گئی' اب وہ بڑے مزے سے زندگی گزار رہی ہے۔ اس کا خط پڑھ کر مجھے بہت اچھا لگا۔ تم خط لکھتی رہا کرو مجھے اچھا لگے گا۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے عظیم روحانی نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ماہنامہ عبقری کے قارئین کیلئے انمول تحفہ بھیج رہا ہوں۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے عظیم روحانی نسخہ۔ ھوالشافی: صبح فجر کی نماز کے بعد روزانہ درود ابراہیمی تین مرتبہ، سورۂ فاتحہ تین مرتبہ سورۂ اخلاص تین مرتبہ درود ابراہیمی تین مرتبہ پڑھ کر دل والی سائیڈ پر دم کریں انشاء اللہ بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔ (مقبول احمد، فیصل آباد)

محمد یعقوب شیخ، ملتان

سحری میں دہی کھائیں، بے شمار امراض سے نجات پائیں

دہی اگر رمضان میں سحری کے وقت سحری کرنے کے بعد کھایا جائے تو سارا دن بھوک اور پیاس کی شدت نہیں ہوتی۔ نہ ہی بھاری پن ہوتا ہے۔ دہی رمضان میں ہونے والی کمزوری اور نقاہت کو دور کر کے جسم کو تندرست اور چست رکھتا ہے۔

ہر گھر میں سحری ہو یا صبح کا ناشتہ، دسترخوان پر دہی ایک لازمی جزو ہے جسے ہر عمر کے لوگ بڑے شوق سے استعمال کرتے ہیں۔ دہی کے کولیسٹرول کم کرنے، وزن اور بلڈ پریشر کم کرنے، مدافعتی نظام کو بہتر بنانے اور زود ہضم ہونے جیسے فوائد ہیں۔ تفصیلات کے مطابق دہی لایا تو بازار سے جاتا ہے لیکن خواتین کی اکثریت دہی گھر پر ہی تیار کرتی ہیں۔ اس کا طریقہ بہت ہی سادہ ہے کہ نیم گرم دودھ میں کھٹی دہی جسے ''جاگ'' کہا جاتا ہے، ملا کر رات بھر رکھ دیا جاتا ہے۔ صبح یہ دودھ مائع کی بجائے ٹھوس حالت میں آجاتا ہے اور اس کے اوپر ملائی بھی ہوتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دہی کھانے والے افراد طویل العمری کا ذائقہ چکھتے ہیں۔

دہی کے انسانی صحت کیلئے چند فائدے درج ذیل ہیں۔

دہی اگر رمضان میں سحری کے وقت سحری کرنے کے بعد کھایا جائے تو سارا دن بھوک اور پیاس کی شدت نہیں ہوتی۔ نہ ہی بھاری پن ہوتا ہے۔ دہی رمضان میں ہونے والی کمزوری اور نقاہت کو دور کر کے جسم کو تندرست اور چست رکھتا ہے۔

صحت بخش غذا: دہی میں پایا جانے والا کیلشیم، پروٹین، رائیوفلیون، وٹامن بی، فولک ایسڈ انسانی صحت کیلئے بہت ہی کارآمد ہے۔ ایک اندازے کے مطابق دودھ کی مقدار میں اگر دہی استعمال کیا جائے تو اس میں کیلشیم کی مقدار دودھ کی نسبت کہیں زیادہ ہوتی ہے۔ اس طرح یہ دودھ سے بیس فیصد زیادہ پروٹین کا حامل بھی ہوتا ہے۔ **کولیسٹرول میں کمی:** ماہرین نے تحقیق میں یہ ثابت کیا ہے کہ دل کے دورے کی سب سے بڑی وجہ کولیسٹرول ہے جسے دہی کم کرتا ہے۔ اگر روزانہ دو پیالے دہی کھایا جائے تو حیران کن رفتار سے کولیسٹرول میں کمی دیکھنے میں آتی ہے۔ **اینٹی بائیوٹک کا ذخیرہ:** دہی کو اینٹی بائیوٹک کا ذخیرہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ یہ نہ صرف خطرناک بیکٹیریا کی ہلاکت کا موجب بنتا ہے بلکہ آنتوں میں پائے جانے والے انتہائی خطرناک بیکٹیریا کو گردوں اور مثانے میں جانے سے قبل ہی ختم کر دیتا ہے۔ آنتوں کے زخموں کو مندمل کرنے میں دہی کا ثانی نہیں۔ وہ بچے جنہیں دودھ ہضم نہیں ہوتا انہیں دہی کھلایا جائے تو افاقہ ہوگا اور وہ دودھ کو ہضم کرنے کے قبل ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں اسہال اور ڈائریا کا مرض عام ہے، اس کیلئے بھی دہی بہت ہی موثر خوراک ہے۔ **مدافعتی نظام میں بہتری:** جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ دہی انسانی جسم میں دوران خون میں پائے جانے والے انفیکشن کو کنٹرول کر کے اس کا تدارک کرتا ہے۔ یہ خطرناک بیکٹیریا کی ہلاکت کا سبب بنتا ہے اور اس کے علاوہ فنجائی کے نقصان سے بھی بچاتا ہے۔ **ہائی بلڈ پریشر میں کمی:** عام لوگوں کو اندازہ نہیں کہ نمک کا زیادہ استعمال کس قدر خطرناک اور مہلک ہوتا ہے اور اس لاعلمی کی وجہ سے وہ ضرورت سے زیادہ نمک استعمال کرتے ہیں جس کے نتیجے میں ہائی بلڈ پریشر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسے لوگ اگر دہی کا استعمال کرتے ہیں تو دہی ان کے جسم میں پائے جانے والے سوڈیم کی شدت کو کم کرتا ہے اور بلڈ پریشر کو کنٹرول کرتا ہے۔ **دودھ سے زیادہ زود ہضم:** کئی افراد دودھ کو ہضم نہیں کر پاتے، انہیں قے آجاتی ہے یا پھر پیچش لگ جاتے ہیں جو کمزوری کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو دودھ کی بجائے دہی استعمال کرنا چاہیے، دہی انسانی جسم میں ایسے انزائم کی مدد کرتا ہے جو ہاضمے کی صلاحیت سے مزین ہوتے ہیں۔

وزن میں کمی کا سبب: ایک امریکی تحقیق کے مطابق دہی استعمال کرنے والے افراد 22 فیصد وزن کم کرنے میں کامیاب رہتے ہیں جبکہ 81 فیصد افراد اپنے بڑھے ہوئے پیٹ کو کم کرنے میں کامیاب رہتے ہیں، اس کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ دہی میں موجود کیلشیم پیٹ کو کم کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔ **کولین کینسر کا علاج:** دہی میں لیکٹو بیکٹیریا پایا جاتا ہے جو کہ بڑی آنت کے کینسر سے بچاتا ہے۔ لیکٹو بیکٹیریا ہے جو انسانی آنت میں پایا جاتا ہے اور یہ صحت مند بیکٹیریا کولین بیماری کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے۔ اس کے علاوہ دہی میں موجود کیلشیم بائیل ایسڈ کو بھی بننے سے روکتا ہے۔ بوڑھے شہریوں کیلئے بھی دہی صحت کی علامت ہے۔

بے بہا رزق کیلئے: جس نے یقین کے ساتھ کیا اس کو فائدہ ضرور ہوا اول و آخر درود شریف تین بار سورۂ فاتحہ گیارہ بار سورۂ کوثر ایک بار سورۂ اخلاص گیارہ بار۔ جمعۃ المبارک کے روز بعد نماز مغرب پابندی سے کرے انشاء اللہ بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔ (محمد ارشد زبیر، سرگودھا)

فیاض حسین، جہلم

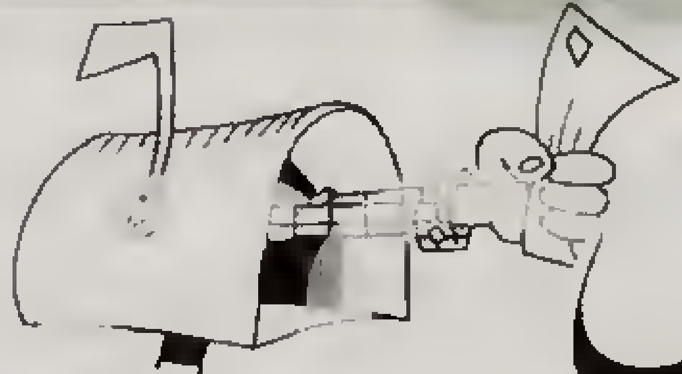
روزہ اور نوجوانوں کے مسائل

کیونکہ آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کسی نے سوال کیا میرے پاس شادی کی استطاعت نہیں ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا روز رکھا کرو۔

آج کل آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت کو فحاشی و عریانی پر مبنی میڈیا و دیگر ذرائع سے پروگرامز پیش کر کے نوجوان نسل کو اسلام سے دور کر کے اندر سے کھوکھلا کیا جا رہا ہے۔ اس دور میں والدین کو چاہیے کہ بچوں کی جلد از جلد جیسے ہی بچہ جوانی کی عمر کو پہنچے شادی کر دینی چاہیے۔ اگر آپ کے پاس شادی کے وسائل نہیں ہیں تو پھر آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے روزہ رکھیں۔ کیونکہ آقا ﷺ سے کسی نے سوال کیا میرے پاس شادی کی استطاعت نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا روز رکھا کرو۔ واقعی یہ روزہ رکھنا میرا آزمودہ تجربہ ہے۔ اگر آپ اپنے آپ کو برائیوں سے بچانا چاہتے ہیں تو رمضان المبارک کے علاوہ بھی ہفتے میں ایک روزہ رکھ لیں انشاء اللہ آپ کا ہفتہ پاکیزہ گزر جائے گا۔ اگر روزہ سوموار کو رکھ لیں اور یہ نیت بھی کر لیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دن روزہ رکھا کرتے تھے تو اس کا اجر اور زیادہ ہوگا۔ یعنی سنت کا ثواب علیحدہ ملے گا کیونکہ یہ مفہوم حدیث ہے۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالی شان ہے ایک وقت آئے گا جب لوگ میری سنتوں کو ترک کیا کریں گے اس وقت جو بندہ میری ایک سنت پر عمل کرے گا اس کو ستر (70) شہیدوں کا ثواب ملے گا۔ اس کے علاوہ فرمان باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ ''اگر وہ شادی کی استطاعت نہیں رکھتے تو صبر کریں اور روزہ ایک ایسی چیز ہے جو آدمی میں صبر جیسی ایک لازوال قوت پیدا کرتی ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

(بقیہ: رمضان میں املی کا ساتھ، رکھے فریش وتندرست)

مریض کو سکون ملتا ہے۔ اس سے زہریلے مواد سے معدہ اور انتڑیاں صاف، پیاس دور اور بے چینی ختم ہو جاتی ہے۔ رمضان المبارک میں افطاری کے وقت یہ شربت استعمال کرنے سے سارے دن کی گرمی کے اثرات زائل ہو جاتے ہیں اور انسان اپنے آپ کو بالکل فریش محسوس کرتا ہے۔ **املی کا شربت اجزاء:** املی کا گودا 4 کھانے کے چمچ، چینی 2 کھانے کے چمچ، پانی آدھی پیالی پسا اور بھنا ہوا زیرہ 1 چائے کا چمچہ کالا نمک آدھا چائے کا چمچہ برف حسب ضرورت۔ ترکیب: بلینڈر میں املی کا گودا، چینی اور پانی ڈال کر چند منٹ تک بلینڈ کریں۔ جب چینی حل ہو جائے تو اس میں زیرہ، کالا نمک اور برف ڈال کر یکجا کر لیں۔ املی کا مزیدار شربت گلاس میں نکالیں اور ٹھنڈا ٹھنڈا پیش کریں۔



قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی، جسمانی نسخہ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں‘ اپنے معمولی سے تجربے کا بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنواریں گے۔

سخت گرمی کے روزے اور چاچا رستم

اللہ تبارک وتعالیٰ سے امید ہے کہ آپ دامت برکاتہم خوش و خیریت سے ہوں گے اور اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک آپ دامت برکاتہم اور آپ کی نسلوں کو سدا خوش وخیر عافیت عطا فرمائے۔ رمضان شریف شروع ہونے والا ہے تو چاچا رستم نے کہا کہ بھائی رمضان شریف میں مجھے صبح سویرے کام بتا دیا کر کیونکہ میں بوڑھا آدمی روزے کے ساتھ اتنی سخت گرمی میں کام نہیں کرسکتا۔ رستم ایک غریب آدمی ہے جو گدھا ریڑھی چلاتا ہے اور اس پر گھر کا گزر سفر ہے جس دن کام نہیں ملتا اس دن گھر میں سالن نہیں پکتا تازہ راشن آٹا وغیرہ روز لے کر جاتا ہے۔ ایک دفعہ صبح کو کام نہیں تھا جب دن گرم ہوا دوپہر میں ایک گاہک آیا تو میں نے رستم کو کہا کہ گرمی ہے آپ سے کام نہیں ہوگا اور آپ کا روزہ بھی ہے۔ کہنے لگا بیٹا مزدوری تو کرنی ہے اگر کام نہیں کریں گے تو کھائیں گے کیا اور سخت گرمی میں روزہ تھا کام میں لگ گیا۔ شام کو بے حال رستم کو میں نے کہا چاچا رستم آپ روزہ نہ رکھا کریں اتنی سخت گرمی ہے آپ سے کام نہیں ہوتا۔ کہنے لگا کیا ہوگا روزہ رکھوں گا اگر روزہ سے کام کرتے کرتے مر گیا تو شہید ہوجاؤں گا۔ مجھے مرنا قبول ہے محنت مشقت قبول ہے مگر روزہ میں نہیں چھوڑ سکتا۔ زندگی تو گزر جائے گی میں روزہ نہیں چھوڑ سکتا۔ دن کو کھاتا اور بچوں کیلئے تازہ آٹا لے کر جاتا اور شام کو افطاری میں پانی سے افطاری ہوتی ہے۔ سارے رمضان المبارک میں ایک آدھ دفعہ گوشت وغیرہ ہوتا ہے ورنہ کبھی دال سبزی کیلئے بھی پریشان رہتا ہے مگر روزہ نہیں چھوڑتے۔ ایک طرف پہاڑوں کی سخت گرمی اور محنت مزدوری رمضان المبارک میں روزہ بہت مشکل ہے مگر رستم روزے بھی رکھتا ہے اور تراویح بھی پڑھتا ہے، نماز کی پابندی بھی کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کا رمضان بھی ہے اور ہمارا رمضان جہاں افطاری میں طعام کے ڈھیر اور فروٹ مشروبات وغیرہ کا ذرا موازنا ہو۔

شدید گرمی میں باغ و بہار کے مزے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ایک مرتبہ شدید گرمی میں ہم جمعہ پڑھنے مسجد میں گئے‘ وہاں ایک بزرگ جمعہ پڑھانے کیلئے آئے ہوئے تھے۔ وہ فرمانے لگے: آپ دور پرے سے اتنی سخت گرمی میں یہاں جمعہ پڑھنے آئے ہیں‘ آج میں آپ تمام آئے ہوئے لوگوں کو گرمی کا تحفہ دیتا ہوں اور یہ وظیفہ بتایا: حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۔ فرمایا کہ اس کی سب کو اجازت ہے۔ یہ وظیفہ گرمی سے بچنے کیلئے بے حد مفید ہے۔ فرمایا کہ بعض کتب میں لکھا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا جارہا تھا تو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس وظیفہ کو پڑھا تو اللہ پاک نے آگ کو گلزار بنادیا۔ آپ لوگ اس وظیفہ کو گرمی میں پڑھا کریں‘ گرمی اثر نہیں کرے گی۔ اس وظیفے کو گرمی میں اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھنا ہے‘ جتنی شدید گرمی ہو اتنا زیادہ وہ پڑھنا ہے۔ میں نے اس وظیفے کو خوب آزمایا اور جس جس کو بتایا فائدہ ہوا ہے‘ مزدور اور محنت کش لوگوں کیلئے بے حد مفید ہے۔ شدید گرمی ہو گرمی کی پریشانی ہو‘ شدید گرمی کا رمضان ہو اس وظیفے کو پڑھنے والوں کو گرمی کا احساس تک نہیں ہوگا۔ ایک مرتبہ بہت سخت گرمی تھی‘ ہم بازار گئے ہوئے تھے‘ میرے دوست نے کہا یا گرمی بہت زیادہ ہے میرا تو سر چکرا رہا ہے۔ میں نے کہا اتنی تو گرمی نہیں ہے جتنی آپ کی طبیعت خراب ہو رہی ہے۔ اسنے کہا لوگ گرمی سے پریشان ہیں اور تو کہتا ہے کہ گرمی نہیں ہے۔ میں نے اس کو یہ وظیفہ بتایا کہ میں پڑھتا تو گرمی کا اثر نہیں ہوتا آپ بھی اس وظیفہ کو پڑھیں گرمی اثر نہیں کرے گی۔ انشاء اللہ۔ (رب ڈنو مہر‘ سکھر)

گرمیوں میں اندر کی گرمی دور کرنے کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے اور آپ کے عزیزوں کے درجات بلند فرمائے اور اپنی شان کریمی کے مطابق معاملہ فرمائے آمین ثم آمین۔

ھو الشافی: سونف‘ سونف کی جڑ‘ کاسنی‘ جڑ کاسنی‘ بنفشہ‘ گلؤ‘ گل سرخ‘ گلاب‘ چھوٹی الائچی تمام ادویات ایک ایک چھٹانک لیں۔ تین کلو پانی میں ابال لیں‘ جب آدھا رہ جائے کپڑے میں زور سے دبا کر نچوڑ لیں۔ ڈیڑھ کلو چینی میں پانی ڈال کر اور چھوٹی الائچی ڈال کر چاشنی بنالیں۔ اگر زیادہ ٹھنڈا کرنا ہو تو خربوزہ کے بیج کوٹ کر سب چیزوں کے ساتھ ابال لیں‘ چھوٹی الائچی کم ڈال سکتے ہیں۔ صبح وشام ایک گلاس پانی میں دو چیچ ڈال کر پیئیں۔ شدید ترین گرمی میں بھی آپ کو گرمی نہیں لگے گی۔ رمضان میں سحری وافطاری میں ضرور استعمال کریں۔ (کوثر فردوس)

رمضان المبارک کا خاص عمل

کائنات کی ہر ناممکن چیز کو ممکن بنانے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کو ساتھ لینے کا انوکھا عمل: یہ عمل حضرت جی حکیم صاحب کی طرف سے خاص اجازت سے عرض کررہا ہوں۔ تاکہ عبقری کے قارئین اللہ تعالیٰ سے ہر دنیا کے ناممکن کام کا حل کرواسکیں۔ جن کی اولاد نہیں ہے، جو رزق کی وجہ سے پریشان ہیں، روزگار کا مسئلہ ہے، اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عشق اور محبت چاہتے ہیں، لاعلاج بیماریوں سے شفاء چاہتے ہیں، دنیا وآخرت میں عزت وقار چاہتے ہیں تو رمضان المبارک میں اس عمل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کریں۔ انشاء اللہ ہر وہ جائز کام جس کا تعلق کسی زمین والے سے ہو یا اللہ جل شانہ سے ہو اس عمل کی برکت سے ہوسکتا ہے۔ اخلاص، رزق، حلال اور یقین شرط ہے۔ یہ وہ عمل ہے جو آسمانوں سے آپ کی تقدیر بدلوا دے گا اور نصرت خداوندی ہر حال میں آپ کے ساتھ ہوگی۔ آپ رمضان المبارک میں روزے سے ہوں گے۔ (اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے) رمضان المبارک میں سوموار جمعرات اور جمعہ (جتنی بھی رمضان المبارک میں آئیں) کیونکہ اس عمل کیلئے روزہ شرط ہے۔ رمضان کے علاوہ نفلی روزہ سوموار جمعرات جمعہ کا رکھیں اور اس کے سارا دن میں 100 نفل پڑھنے ہیں یعنی 50 دوگانہ ہر پہلی رکعت میں سورۃ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے

شریر جانور تنگ نہ کرے گا: جس شخص کا کوئی جانور یعنی گھوڑا‘ بیل‘ گائے‘ بھینس‘ بکرا یا اونٹ شریر ہو۔ مالک کو تنگ کرتا ہو اور کہنے میں نہ آتا ہو تو اسم یَاوَدُوْدُ کو اس کے چارے پر دو ہزار مرتبہ پڑھ کر اسے کھلا دیں تین دن ایسا ہی کریں۔

دوسری رکعت میں سورۃ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد اول و آخر 3 بار درود شریف تین مرتبہ اور یہ دعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَامُحَمَّدُ اِنِّیْٓ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ اَنْ تُقْضٰى حَاجَتِیْ o اس طرح 100 نفل سارا دن پڑھنا ہے اگر بچ جائیں تو مغرب سے عشاء کے درمیان پورے کریں۔ کائنات کے ہر ناممکن کام کو ممکن بنانے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کو ساتھ لینے کا انمول خزانہ ہے۔ اس کی اجازت عام ہے۔ (اکمل فاروق ریحان‘ سرگودھا)

میری دلی خواہش۔۔۔اور عبقری

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے شوہر کام کے سلسلے میں چند دن کیلئے ملک سے باہر گئے‘ وہاں ایک انڈیا کے غیر مسلم سے دوستی ہوگئی اور میرے شوہر نے اسے دین کی دعوت دی‘ اور اس کے ساتھ بہت ہی رحم دلی‘ پیار اور شفقت سے پیش آئے‘ وہ شخص خود بھی رحم دلی سے پیش آیا اور دعوت اسلام قبول کرلی اور مسلمان ہوگیا۔ اس بندے نے کہا اگر آپ مجھے پہلے مل جاتے تو جو میرا باپ تھا وہ مجھ سے زیادہ رحم دل اور ملنسار تھا وہ بھی مسلمان ہوجاتا اور وہ حرام کی موت نہ مرتا‘ میں نے اسے اپنے ہاتھوں سے جلایا ہے۔

میرے شوہر اکثر بیرون شہر وملک دوروں پر جاتے ہیں اور وہاں جاکر اکثر وہاں کے بزرگوں سے بھی ملتے ہیں‘ اللہ والوں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے ہیں اللہ کا نام سیکھتے ہیں‘ کچھ ایمان مضبوط ہوتا ہے‘ نماز‘ قرآن‘ تسبیحات کے پابند ہوتے ہیں۔ ایک شوق پیدا ہوتا ہے ان کے دل میں تو میں دعا کرتی تھی کہ یااللہ میرے تو بچے بھی ابھی بہت چھوٹے ہیں کچھ ہم خواتین پردہ بھی کرتی ہیں‘ ہر وقت گھر‘ بچوں اور شوہر صاحب کے کام۔۔۔ یااللہ! ہمارا بھی کچھ وسیلہ بنادے تاکہ اللہ والوں کے بیان سن کر ہمارا بھی ایمان تازہ ہو ہم بھی دین والی زندگی گزاریں تو اب میرا وہ سلسلہ بھی عبقری اور تسبیح خانہ کی صورت میں بن گیا۔ میں اللہ کا بہت بہت شکریہ ادا کرتی ہوں کہ گھر پر بیٹھے کام کرتے ہوئے کچھ ہمارا بھی سلسلہ عبقری رسالے اور درس کی صورت میں بن رہا ہے۔ ورنہ پہلے کی زندگی تو بہت کھنڈر تھی بہت سی نمازیں چھوٹیں‘ روزے‘ اذکار چھوٹے۔ مگر اب پھر شوق پیدا ہورہا ہے آپ کے درس اور عبقری رسالے کی وجہ سے پھر نماز قرآن تسبیح پڑھنا شروع کردی ہے یہ سلسلہ اب جاری ہے اب میری پوری کوشش ہے کہ میری کوئی نماز نہ چھوٹے‘ قرآن اور تسبیح بھی اتنی ہی ذوق وشوق سے پڑھوں۔ (م۔و۔ اٹکوال)

خاص امراض کے خاص نسخہ جات

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے چار ماہ ہوگئے ہیں عبقری کا قاری ہوں‘ اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس ظالم دور میں بھی ایسے لوگ موجود ہیں جو کہ خدا کی مخلوق کی خدمت کررہے ہیں‘ عبقری پڑھ کر نہایت خوشی ہوتی ہے اور آئندہ کا انتظار رہتا ہے۔ مجھے پاس کچھ خاص نسخہ جات ہیں میں چاہتا ہوں کہ قارئین کی نذر کروں تاکہ اس سے کسی کا بھلا ہوجائے۔ یہ نسخے مجھے اپنے فیکٹری منیجر جو کہ حکمت بھی کرتے ہیں سے بطور تحفہ میں ملے ہیں میں نہیں چاہتا کہ انہیں اپنے ساتھ قبر میں لے جاؤں۔ یہ نسخے خاص کر نوجوانوں کیلئے ہیں جو کہ غلط دور کی رنگینیوں میں پھنس کر غلط راستے پر چل کر جنسی کمزوری سے دوچار ہوجاتے ہیں۔ **حریرہ ممسک:** مادہ تولید کو گاڑھا کرتا ہے‘ سرعت کو روکتا ہے‘ بدن کو خوبصورت فربہ اور چہرے کا رنگ سرخ کرتا ہے۔ **ھوالشافی:** برادہ چوب چینی‘ دارچینی‘ موصلی سفید‘ ثعلب مصری‘ شقاقل مصری‘ دانا الائچی‘ کتیرا‘ پستہ‘ چھوہارا ہر ایک پانچ پانچ تولہ‘ مغز بادام ایک پاؤ‘ چار مغز آدھا سیر۔ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ تین تولہ روزانہ آدھا کلو دودھ میں کھیر بنائیں اور روح کیوڑہ چھڑک کر کھائیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں اور کسی دوا کی ضرورت نہیں رہے گی۔ استعمال کرکے دعاؤں میں یاد رکھیں۔ **سفوف اجوائن برائے معدہ وجگر:** فائدہ: معدہ وجگر کی اصلاح کرتی ہے اور طاقت دیتی ہے چہرے کو سرخ کرتی ہے۔ **ھوالشافی:** اجوائن دیسی‘ ہلیلہ کلاں‘ چرائتہ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ روزانہ چھ ماشہ ڈیڑھ پاؤ پانی میں ڈال کر رات کو بھگو کر رکھ دیں۔ صبح کو جوش دیں جب ایک پاؤ پانی رہ جائے اتار کردن میں تین بار پئیں۔ چند ہفتے استعمال کریں۔ **سیلان الرحم کی خاص دوا:** تخم کنگی بوٹی‘ تخم بوچھلی برابر وزن لے کر سفوف بنائیں۔ تین ماشہ ہمراہ گائے کے دودھ کیساتھ استعمال کریں۔ **برائے موسمی بخار:** آک کی جڑ کا چھلکا سایہ میں خشک کرکے رکھیں ایک رتی سے اڑھائی رتی تک حسب عمر وطاقت گرم دودھ سے دیں۔ پسینہ آکر بخار اتر جائے گا۔

رمضان میں تمام امراض معدہ سے نجات

ھوالشافی: دو جوئے لہسن‘ ادرک آدھ انچ کا ٹکڑا‘ چھوٹا پیاز ایک عدد‘ کالی مرچ آٹھ عدد‘ سونف آدھ چمچ چائے والی‘ سفید زیرہ آدھ چمچ چائے والا‘ ہرا دھنیا بمعہ ڈنٹھل ایک چائے کا کپ‘ پودینے کے پتے آدھ چائے کا کپ۔ ٹماٹر درمیانے تین عدد‘ مولی کے پتے صاف کیے ہوئے آدھ کپ (اگر میسر ہوں تو) سرکہ حسب پسند‘ کلونجی ایک چٹکی‘ لال مرچ آدھ چمچ چائے والی‘ کالا نمک ایک چٹکی‘ دہی ایک کپ‘ پانی ایک کپ‘ نمک حسب ضرورت۔ تمام اشیاء گرائنڈر میں اچھی طرح شیک کرلیں۔ نہایت لذیذ اور مزیدار چٹنی تیار ہے۔ پیٹ کے کیڑے ختم کرتی ہے۔ معدے کو طاقت دیتی ہے‘ قبض کشاء ہے‘ بھوک لگاتی ہے۔ تمام امراض معدہ میں مفید ہے۔ خاص طور پر رمضان میں افطاری کے وقت اس کا استعمال کریں‘ نہ بھاری پن ہوگا نہ ہی پورا رمضان پیٹ خراب ہوگا۔ (ظفر عباس ملک)

ٹینشن‘ ڈیپریشن کا یقینی علاج

گائے کا خالص گھی چند قطرے لے کر روزانہ ہلکے ہاتھ سے منہ کھول کر تالو کا مساج کریں‘ پھر ایک منٹ کنپٹی کا مساج کریں‘ ناف میں بھی گھی لگائیں۔ فائدے: یادداشت تیز‘ بچوں کا حافظہ لاجواب‘ زبردست نیند اور ٹینشن ڈیپریشن کا یقینی علاج ہے۔ یہ ٹوٹکہ ہمارا آزمودہ ہے۔ چند دن میں ہی فرق نظر آنا شروع ہوجاتا ہے۔ (آ۔م)

یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ کا کرشمہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا سکھر میں درس تھا‘ تو میں نے سوچا کہ چلو عبقری والے آئے ہیں ایک دفعہ سن تو لیں‘ آپ کا درس سنا تو دل میں تڑپ اٹھی اور میں اُسی محفل میں آپ سے بیعت ہوگیا۔ میرا ایک دوست تھا‘ وہ سود پر پیسے لے کر آگے قرض دیتا تھا‘ اسی کرتے بہت عرصہ گزر گیا‘ پھر سود نے اپنا رنگ دکھانا شروع کیا اور وہ بہت زیادہ قرض دار ہوگیا۔ دو پلاٹ تھے وہ بھی قرض میں چلے گئے۔ جس مکان میں رہ رہے تھے وہ بھی بیچ ڈالا مگر قرض نہ اترا۔ ایک دن بہت زیادہ پریشانی کی حالت میں میرے پاس آیا اور اپنا مسئلہ بیان کیا۔ میرے پاس ایک کتاب تھی‘ اس میں ایک عمل لکھا تھا کہ جو شخص مقروض ہو وہ یَافَتَّاحُ یَارَزَّاقُ روزانہ نماز عشاء کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل چالیس دن تک مسلسل کرنا ہے۔ اس نے پہلے پچھلے تمام گناہوں سے سچے دل سے توبہ کی اور پھر یہ عمل شروع کردیا۔ اللہ کے فضل سے ایک مہینے کے اندر اندر اللہ پاک نے ایسا نظام چلایا کہ اس کا سارا قرض اتر گیا اور اب الحمدللہ وہ حلال کمارہا ہے اور بہت زیادہ خوشحال ہوگیا ہے۔ (رب ڈنو مہر‘ سکھر)

مریم آصف‘ ملتان

رمضان میں املی کا ساتھ رکھئے فریش و تندرست

خاص طور پر اگر رمضان المبارک میں سحری یا افطاری کے وقت باقی غذاؤں کے ساتھ جو کا دلیہ استعمال کریں تو پورا رمضان نہ صرف آپ صحت مند و توانا رہیں گئیں بلکہ پورا دن آپ کو نہ کمزوری ہوگی‘ نہ نقاہت ہوگی اور نہ ہی گرمی کی شدت کا احساس ہوگا۔

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک عبقری کو دن دگنی اور رات چگنی ترقی تا قیامت عطا فرمائے اور حاسدوں کے حسد سے سدا محفوظ رکھے۔ آپ کو سدا اپنے اہل و عیال اور مریدین پر تا دیر سلامت رکھے تاکہ آپ سے ہم یونہی فیض یاب ہوتے رہیں۔ قدیم زمانے سے جو کا استعمال بطور علاج اور قوت بخش غذا کے ہوتا چلا آرہا ہے۔ زمانہ قدیم کے یونانی ملکوں اور زور آوری کے مقابلوں کی تیاری کے سلسلے میں کھلاڑیوں اور پہلوانوں کو زور آور بنانے کیلئے ان کی خوراک میں جو کو ایک ضروری جز کے طور پر شامل کیا جاتا تھا۔ جو میں جسم کو توانائی بخشنے والے اجزا کی خاصی مقدار پائی جاتی ہے۔ مغربی گھرانوں میں اکثر بچوں کو جو کو دودھ کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح بچوں کو اضافی غذائیت کے ساتھ توانائی بھی ملتی ہے اور وہ پیٹ درد سے محفوظ بھی رہتے ہیں۔ جو سو بیماریوں کو دور کرتا ہے‘ خون کے جوش کو کم کرتا ہے‘ ہائی بلڈ پریشر کو فائدہ پہنچاتا ہے‘ حدت کو کم کرتا ہے‘ پیاس بجھاتا ہے ان درج بالا فوائد کو دیکھتے ہوئے گرمیوں کے رمضان المبارک میں افطاری کے وقت جو کے پانی کا استعمال انتہائی مفید ہے۔ جو گرمی سے نجات دلا کر جسم سے زہریلے مادوں کا اخراج کرکے جلد کو نکھارتا ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کو گرمیوں میں کھانے سے قبل یا کھانے کے بعد جو کے پانی کا ایک گلاس پینے سے بہت حد تک چہرے کے دانوں اور داغوں سے نجات ملتی ہے۔ احادیث کی کتب سے پتہ چلتا ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ کی مرغوب غذاؤں میں جو بھی شامل ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ نے نہ صرف جو کو روٹی‘ دلیہ اور ستو کے طور پر استعمال فرماتے تھے بلکہ بطور علاج بھی جو کے استعمال کا مشورہ دیا کرتے تھے۔ ایک روایت کے مطابق اہل خانہ میں سے جب بھی کوئی بیمار ہوتا تھا آپ ﷺ اس کو جو کا دلیہ کھلانے کا حکم فرماتے تھے اور ارشاد فرماتے تھے کہ جو کا استعمال غم اور کمزوری کو اس طرح نکال دیتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے چہرے کو پانی سے دھو کر میل کچیل صاف کردیتا ہے۔ جدید تجربات سے یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ بیماریوں کیلئے سرکار دو عالم ﷺ کا تجویز کردہ جو کا دلیہ ستو یا روٹی وغیرہ معدہ آنتوں اور السر کے مریضوں کیلئے انتہائی مفید ہے۔ خاص طور پر اگر رمضان المبارک میں سحری یا افطاری کے وقت باقی غذاؤں کے ساتھ جو کا دلیہ استعمال کریں تو پورا رمضان نہ صرف آپ صحت مند و توانا رہیں گی بلکہ پورا دن آپ کو نہ کمزوری ہوگی‘ نہ نقاہت ہوگی اور نہ ہی گرمی کی شدت کا احساس ہوگا۔ تو کیوں نہ۔۔۔! یہ رمضان جو کے ساتھ گزاریں اور صحت مند و فریش رہیں۔

رمضان املی کے ساتھ اور رہیں فریش

املی کا سدا بہار درخت بہت گھنا اور سایہ دار ہوتا ہے۔ اس کا استعمال صرف دوا کے طور پر ہی نہیں ہوتا بلکہ چٹنی بھی بنائی جاتی ہے۔ املی سالن میں بھی ڈالی جاتی ہے‘ حیدرآباد دکن میں تو املی کی ترشی کے بغیر کوئی کھانا تیار ہی نہیں کیا جاتا بلکہ نمک مرچ کی طرح لازمی سمجھا جاتا ہے۔ اس کے فوائد درج ذیل ہیں:۔☆ دل و معدہ کو قوت دیتی ہے۔☆ صفرا کو دستوں کے ذریعے نکالتی ہے۔☆ وبائی امراض کے زہر کو دور کرتی ہے۔☆ بخار صفراوی کی صورت میں چار تولہ املی پانی میں بھگو کر پینا بے حد مفید ہے۔☆ املی کے پتوں سے زخم دھونے سے زخم جلدی ٹھیک ہوجاتا ہے۔☆ پیٹ کی جلن‘ دل کی گھبراہٹ اور گرمی کو دور کرنے کیلئے گل نیلوفر چھ ماشہ‘ تخم کاسنی سات ماشہ‘ آلو بخارا سات ماشہ اور املی دو تولہ پانی میں بھگو کر چھان کر پینا مفید ہے۔☆ معدہ‘ جگر کی خرابی اور یرقان میں املی دو تولہ‘ تخم کاسنی سات ماشہ‘ گل نیلوفر دو تولہ اور کھو بھگو کر پینا بہت مفید ہے۔☆ معدے کے زہریلے مواد کو خارج کرنے کیلئے گل سرخ چھ ماشہ‘ پودینہ خشک چھ ماشہ زرشک شیریں دو تولے املی پانچ تولے پہلی تین ادویہ کو ڈیڑھ کلو پانی میں جوش دیں اور املی کو شامل کرکے ٹھنڈا کریں‘ پھر چینی کا اضافہ کرکے دو چمچے ہر پندرہ منٹ بعد مریض کو دیں ایک دو روز کے اندر ہی معدہ کے افعال درست ہوجائیں گے‘ قے وغیرہ بند ہوجائے گی۔☆ ہیضے کی وباء میں بڑی الائچی چھ دانے‘ خشک پودینہ ایک تولہ آلو بخارا دس دانے‘ املی پانچ تولہ‘ ڈیڑھ کلو پانی میں ڈال کر ہلکے ہلکے تین جوش دیں ٹھنڈا ہونے پر پانی نتھار کر ایک ایک گھونٹ مریض کو پلانے سے (باقی صفحہ نمبر 32 پر)

رمضان آسان سپیشل پیکیج

رمضان آسان سپیشل پیکیج: سورۂ فاتحہ تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو مرتبہ قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (تفسیر مظہری) **آیۃ الکرسی:** چار مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (مسند احمد)۔ **سورۂ قدر:** چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (مسند احمد)۔ **سورۃ الزلزال:** دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ **سورۃ العادیات:** دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (تفسیر مواہب) **سورۃ التکاثر:** ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتیں پڑھنے کے برابر ہے۔ (مشکوٰۃ) **سورۃ الکافرون:** چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ **سورۃ النصر:** چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (ترمذی)۔ **سورۂ اخلاص:** تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (بخاری)۔ **نوٹ:** رمضان المبارک میں ہر نیکی پر ستر گنا ملتا ہے اس حساب سے تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھنے سے نو قرآن پاک اور ایک ہزار آیات کا ثواب ستر گنا ہو کر 630 قرآن پاک اور 70 ہزار آیات کا ثواب ہوا۔ یاد رکھئے گا یہ سب صرف آپ نو منٹ میں پڑھ سکتی ہیں۔ (شفاء جمال‘ جہانیاں)

آئیں ٹوٹکے آزمائیں اور پھیلائیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے اچھی طرح یاد ہے ہم بہن بھائیوں کو جب بھی قے آتی اور نہ رکتی تو امی جلدی سے ململ کی پٹی پھاڑ کر کلائی سے سوا انچ اوپر بازو پر کس کر پٹی باندھ دیتیں تھوڑی دیر میں متلی کی شکایت دور ہوجاتی۔ سائنسی طور پر بھی یہ مصدقہ علاج ہے۔ بازو کے اس حصہ کو دبانے سے متلی رک جاتی ہے۔ (محمد طاہر صدیق‘ لاہور)

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہوجاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں‘ عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ:** ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔

بارڈر پر گزرے رمضان کی کچھ یادیں

کیپٹن (ر) حبیب اللہ بلوچ

صبح چونکہ عید تھی مگر ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کیلئے پرجوش تھے کہ ہمیں نہ چاندرات کی خوشی تھی نہ ہی صبح عید کی۔۔۔ بس ایک جنون تھا کہ دشمن کے تمام عزائم کا منہ توڑ جواب دینا ہے۔ میرے کسی جوان نے ٹھیک طرح سے افطاری بھی نہ کی

ڈیفنس سروسز میں ملازمت کا ایک اپنا رنگ ہے۔ یہ ملازمت نہیں بلکہ ایک طرز زندگی (Way of Life) ہے۔ ملازمین کی تربیت اس انداز میں کی جاتی ہے کہ ان کے اندر ہر طرح کی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کی صلاحیت پیدا ہوجاتی ہے اور یہی چیز ڈیفنس سروسز کے ملازمین کو دوسری نوکریوں سے ممتاز اور منفرد بناتی ہے۔ 1977ء کی بات ہے۔ ہماری ذمہ داریاں کشمیر کے علاقہ کنٹرول لائن پر تھیں۔ رمضان المبارک کے آخری ایام تھے' ہم سارا دن روزے کے ساتھ پاک وطن کی سرحدوں کی حفاظت کرتے اور رات کو تراویح کے بعد پاک وطن کیلئے خوب دعائیں اور حفاظت کے اعمال کرکے کنٹرول لائن پر پرسکون نیند سوتے۔ رات کو ہمارا دوسرا یونٹ ڈیوٹی سرانجام دیتا۔ دشمن کی طرف سے کبھی کبھی ہلکی پھلکی فائرنگ ہوتی جس کا منہ توڑ جواب دیا جاتا۔ ایک دن اچانک ہماری ساتھ والی یونٹ سے بھارتی فوج کی جھڑپیں شروع ہوگئیں۔ عید سے ایک دن پہلے یہ جھڑپیں شدت اختیار کرگئیں اور ہمارے یونٹ کو ضرورت پڑنے پر مدد دینے کیلئے کہا گیا۔ جہاں جھڑپیں ہورہی تھیں میں اور میرے جوان نزدیک ترین تھے۔ مجھے میرے کمانڈنگ آفیسر نے حکم دیا کہ آپ اور آپ کے جوان تیار ہوجائیں اور اگلے حکم کا انتظار کریں۔ اگر ضرورت پڑی تو آپ کی قیادت میں جوان مدد کیلئے جائیں گے۔ میں نے اپنے تمام جوانوں کو فوری طور پر تیار ہونے کا حکم دیا اور ہیڈکوارٹر کے احکامات کا انتظار کرنے لگے۔ اسی شام افطاری کے بعد چاند نظر آنے کا اعلان ہوگیا' صبح چونکہ عید تھی مگر ہم اپنے وطن کی سرحدوں کی حفاظت کیلئے پرجوش تھے کہ ہمیں نہ چاندرات کی خوشی تھی نہ ہی صبح عید کی۔ بس! ایک جنون تھا کہ دشمن کے تمام عزائم کا منہ توڑ جواب دینا ہے۔ میرے کسی جوان نے ٹھیک طرح سے افطاری بھی نہ کی بس سب نے چند کھجوریں اور پانی پیا اور واپس کنٹرول لائن پر حکم کا انتظار کرنے لگے۔ رات اسی پوزیشن میں گزر گئی۔ صبح تک صورتحال واضح نہ ہوسکی ہم تیاری کی پوزیشن میں تھے ہم نے میٹنگ کی کہ عید پڑھی جائے یا نہ' ہم نے فیصلہ کیا کہ نماز عید ادا کریں گے مگر وردی میں' ہم نے نماز عید ادا کی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ ہماری مدد فرما اور ہم پر صورتحال واضح فرما۔ ابھی ہم نے دعا کرکے آمین ہی کہا تھا کہ اللہ نے مدد فرمائی اور ہیڈکوارٹرز سے حکم ملا کہ دشمن کی توپیں خاموش ہوچکی ہیں اور اب اس میں جرأت نہیں کہ وہ ہم سے دوبارہ جھڑپیں کرسکے اس لیے آپ لوگ نارمل ہوجائیں۔ ہم نے نارمل حالت میں آکر کشمیر کی پہاڑیوں میں خوب مزے سے عید منائی۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔ ہر ماہ یہ سلسلہ شروع کیا جارہا ہے۔

سیب کے چھلکوں کی مزیدار چائے کے فوائد

سیب کے چھلکے جنہیں ہم ضائع کردیتے ہیں۔ ان میں بھی قدرت نے غذائیت، لذت اور بے شمار فوائد رکھے ہیں۔ سیب کے چھلکوں کو دیگچی میں ڈال کر پانی میں ابال آنے کے بعد ہلکی آنچ پر آدھا گھنٹہ یا کچھ زیادہ وقت تک پکائیں جب رنگ نرنجی نکل آئے تو دودھ ملالیں تو کشمیری سبز چائے کی طرح رنگ ہوجائے گا۔ نمک یا میٹھا حسب ضرورت ملا کر نوش کریں یا پھر بغیر دودھ کے قہوہ بنا کر شہد ملا کر پی لیں اگر لیموں نچوڑ لیں تو اور زیادہ فائدہ مند' روز استعمال کریں۔ خوشبو کیلئے الائچی اور دارچینی حسب ضرورت ثابت ڈال دیں۔ دل کے امراض' معدہ کے امراض' پیچش اور ٹائیفائیڈ کی کمزوری دور کرنے کے لیے اوولٹین سے بڑھ کر ہے۔ جوڑوں کا درد رفع کرنے کے لیے اس کا مسلسل استعمال نہایت مفید ہے۔ (غوری برادرز، لاہور)

حلقہ کشف المحجوب

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہٗ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ نے سب سے پہلے کتاب کشف المحجوب کی جو بنیاد رکھی ہے جو پہلا قدم ہے وہ نیت پر رکھا ہے کہ اگر نفسانی غرض ہو تو کچھ نہ ملے گا۔ ایک فقیر کا تجربہ ہے۔ جو کوئی شخص کسی فقیر سے دنیا کی غرض لے کر چلے گا تو وہ زیادہ دیر تک نہیں چل سکے گا وہ جلد ہی موڑ مڑ جائے گا۔

غرض نفسانی کی ایک مثال: ایک صاحب سالہا سال میرے پاس آتے رہے پھر آنا چھوڑ گئے۔ کچھ عرصہ پہلے میں ایئرپورٹ سے آرہا تھا میں نے دیکھا تو وہی صاحب تھے۔ میں آگے جا کے ملا۔ میں نے کہا: السلام علیکم۔۔۔! (یوں آدھا ہاتھ مجھے دیا) میں نے پوچھا: خیریت تو ہے؟ کہنے لگے: ہاں! خیریت ہے۔ میں آپ کے درس میں آیا تھا مگر مجھے تو کچھ نہیں ملا میرے مسائل تو ویسے کے ویسے ہی ہیں۔ بڑے سخت اور روکھے انداز سے جواب دیا۔ اللہ والو! مطلوب آخرت تھی ہی نہیں۔۔۔۔! اور اللہ کی قسم کہہ رہا ہوں جو آخرت کو مطلوب بنالیتا ہے دنیا اس کے قدموں میں پڑ جاتی ہے، دنیا اس کی غلام بن جاتی ہے اور دنیا ذلیل ہو کر اس کے پاس آتی ہے۔ یہ دنیا ہی تو ہے یعنی مرنے سے پہلے کی تمام ضروریات کا پورا ہونا دنیا ہی ہے۔ مرنے سے پہلے کی تمام ضروریات جن میں غم، دکھ، درد، اور مصیبتوں کا حل ہو جانا، پریشانیوں کا دور ہوجانا یہ ساری دنیا ہی تو ہے اور کیا ہے؟ تو وہ نفس کا بندہ تھا۔ خواہشات کا بندہ تھا۔ اپنی خواہشات کو لے کے چلتا رہا۔ حضرت پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرما رہے ہیں کہ یہ سارے خواہشات والے تو دوزخ میں جائیں گے۔ تو بھی اس میں ہلاکت ہے۔ اس میں کیا لے آ؟ "اللہ" کہ میں تو اللہ کے لیے چل رہا، اللہ کیلئے کر رہا، اللہ کیلئے اٹھ رہا، اللہ کیلئے آرہا اور اللہ کے لیے جان و مال وقت خرچ کر رہا۔ اللہ اللہ ہر وقت ٹٹولتا رہے، ہر وقت اپنے آپ کو جانچتا رہے، ہر وقت اپنے آپ کو پرکھتا رہے اور ہر وقت اپنے آپ کو پرکھتا رہے۔ (جاری ہے)

نام "محمد احمد" کی برکت

عبقری میں پڑھا کہ محمد احمد نام کی نیت کریں تو اللہ بیٹا عطا فرماتے ہیں۔ میری اہلیہ نے دوران حمل نیت کی کہ بیٹا ہوا تو اس کا نام محمد احمد رکھوں گی اللہ تعالیٰ نے بیٹا عطا کردیا۔ (پوشیدہ)

دردختم' مریض صحت مند: جس شخص کی پسلی میں درد ہوتا ہو' ایک ہزار مرتبہ اسم یَامُجِیْبُ کو پڑھ کر روئی درد والی جگہ پر باندھیں۔ انشاء اللہ اللہ کی رحمت سے درد ختم ہوجانے گا اور مریض کو بہت فائدہ ہوگا۔

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 69

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے' اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں' قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہورہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

مناظر عجیب باتیں عجیب: بوڑھے جن نے حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد کے پیچھے تہجد کے وقت بیٹھ کر کیا دیکھا وہ مناظر عجیب وہ باتیں عجیب شاید عام عقل انسانی نہ اس کا احساس کرسکے نہ گمان اور نہ بیان!!!

وہاں جھوٹ' دھوکہ' فریب ہرگز نہیں ہوتا: وہ عالم کیا ہے ایک انوکھی دنیا' انوکھا عالم ہے کیونکہ ہم سب پہلے ارواح تھے' مرنے کے بعد پھر روحیں باقی' وجود ختم' ارواح کی دنیا میں سچائی' پاکیزگی' نور' انوارات' راحت' رحمت' برکت ہوتی ہے۔ وہاں جھوٹ' دھوکہ' فریب ہرگز نہیں ہوتا۔ ان ارواح کی زندگی میں جو بھی بیان ہوتا ہے اور جو بھی گمان ہوتا ہے سارے عالم میں اور پوری دنیا میں وہی ہوجاتا ہے۔

بوڑھے جن کی کہانی اسی کی زبانی: بوڑھا جن کہنے لگا: میں نے دین کا علم حاصل کیا جس دن ہم بخاری شریف اپنے استاد سے پڑھ رہے تھے' ایک حدیث کو بیان کرتے ہوئے ہمارے استاد نے ہمیں واقعہ سنایا جسے اور طالب علم سن کر تو حیران ہوگئے اور استاد کو شک کی نظر سے دیکھنے لگے لیکن چونکہ میں انسانی روپ میں حدیث پڑھ رہا تھا تو میں دارالعلوم کے اس استاد کو دیکھ کر خوش ہوا اور میرے دل میں استاد کی عظمت اور کبریائی اور بیٹھ گئی۔ **استاد کا عجب سچا واقعہ:** استاد نے بیان کیا کہ میں ایک دفعہ اپنے استاد کے ساتھ جنگل میں لنگر خانے کیلئے لکڑیاں چننے گیا تو آگے دیکھا کہ ایک بہت بڑا سانپ جسے میں اژدھا کہوں لیٹا ہوا تھا۔ استاد نے منہ ہی منہ میں کچھ پڑھنا شروع کردیا۔۔۔ تھوڑی دیر میں وہ سانپ سکڑنا شروع ہوگیا اور سکڑتے سکڑتے ایک بہت پتلا ایک بالشت سے کچھ بڑا سانپ بن گیا۔ استاد نے اسے اٹھایا اور جیب میں ڈال لیا۔ میں حیران۔۔۔ جرأت نہ ہوئی کہ میں ان سے کچھ پوچھ سکوں ہم لکڑیاں چنتے رہے بس مجھے اتنا محسوس ہورہا تھا کہ استاد کی جیب میں کچھ نقل وحرکت ہورہی تھی لیکن استاد نہایت مطمئن تھے' خود بھی لکڑیاں اٹھائیں' میں نے بھی اٹھائیں۔ جنگل سے سفر کرتے کرتے جب ہم لنگر خانہ پہنچے اور لنگر خانے میں لکڑیاں رکھیں تو استاد نے وضو کیا اور وضو کرنے کے بعد استاد ہمیں حدیث مبارک پڑھانے بیٹھ گئے۔ آدھا دن تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ اس کے بعد استاد جب گئے تو میں ان کے پیچھے ہوگیا قریب ہی ان کا جھونپڑی نما گھر تھا گھر کے دروازے پر لٹکتا بوریا اٹھا کر جب اندر داخل ہونے ہی لگے تو میں نے پاؤں پر ہاتھ رکھ دیا میری طرف متوجہ ہوکر فرمانے لگے کیا بات ہے؟ میں نے کہا استاد محترم مجھے پتہ ہے آپ راز جانتے ہیں۔ اس سانپ کا راز مجھے بتادیں۔ **سورۂ قریش کی مستی میں مست اژدھا:** مسکرا کر فرمانے لگے: اگر تو نہ دیکھتا تو میں کبھی نہ بتاتا۔ یہ وہ سانپ ہے جس نے سورۂ قریش اتنی پڑھی ہے' اتنی پڑھی ہے کہ اربوں سے زیادہ پڑھی ہے۔ یہ دراصل ایک جن ہے اور ایسا جن ہے کہ جسے عام جن بھی نہ پہچان سکیں اور عام جنات اس کو محسوس نہ کرسکیں۔ یہ سورۂ قریش کی مستی میں مست وہاں اژدھا کی شکل میں مسلسل سورۂ قریش پڑھ رہا تھا بقول اس سانپ جن کے میں نے صدیوں سے کچھ نہیں کھایا جب بھوک لگتی ہے' پیاس محسوس ہوتی ہے میں سورۂ قریش پڑھتا ہوں۔ **سورۂ قریش اور مسائل کا حل:** بس سورۂ قریش پڑھتا ہوں میری بھوک ختم ہوجاتی ہے' پیاس ختم ہوجاتی ہے اور جب بھوک لگتی ہے پیاس لگتی ہے میں سورۂ قریش پڑھتا ہوں میری بھوک پیاس اسی وقت ختم ہوجاتی ہے۔ صدیوں سے یہ سلسلہ چل رہا ہے کوئی پریشانی ہوتی ہے سورۂ قریش پڑھتا ہوں' پریشانی ختم ہوجاتی ہے' کوئی تکلیف ہو' کچھ مسائل ہوتے ہیں میں سورۂ قریش پڑھتا ہوں میرے مسائل' میری تکلیف' میرے دکھ ختم ہوجاتے ہیں۔ بقول استاد محترم کے آج یہ جنگل میں صدیوں کے بعد اپنے بل سے نکلا ہے۔ اس نے سانپ کی شکل اختیار کرلی یہ جن کسی بل میں رہتا تھا اور وہیں اس کو سورۂ قریش کا چسکا اور مزہ آیا۔۔۔ بس پھر اس نے پڑھنا شروع کردیا اور پڑھتے پڑھتے پڑھتے یہ اس عالم میں اور اس کمال میں پہنچا کہ آنکھوں سے اس نے سورۂ قریش کے کمال دیکھے۔ **مجھ پر سورۂ قریش کیسے کھلی:** استاد مزید فرمانے لگے کہ بقول اس سانپ جن کے کہ جب پہلے دن میں نے سورۂ قریش پڑھی اس دن مجھے محسوس ہوا کہ رکاوٹ ہورہی ہے اور کچھ قوت اور طاقتیں مجھے سورۂ قریش نہیں پڑھنے دے رہیں لیکن میں نے ہمت کی سینکڑوں سے ہزاروں اور ہزاروں سے لاکھوں تک پہنچا۔ پھر رکاوٹ پڑی اور میں کئی ماہ تک سورۂ قریش نہ پڑھ سکا اور میرے اندر ایک پریشانی بھی تھی اور ایک حیرانی بھی کہ آخر میں سورۂ قریش کیوں نہیں پڑھ پارہا۔ مجھے یقیناً پڑھنا چاہیے بس اسی گمان' اسی خیال میں اور اسی افسوس' اور اسی پریشانی میں' میں کئی مہینے سرگرداں رہا لیکن میری بندش نہ ٹوٹی۔ آخر ایک دن میں اڑ کر خانہ کعبہ پہنچا سات چکر طواف کے کیے پھر میں نے حطیم میں اللہ سے گڑگڑا کر دعا مانگی یااللہ! مجھ پر سورۂ قریش کی تاثیر وطاقت کھول دے اور اس کے راز کھول دے۔ بڑی دیر تک گڑگڑا کر دعا مانگتا رہا' روتے روتے اٹھا تو میں نے غیب سے ندا اور آواز سنی ''جا! تیرے لیے سورۂ قریش کائنات میں وسیع کردی'' بس یہ سننا تھا میں نے اپنے اندر محسوس کیا جیسے کوئی تالا ہے جو میرے اندر سے کھل گیا ہے۔ **سورۂ قریش کی برکت:** بس! میں نے اس کے بعد سورۂ قریش پڑھنا شروع کی اور پڑھتے پڑھتے پڑھتے میں پھر کروڑوں پر پہنچ گیا اور کروڑوں سے اربوں پر پہنچ گیا اب تو میری تعداد اربوں سے بھی زیادہ نکل چکی ہے۔ صدیوں میری عمر ہے اور صدیوں میری زندگی کے دن رات ہیں' میں ہوں اور سورۂ قریش ہے اب اس کی برکت سے اللہ نے مجھ پر روزی کے دراوزے کھول دیئے' بن کھائے کھاتا پیتا ہوں' بن سوئے سوتا ہوں' بن کام کیے سب کچھ لیتا ہوں اور حاصل کرتا ہوں۔ میں کائنات کو جس نظر سے دیکھتا ہوں سورۂ قریش کی برکت سے میرے لیے وہی ہوجاتا ہے۔ **اب یہ سانپ میرا ساتھی ہے:** بوڑھے عالم جن کہنے لگے کہ میرے استاذ نے مزید فرمایا کہ میں نے وہیں کھڑے کھڑے دروازے پر اپنے استاذ سے یہ باتیں سنیں۔ استاذ مزید فرمانے لگے میں نے اپنے خاص عمل سے اس جن کو چھوٹے سانپ کی شکل دے دی ہے اور اس کو اپنا ساتھی بنا لیا ہے۔ ویسے بھی یہ مجھ سے مانوس ہوگیا ہے صدیوں کی تنہائی کسی ساتھی کی تلاش میں تھی اور صدیوں کی تنہائی سے اکتا کر یہ کچھ راہیں' کچھ منزلیں' کچھ کمال چاہتا تھا اور صدیوں کی اس تنہائی میں یہ چاہتا تھا کہ اسے کچھ دیا جائے۔ بس!!! یہ اب میرا ساتھی ہے اور میں اس کا ساتھی ہوں۔ **سورۂ قریش کی عظمتیں اور برکتیں:** استاذ محترم! ٹھنڈی سانس بھر کر کہنے لگے کہ اس سانپ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ آپ کے مرنے کے بعد میں آپ کی

نسلوں کو نہیں چھوڑوں گا۔ بوڑھا عالم جن کہنے لگا جس دن میں نے یہ بات سنی اس دن سے میں حیران ہوا اور استاذ نے بخاری شریف کے سبق کے دوران یہ واقعہ مجھے اور سب کو سنایا اور بس استاذ کے اس واقعہ کے عظمت نے مجھے سورۃ قریش کی برکتوں کے قریب کر دیا۔ **ایک انوکھا عالم:** بوڑھا جن کہنے لگا جس وقت میں حضرت کی خدمت میں تہجد کے وقت پیچھے بیٹھا تھا میں نے ایک انوکھا عالم دیکھا اس میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا سمندر ہے اور وہ اتنا زیادہ بڑا ہے، شاید دنیا کے کئی سمندر اس سمندر میں سما جائیں۔ اس سمندر کے اندر ایک چھوٹی سی کشتی ہے' سمندر کی لہریں اسے اٹھاتی ہیں پھر نیچے لاتی ہیں اس میں ایک بوڑھا سا بابا بیٹھا ہوا ہے جو کہ دو چپوؤں کے ساتھ کشتی کو چلا رہا ہے اور اس بوڑھے بابا کی زلفیں' سفید داڑھی' سفید چہرہ' نورانی سفید پتلا سا کرتا اور سفید دھوتی اس نے باندھی ہوئی' چمڑے کی جوتی پرانی طرز اس نے پہنی ہوئی ہے۔ وہ بظاہر محسوس ہو رہا ہے کہ بہت مطمئن ہے' اس عالم مراقبہ اور عالم وجد میں میں ان کے پاس پہنچا' میں کیسے پہنچا اور سمندر کی میلوں لہروں کا فاصلہ کیسے طے کیا مجھے خبر نہیں۔ بس! ایک احساس تھا کہ میں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد رحمۃ اللہ علیہ کے پیچھے بیٹھا ان سے توجہات لے رہا ہوں اور ان توجہات کی برکت سے مجھ پر تجلیات کھل رہی ہیں۔ **جو ہمارا ہے وہ تیرا ہے:** میں اس کشتی میں سوار ہو گیا محسوس ایسے ہوتا تھا کہ بابا جی میرے منتظر ہیں' بابا جی نے میرے سلام کرنے سے پہلے مجھے سلام کیا اور سلام کرنے کے بعد بیٹھنے کا حکم فرمایا' بہت لاجواب میٹھے میوے میرے سامنے رکھے' ٹھنڈا اور میٹھا پانی ایک پیالے میں میرے سامنے رکھا۔ میں نے وہ چیزیں کھائیں۔ پھر خود ہی فرمانے لگے اور حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے والد رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اشارہ کر کے شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بھیجا ہے۔ میں نے کہا: جی! فرمایا: شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ خود اتنے بڑے مقام والے ہیں انہوں نے میرے پاس کیوں بھیجا؟ پھر ہوں ں ں!!! کر کے فرمانے لگے: اچھا ٹھیک ہے جو ہمارا ہے' وہ تیرا ہے' بس ایک نصیحت یاد رکھنا ہم سے زیادہ سوالات نہ کرنا' بس دیکھتے چلے جانا' میں نے اظہار کیا جو آپ کا حکم ہوگا اسے سر تسلیم خم ہے۔ **نیلے رنگ کی مچھلی کے منہ میں موتی:** میں خاموشی سے بیٹھا رہا۔ ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں' ایسی ٹھنڈی بھی نہیں کہ میں کپکپا جاؤں ایک سرور تھا' سمندر میں سکون تھا۔ تھوڑی سی دیر میں آگے گئے تو ایک بڑی خوبصورت نیلے رنگ کی مچھلی منہ میں ایک موتی لیے آئی۔ اس بوڑھے ملاح نے فرمایا یہ موتی لے لو! میں نے موتی لینا چاہا تو مجھے اوں ہوں ں ں! کی آواز آئی اور تھوڑی دیر کے بعد پھر اوں ہوں ں ں! کی آواز آئی۔ میں حیران ہوا یہ آواز تو حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی ہے' جن کی پیٹھ کے پیچھے میں بیٹھا تھا اور مجھے ایک احساس ہوا وہ فرماتے ہیں تو نہ لینا! میں نے بڑھائے ہوئے ہاتھ پیچھے کھینچ لیے۔ مچھلی کچھ دیر منہ میں موتی لیے انتظار کرتی رہی اور پھر مچھلی چلی گئی! میں نے بوڑھے ملاح کے چہرے پر دیکھا تو بس مجھے ایک ہلکی سی مسکراہٹ کا ان کے چہرے پر احساس ہوا۔ یہ باتیں کرتے ہوئے بوڑھا عالم جن کہنے لگا مجھے ایک احساس ہوا کہ سالہا سال حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی میں نے دلی میں خدمت کی' خدمت کے صلے میں آج مجھے قیمتی موتی مل رہا تھا نا معلوم وہ قیمتی لعل تھا' جواہر تھا یا کوئی انمول جوہر!!! لیکن حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے روک دیا پھر احساس ہوا کہ درویش کی کسی بات میں کوئی نہ کوئی راز ہوتا ہے' تم رازوں کو نہ سمجھے یہ تیری اپنی کوتاہی ہے' بس رازوں کو سمجھ جا! **کچھوا نما مخلوق کے منہ میں چابی:** میں انہی سوچوں میں تھا کہ میرے بائیں طرف ایک خوبصورت سا کچھوا۔ بظاہر تو وہ کچھوا تھا لیکن کچھوا نہیں تھا کوئی خوبصورت سی سمندری مخلوق تھی۔ وہ منہ میں ایک چابی لیے میری طرف آئی' کشتی کے جس کنارے میں بیٹھا تھا وہ اس طرف منہ نکال کر بظاہر یہ محسوس ہو رہا تھا کہ کہہ رہا ہو یہ چابی لے لو! میں نے وہ چابی لینا چاہی تو حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی پھر وہی آواز اوں ہوں ں ں! آئی۔ میں سمجھ گیا کہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ مجھے چابی لینے سے روک رہے ہیں' میں نے چابی نہ لی کچھ دیر تک وہ کچھوا نما سمندری مخلوق منہ میں چابی لیے ٹھہری رہی اس کے بعد وہ چلی گئی۔ میں نے بابا جی کے چہرے پر گہری نظر ڈالی تو ہلکی سی مسکراہٹ لیکن خاموشی' میں سوچنے لگا نا معلوم کسی خزانے کی چابی ہے' کائنات کے رازوں کی چابی تھی' دولت کی چابی تھی' علم کی چابی تھی' کشف کی چابی تھی۔ بس میرے دل میں یہ سوچیں آتی رہیں لیکن پھر خیال آیا میں نے اپنے آپ کو جس ہستی کے سپرد کیا ہے وہ ہستی آخر ایسی ہستی ہے تو جس نے مجھے اس چابی سے روکا۔ **دودھ سے سفید اور شہد سے میٹھا سمندر:** ہمارا کشتی کا سفر رواں دواں تھا۔ بوڑھا ملاح ہاتھ میں تسبیح لیے کچھ پڑھ رہا تھا اور ساتھ چپوؤں کو ہلکے ہلکے ہلا رہا تھا لیکن کشتی بہت تیزی سے سفر کر رہی تھی ایسے محسوس ہو رہا تھا جیسے چپوؤں کو صرف ویسے ہی ہلایا جا رہا ہے' ورنہ کشتی کو تو کوئی اور طاقت لیے جا رہی ہے۔ تاحد نظر سمندر ہی سمندر لیکن حیرت کی بات سمندر نہایت شفاف سفید بلکہ دودھ کی طرح دودھیا تھا۔ میں نے کئی بار سمندر میں کشتی سے باہر ہاتھ ڈالا' پانی پیا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی۔ سمندر کا پانی کڑوا اور نمکین نہیں تھا بلکہ نہایت میٹھا جیسے دودھ اور شہد۔ میں حیران ہوا بابا جی مجھ سے کوئی بات نہیں کر رہے تھے۔ **بوڑھے جن نے ہمیں رلا دیا:** یہ بات کرتے ہوئے بوڑھے عالم جن کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے اور وہ کہنے لگے کہ شاید میری باتیں آپ کو عجیب لگیں۔ ان کے آنسوؤں کو دیکھ کر ہم سب اہل محفل جن میں صحابی بابا' حاجی صاحب اور دیگر حضرات بیٹھے تھے رو پڑے پتہ نہیں ان کے آنسوؤں میں کیا درد تھا غم تھا یا چبھن تھی۔ بوڑھا عالم جن کہنے لگا سفر ہوتے ہوتے ایک اور چیز میں نے دیکھی اچانک دیکھا کہ دور سے ایک ابر آ رہا سیاہ رنگ کا بادل اٹھا اور اس ابر نے ہماری کشتی کو گھیر لیا۔ اور تھوڑی ہی دیر میں اس ابر سے پھول کی پتیوں کی طرح کچھ گرنے لگا اور وہ پھول کی پتیاں بظاہر تلی پتلی لیکن جب میں نے ان کو ہاتھ لگایا تو وہ سونے کی تھیں۔ میں نے ان کو سمیٹنا چاہا تو شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مجھے آواز آئی اوہ ہوں اور میں ایک پل میں رک گیا سوچا سونے کی بارش ہو رہی ہے' کشتی بھر گئی ہے اور یہ مجھے سونا نہیں لینے دیتے۔ یہ تو اتنا سونا ہے کہ میری نسلیں مالدار اور مالا مال ہو جائیں' آخر میں نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا بارش ہوتی رہی اور اتنی پتیاں کہ ہمارا صرف چہرہ اور گردن تک ہم اس کے علاوہ ساری کشتی بھر گئی (جاری ہے)

مثانے کی گرمی دور: فالسے کے پتے' بیج اور رس' ان میں کسی ایک کو پانی میں رگڑ کر پینے سے مثانے کی گرمی دور ہوتی ہے۔ فالسے کا شربت فساد خون کو بے حد مفید ہوتا ہے۔

بندش و شدید کالا جادو! نجات صرف دوانمول خزانہ

جب وہ فوت ہوئے تو ان کی جیب سے صرف ایک سو سترہ روپے نکلے۔ آپ سوچیے میری والدہ نے کتنی مشکل سے وہ وقت کاٹا۔ پھر میں نے انہیں ''دوانمول خزانہ'' پڑھنے کیلئے دیا' میری امی اور بہن نے کثرت سے پڑھنا شروع کردیے تو آہستہ آہستہ حالات بہتر ہونے لگے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ عبقری میں نے مئی 2012ء سے پڑھنا شروع کیا۔ میری امی کے ہاں شروع سے ہی کچھ شریر جنات ہیں جس کی وجہ سے ہم دن بدن زوال کا شکار ہوتے رہے۔ سسرال آکر بھی کسی نے میری کوئی عزت نہیں کی' ہر کوئی مجھے شک کی نگاہ سے دیکھتا' حالانکہ میں سب کی عزت خدمت کرتی ہوں پھر بھی میرے ساتھ ہی ایسا ہوتا رہا' اُدھر میری ماں کے گھر عجیب عجیب واقعات رونما ہورہے تھے۔ میرا بڑا بھائی دن بدن بدتمیزی کی حدود کو پھلانگ رہا تھا' ماں کی بہت بے عزتی کرتا' بہت اونچی آواز میں بولتا اور والدہ کو مہینے مہینے کا خرچ بہت تھوڑا دیتا' چھوٹے بہن بھائیوں کا بالکل بھی خیال نہ رکھتا' خود لاہور مال روڈ کی بہت مشہور اور اعلیٰ برانڈ کی دکان سے اپنے سردی گرمی کا لباس' پینٹ شرٹ' اور ضرورت کی ہر چیز مہنگی سے مہنگی لیتا' دوستوں کے ساتھ عیش کرتا' باہر رحم دل اور غریبوں پر پیسہ نچھاور کرنے والا مگر گھر آتے ہی ہر چیز اِدھر اُدھر گراتا ہے' منہ پڑتا ہے' امی اور چھوٹے بہن بھائی سہم جاتے جبکہ چھوٹے بھائی نے تین سال کا ڈپلومہ کیا ہے اس کے سارے دوستوں کو نوکریاں مل گئیں مگر یہ چار سال سے نوکری کی تلاش میں ہے اسے نوکری نہیں ملتی۔

اب میں آتی ہوں درج بالا سب مسائل کی اصل وجہ کی طرف' ہمارے گھر میں کچھ شریر جنات وغیرہ رہتے تھے امی کے گھر میں ہم سب بہن بھائی بہت ڈرتے تھے' جس سے بھی حساب کرایا امی نے بتایا کہ آپ پر کسی حاسد نے سخت کالا جادو کرایا ہے تاکہ میرے والد اور والدہ ہروقت بیمار رہیں اور فوت ہوجائیں اور بچے پڑھائی میں یا کسی بھی میدان میں کامیاب نہ ہوں۔ ہروقت رزق کی تنگی' بیماری' پریشانی' لڑائی جھگڑا ان کے گھر میں ہو۔ جس کے پاس میرے والد صاحب گئے تو سب نے کہا بہت سخت عمل کرایا گیا ہے توڑ مشکل ہے۔ میرے والد صاحب کی ایک اعلیٰ محکمے میں اچھی پوسٹ پر ریٹائرڈمنٹ کے بعد بھی نوکری لگی' وہاں انہیں دل کا مرض لاحق ہوگیا بس!!! وہاں سے ہماری بربادی شروع ہوئی۔

نوکری چھوڑ کر ملک واپس آگئے پھر کوئی کاروبار نہ چھوڑا۔ مگر ہر کسی میں نقصان ہوا۔ آخر میں کپڑے کی دکان بنائی جس میں ایک لاکھ ایک دوست جو بھائی بنا ہوا تھا لے کر بھاگ گیا۔ وہ بندہ اب بھی پیسے واپس نہیں کرتا کئی دفعہ امی نے فون کیا۔ گھر میں اکثر فرش پر خون آجاتا ہے جب میں کنواری تھی تو میرے پاؤں سے خون بغیر کسی زخم کے بہتا تھا' کبھی گوشت کے ٹکڑے گھر میں وقفہ وقفہ سے پڑے ملتے' کبھی بکرے کی سری ہم کو ملتی۔ ہم بہن بھائی اور امی ابو اکثر بیمار رہنے لگے' ڈاکٹر ٹیسٹ رپورٹیں چیک کرتے تو کوئی بیماری نہیں مگر جب حالت دیکھتے تو ڈر جاتے' کچھ سمجھ نہ آتا۔ میرے والد ہروقت قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہتے تھے' انہیں شوق تھا' بعض عامل حضرات کہتے کہ آپ جو قرآن پاک کی تلاوت کثرت سے تلاوت کرتے ہیں اسی وجہ سے آپ کے گھر والے بچے ہوئے ہیں نہیں تو اب تک سب مرچکے ہوتے۔ پھر میرے والد صاحب کو دل کا دورہ پڑا اور وہ وفات پاگئے۔ جب وہ فوت ہوئے تو ان کی جیب سے صرف ایک سو سترہ روپے نکلے۔ آپ سوچیے میری والدہ نے کتنی مشکل سے وہ وقت کاٹا۔ پھر میں نے انہیں ''دوانمول خزانہ'' پڑھنے کیلئے دیا' میری امی اور بہن نے کثرت سے پڑھنا شروع کردیے تو آہستہ آہستہ حالات بہتر ہونے لگے' جو چیزیں میری امی اور بہن کو بیمار کرتی اور ڈراتی تھیں وہ آہستہ آہستہ کم ہوگئیں' پہلے تو وہ چیزیں باقاعدہ نظر آتی تھیں مگر اب مستقل پڑھنے کی وجہ سے وہ نظر آنا بھی بند ہوگئی ہیں۔ ہمارے گھر میں وقتاً فوقتاً خون' گوشت اور بکرے کی سری ملتی تھی وہ بھی کافی عرصہ سے آنا بند ہوگئی ہیں۔ گھر میں عجب سا سکون آتا جارہا ہے' بھائی کا رویہ بھی بہتر ہورہا ہے۔ الحمدللہ دوانمول خزانہ کا ورد ابھی جاری ہے۔ محترم حضرت حکیم صاحب میرا نام شائع ہرگز نہ کیجئے گا۔

قارئین! عبقری میں چھپے یا کسی بھی عمل' وظیفے کے کرنے سے آپ کو جادو جنات سے چھٹکارا ملا ہو یا آپ پر کیا گیا جادو ٹوٹا ہوا ہو تو وہ مکمل عمل اور اس کی مکمل روداد تفصیل کے ساتھ دفتر ماہنامہ عبقری میں بھیجیے۔ آپ کا یہ عمل لاکھوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگا اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

اب تو بہت ہوگئی

اب تو اس رمضان کو آخری رمضان سمجھتے ہوئے اپنے رب کو راضی کر ہی لیجئے (کیا خبر پھر موقع ملے نہ ملے)

اس مرتبہ تو رمضان المبارک میں دل لگا کر سچی توبہ کرکے سب گناہ چھوڑ ہی دیجئے۔ اب تو بہت ہوگئی، ہر قسم کی بے احتیاطی، لاپرواہی، نافرمانی اس لئے اب تو اس رمضان کو آخری رمضان سمجھتے ہوئے اپنے رب کو راضی کر ہی لیجئے (کیا خبر پھر موقع ملے نہ ملے)۔ جیسا کہ آپ کو پتہ ہے کہ ماہ رمضان کے روزے گرم موسم میں ہیں مگر صبر ہمت بھی تو وہی دیتا ہے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے جس نے ہمیں پیدا کیا ہے وہی ہمارے حق میں بہتر جانتا ہے کہ گرمیوں میں ان سے روزہ رکھوانا چاہیے یا نہیں۔ اس فیصلے کا ہمیں حق نہیں کہ گرمی کی وجہ سے ہم روزہ چھوڑ دیں البتہ جن مریضوں یا بوڑھوں کے حق میں مسلمان ماہر دین اور ڈاکٹر کہہ دیں کہ یہ اب روزے نہیں رکھ سکتے' وہ لوگ ماہ رمضان کے شروع ہونے کے بعد 30 روزوں کا فدیہ دے سکتے ہیں۔ فی روزہ پونے دو سیر گندم یا آٹے کی قیمت (اپنے اپنے علاقہ کے حساب سے) ادا کی جائے۔ تندرست آدمی یا تندرست عورت بلاعذر شرعی روزہ قضا نہیں کرسکتے۔ اسی طرح معمولی بیماری کی وجہ سے روزہ قضاء نہیں کیا جاسکتا۔ یاد رکھئے کہ ایک دن کے چھوڑے ہوئے روزے کا ثواب پانے کیلئے زندگی بھر لگاتار روزہ رکھنے سے بھی اس ایک دن کے چھوڑے ہوئے روزہ کا ثواب حدیث شریف کے مطابق کبھی نہیں پاسکیں گے۔ (مسند احمد) اس لئے ہمت کیجئے خود بھی روزہ رکھئے اور نابالغ اولاد کو بھی رکھوایئے۔ جو بالغ ہونے کے قریب ہیں کوشش کیجئے انہیں بھی روزہ کی عادت ڈالی جائے۔ روح کی پستی: جب انسان نیک عمل کرکے اپنے کردار کو بلند رکھے اور اپنی روح کو ہر قسم کے چھوٹے بڑے گناہوں سے بچا کر رکھے تو اس کی روح بلند سے بلند منزلوں تک پہنچ جاتی ہے۔ لیکن جب انسان گناہ کرنے لگے، دوسرے انسانوں کو نقصان پہنچانے کی ترکیبیں سوچے اور اپنے خیالوں کو بری خواہشات سے آلودہ کرلے تو روح کی ترقی رک جاتی ہے۔ تب روح اپنے اونچے مقام سے نیچے گرنے لگتی ہے اور اللہ سے فریاد کرنے لگتی ہے کہ اے اللہ! تو نے مجھے کس گناہ گار انسان کے جسم میں قید کردیا۔ مجھ پر رحم کر اور مجھے اس گناہ گار جسم کی قید سے آزاد کردے۔

گمشدہ فرد کی واپسی: اگر کسی کا کوئی بچہ یا بچی گم ہوجائے تو اس صورت میں ورثاء کو چاہیے کہ چند افراد خواہ مرد ہوں یا عورتیں۔۔۔ایک مقام پر بیٹھ کر یَابَاعِثُ کو سوا لاکھ مرتبہ گن کر پڑھیں۔

رمضان آیا' رحمت' برکت اور خوشنودی خدا لایا

بنت محمد حنیف، لاہور

روزہ اور قرآن دونوں بندے کی شفاعت کرتے ہیں روزہ عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو دن میں کھانے اور پینے سے روکا میری شفاعت قبول کریں اور قرآن عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو رات کو سونے سے روکے رکھا میری شفاعت قبول کریں

الحمدللہ ہم اللہ عزوجل کے عاجز بندے اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ادنیٰ غلام ہیں۔ اللہ عزوجل کا ہم پر احسان ہے کہ اس نے ہمیں بے شمار نعمتوں سے نوازا اور ہم پر احسان عظیم فرمایا کہ ہمیں مسلمان پیدا فرمایا اور ہمارے ذمے عبادت کو لگا دیا اور ارشاد فرمایا'' اور میں نے جن اور انسان کو پیدا ہی عبادت کیلئے کیا'' اور میرے خدا کا سب سے عظیم احسان کہ ہمیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی بنا دیا جن کا امتی بننے کیلئے انبیاء علیہم السلام نے بھی دعائیں کیں۔ قرآن مجید میں اللہ نے مومنین سے فرمادیا کہ'' بے شک اللہ کا فضل ہوا مومنو پر کہ ان میں انہیں میں سے ایک رسول بھیجا۔'' ہمیں یہ معلوم ہے کہ ایک ماں اپنے بچے سے کتنا پیار کرتی ہے اسے بے کار اور فضول کاموں کا حکم نہیں دیتی۔ ہمیشہ اس کی کامیابی چاہتی ہے جب ایک ماں اپنے بچے کو بیکار حکم نہیں دیتی اور ہمیشہ اس کی کامیابی چاہتی ہے۔ وہ رب العلمین جو ستر ماؤں سے زیادہ اپنے بندے سے محبت کرتا ہے وہ اس کو بے کار اور فضول کام کا حکم کیسے دے سکتا ہے؟ خدا جو بھی حکم دیتا ہے اس میں ہزار حکمتیں پوشیدہ ہوتی ہیں اور اللہ نے ہمیں روزہ کا حکم دیا اور یہ حکم کیوں ہے؟ تاکہ ہم متقی پرہیزگار بن جائیں۔ اس سے روزے کی برکت ورحمت سمیٹ لیں۔ اس روزے کے جہاں دنیوی فائدے ہیں وہاں دینی فائدے اور بے شمار ثواب کی برکتیں ہیں۔ اب ہماری خوش بختی کہ ہم اس رمضان میں کتنی رحمت، برکت اور خدا کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں۔

روزے کے دینی فوائد

۱۔ حدیث مبارکہ: سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جنت میں ایک دروازہ ہے' جسے ریان کہا جاتا ہے' قیامت والے دن صرف روزہ دار اس سے داخل ہوں گے اس کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا' پکارا جائے گا روزہ دار کہاں ہیں؟ تو وہ کھڑے ہوں گے اور اس سے داخل ہوجائینگے جب وہ داخل ہوجائیں گے تو دروازہ بند کردیا جائیگا پھر اس سے کوئی داخل نہیں ہوگا۔ (بخاری' مسلم)

2۔ حدیث مبارکہ:۔ روزہ اور قرآن دونوں بندے کی شفاعت کرتے ہیں روزہ عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو دن میں کھانے اور پینے سے روکا میری شفاعت قبول کریں اور قرآن عرض کرے گا یا اللہ! میں نے اس کو رات کو سونے سے روکے رکھا میری شفاعت قبول کریں۔ حق تعالیٰ شانہ دونوں کی شفاعت قبول کرلیں گے۔ سبحان اللہ!

3۔ حدیث مبارکہ:۔ جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ **4۔ حدیث مبارکہ:۔** اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کی ہر شب میں افطار کے وقت ساٹھ ہزار گنہگاروں کو دوزخ سے آزاد فرمادیتا ہے اور عید کے دن سارے مہینے کے برابر گنہگاروں کی بخشش کی جاتی ہے۔ سبحان اللہ!

5۔ حدیث مبارکہ:۔ حضرت سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان مبارک ہے کہ جس نے ایک دن کا روزہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کیلئے رکھا تو اللہ اسے جہنم سے اتنا دور کردے گا جتنا کہ ایک کوا جو اپنے بچپن سے اڑنا شروع کرے یہاں تک کہ بوڑھا ہوکر مرجائے۔ **6۔ حدیث مبارکہ:۔** جو مسلمان روزہ رکھ کر بھوکا رہتا ہے اور حرام کاموں سے بچتا ہے اور مسلمانوں کا مال ناحق طریقے سے نہیں کھاتا اللہ اسے جنت کا پھل کھلائے گا۔ سبحان اللہ! **7۔ حدیث مبارکہ:۔** روزہ دار کی دعا رد نہیں ہوتی۔ **8۔ حدیث مبارکہ:۔** روزہ دار کی منہ کی بدبو قیامت کے دن اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہوگی۔ **9۔ حدیث مبارکہ:۔** آقا دوعالم نور مجسم شاہ بنی آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس مہینے کا پہلا عشرہ رحمت، دوسرا عشرہ مغفرت اور آخری عشرہ جہنم سے آزاد کرتا ہے۔ پہلے عشرے کی دعا ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ'' دوسرے عشرے کی دعا'' رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ '' تیسرے عشرے کی دعا'' اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَامِنَ النَّارِ ''۔

روزے کے چند دنیوی فوائد

۱۔ روزے رکھنے سے وزن میں کمی آتی ہے۔ ۲۔ یورپین ماہرین مسلسل تحقیق کررہے ہیں حتیٰ کہ وہ اس بات کو تسلیم کرچکے ہیں کہ روزہ انسانی زندگی کو نئی روح اور توانائی بخشتا ہے۔ ۳۔ روزے کے ذریعے سے معدہ سے نکلنے والی رطوبتیں بھی بہتر طور پر متوازن ہوجاتی ہیں اس کی وجہ سے روزہ کے دوران تیزابیت (Acidity) جمع نہیں ہوتی۔ ۴۔ روزہ آنتوں کو بھی آرام اور توانائی فراہم کرتا ہے۔ ۵۔ جرمنی، انگلینڈ اور امریکہ کے ماہر ڈاکٹروں کی ایک ٹیم رمضان المبارک میں اس بات کی تحقیق کرنے کیلئے آئی اس کیلئے انہوں نے پاکستان کے تین شہروں کا انتخاب کیا، جن میں کراچی، لاہور اور فیصل آباد شامل ہے۔ اس سروے کے بعد انہوں نے جو رپورٹ مرتب کی کہ'' چونکہ مسلمان نماز پڑھتے ہیں اور خاص طور پر رمضان المبارک میں زیادہ پابندی کرتے ہیں، اس کے وضو کرنے سے (E.N.T) کان، ناک، گلے کے امراض کم ہوجاتے ہیں''۔ ۵۔ کھانا کم کھانے سے معدہ اور جگر کے امراض کم ہوجاتے ہیں۔ ۶۔ ہالینڈ کے پادری ایلف گال کہتے ہیں کہ میں نے شوگر، دل اور معدے کے مریضوں کو مسلسل 30 روزے رکھوائے نتیجتاً شوگر والوں کی شوگر کنٹرول ہوگئی، دل کے مریضوں کی گھبراہٹ اور سانس کا پھولنا کم ہوا اور معدے کے مریضوں کو سب سے زیادہ فائدہ ہوا۔

آج بھی موقع ہے کہ ہم پھر سے سنت والی زندگی کی طرف لوٹ آئیں۔ اگر ہم نے سائنس کو مان کر سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کیا تو پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کیا منہ دکھائیں گے؟ مزید یہ کہ اگر سائنس کو مان کر ان طریقوں کو اختیار کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتلائے ہیں تو اس سے دنیاوی فوائد کا مل جانا تو ممکن ہے لیکن دینی فوائد یا اجر وثواب کی امید رکھنا بہت بڑی بیوقوفی ہے۔

روزہ نہ رکھنے کی سزا

حدیث مبارکہ:۔ جس نے بغیر شرعی عذر کے ایک روزہ بھی رمضان المبارک کا ترک کیا وہ نو لاکھ برس جہنم میں جلتا رہے گا۔ (اللھم احفظنا منہ) آمین!

ڈاڑھ اور کان کے درد کا علاج

امام ابوبکر بن ابی شیبہؒ نے اپنی تصنیف میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موقوفاً روایت کیا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص چھینک آنے پر یہ دعا پڑھ لے گا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ مَّا كَانَ تو اسے کبھی بھی ڈاڑھ اور کان کا درد نہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔ (محمد بابر علی، ملتان)

داعی اسلام حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

اساتذہ اور ذرائع علم کا ادب حصول علم کیلئے شاہ کلید

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ ان کی نامور شہرہ آفاق کتاب 'نسیم ہدایت کے جھونکے' پڑھنے کے قابل ہے۔

مسجد کے دروازہ کے باہر حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ سر جھکائے کسی گہری سوچ میں گم بیٹھے ہوئے تھے' سامنے سے حضرت کا بوڑھا بھنگی گزرا اپنے رواج کے مطابق حضرت کو متوجہ کرتے ہوئے سلام کیا اور بولا، حضرت صاحب! کس گہری سوچ میں گم ہیں' کیا سوچ رہے ہیں۔۔۔؟؟؟ حضرت نے جواب دیا: یہ سوچ رہا ہوں کہ کتا جوان کب ہوتا ہے۔ بھنگی فوراً بولا: حضور یہ بھی کوئی اتنی بڑی بات ہے' کتا جب ٹانگ اٹھا کر پیشاب کرنے لگے تو جوان ہو جاتا ہے۔ شاہ صاحب بہت خوش ہوئے اور بھنگی کا شکریہ ادا کیا۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ اس کے بعد میرے والد ماجد کا یہ معمول تھا کہ کہیں تشریف رکھتے ہوں اور وہ بھنگی سامنے سے آجاتا تو ادب سے کھڑے ہو جاتے اور فرماتے کہ یہ بھنگی میرا استاذ ہے اس نے مجھے ایک ایسی بات بتائی ہے جو مجھے نہیں معلوم تھی۔ اپنے اساتذہ کے اکرام اور حد درجہ ادب نے حضرت شاہ عبدالرحیم کو حجۃ الاسلام حضرت شاہ والی اللہ محدث کو شاہ ولی اللہ بنانے والا مربی اور شیخ الشیوخ بنا دیا۔ میرے حضرت والا حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو تو لوگ خوب جانتے ہیں مگر شاہ ولی اللہ کو شاہ ولی اللہ بنانے والے ان کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کا لوگ تذکرہ نہیں کرتے، حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کے مقام و حالات کو جاننے کے خود ان کے باکمال فرزند حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کی معرکہ آرا کتاب ''انفاس العارفین'' کا مطالعہ کرنا چاہیے جس میں حضرت شاہ عبدالرحیم کے حالات پڑھ کر بڑے بڑے صاحب کمال لوگوں کو ان کے مقام کی عظمت حد درجہ مرعوب کر دیتی ہے۔

مثال کے طور پر شاہ صاحب نے ایک واقعہ تحریر فرمایا ہے: ایک روز شاہ صاحب خود اپنے مزاج اور معمول کے خلاف پورے دن بستی میں گھومتے رہے' ایسے ایسے لوگوں کے پاس گئے اور ایسی ایسی گلیوں میں پھرے جہاں جانا بالکل حیرت کی بات تھی' شام کے وقت حضرت کے خادم حضرت شیخ محمد پھلتی رحمۃ اللہ علیہ نے پریشان ہو کر معلوم کیا' حضرت والا! آج پورا دن ہو گیا نہ کچھ کھایا نہ پیا نہ کوئی کام ہوا کسی چیز کی تلاش ہے؟ ہم خدام کو حکم فرما دیا ہوتا تو ہم حاضر کرتے۔ حضرت شاہ عبدالرحیم نے جواب دیا: شیخ محمد! تم سے کوئی پردہ نہیں' آج اللہ کی طرف سے مجھ پر عنایت ہوئی اور مجھ پر یہ بات القا ہوئی کہ اللہ تعالیٰ یہ فرما رہے ہیں کہ عبدالرحیم ہمیں آج تم پر اتنا پیار آ رہا ہے کہ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ آج جو تم کو دیکھ لے گا ہم اسے بخش دیں گے: جب اللہ نے یہ فرما ہی دیا ہے تو میں سوچ رہا ہوں جتنے زیادہ سے زیادہ لوگ دیکھ لیں اچھا ہے۔

یہ مقام شفقت و رحمت ہے' جو حجۃ الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو بنانے والے مربی ان کے والد شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ علیہ کو ایسے ہی نہیں مل گیا تھا بلکہ جن واسطوں اور شخصیات سے انہوں نے اکتساب فیض کیا ہے، ان کی عظمت، ادب و احترام نے ان کو اس مقام تک پہنچایا، قرآن مجید نے راستہ طے فرمایا ہے: ''سوال کرو جاننے والوں سے اگر تم نہیں جانتے'' سوال کرو کا مطلب یہ بھی ہے کہ سوالی بن جاؤ' بھکاری بن کر اہل علم کے دروازہ پر پڑ جاؤ اور ان سے عجز و انکساری اور نیاز مندی کے ساتھ علم حاصل کرو تو تمہارا جہل دور ہو سکتا ہے۔ اپنے اساتذہ، کتابوں اور چھوٹے چھوٹے ذرائع علم کا احترام، ان کا ادب اور عظمت حصول علم کیلئے شاہ کلید ہے جس کے بغیر طالب علم بڑے جہاں علم کے پاس رہ کر بھی محروم واپس آتا ہے۔

گھر میں سکون کا خاص وظیفہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی اور درازی عمر سے نوازے آمین! اور آپ یونہی انسانیت کی خدمت کرتے رہیں۔ آپ نے مجھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الا وظیفہ پڑھنے کیلئے دیا تھا' جو میں سارا دن کھلا پڑھ رہی ہوں' میرے شوہر کا رویہ میرے ساتھ پہلے سے کافی بہتر ہے' پہلے جو چھوٹی چھوٹی بات پر ہماری لڑائی ہوتی تھی اب نہیں ہوتی۔ ہمارے گھر میں بہت سکون ہے۔ (ڈاکٹر منزہ' سکھر)

جنت کا انٹری پاس

جو ماہ رمضان میں کسی روزہ دار کو حلال کمائی سے روزہ کھلواتا ہے' تمام ماہ رمضان کی راتوں میں فرشتے اس کیلئے دعائے خیر رحمت کیا کرتے ہیں

افطار کرانے کی فضیلت: حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جو ماہ رمضان میں کسی روزہ دار کو حلال کمائی سے روزہ کھلواتا ہے' تمام ماہ رمضان کی راتوں میں فرشتے اس کیلئے دعائے خیر رحمت کیا کرتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام اس کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ شب قدر میں جبرائیل علیہ السلام اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔

بے حساب جنت کا انٹری پاس: نبی کریم ﷺ نے فرمایا تین اشخاص ایسے ہیں کہ جو وہ کھاتے ہیں اس کا ان سے حساب نہیں لیا جائے گا بشرطیکہ ان کا کھانا حلال ہو' روزہ دار' سحری کے وقت بیدار ہونے والا' اللہ کی راہ میں چوکیداری کرنے والا۔

رمضان کے مشروبات

ٹھنڈائی.... گرمی کا مقبول اور مقوی شربت: زیادہ گرمی محسوس ہونے کی صورت میں ٹھنڈائی استعمال کریں۔ پہلوان ورزش کیلئے ٹھنڈائی استعمال کرتے ہیں۔ ٹھنڈائی کا نسخہ حسب ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** مغز بادام 7 عدد' مغز تخم خیارین 3 گرام' خشخاش 3 گرام' مغز تخم کدو 3 گرام' سونف 3 گرام' سیاہ مرچ 7 عدد' ایک پاؤ دودھ میں گھوٹ کر چھان لیں اور چینی سے میٹھا کر کے استعمال کریں۔ یہ مشروب تسکین دینے کے علاوہ جسم کی تقویت کا سامان کرتا ہے۔

آش جو.... گرمی کا مفید مشروب: آش جو کا شمار موسم گرما کے بہترین مشروبات میں ہوتا ہے جو کے ستو میں ٹھنڈا پانی اور دیسی شکر کا اضافہ کرتے ہیں۔ جو کا پانی (آش جو) موسم گرما میں مفید ہے۔ ایک چھٹانک جو کو تین کلو پانی میں پکائیں ایک دو جوش آنے کے بعد اتار کر ٹھنڈا کریں اور پھر اسے استعمال میں لائیں پیشاب کی جلن میں مفید ہے۔ شکر کا شربت گرمیوں میں عام استعمال ہوتا ہے شکر ٹھنڈی ہونے کے علاوہ مقوی بدن کیلئے گلوکوز کا کام دیتی ہے' یہ مشروب قبض کشا بھی ہے رمضان میں صبح یا افطار کے وقت شربت تخم بالنگو اور اسپغول کا استعمال کریں۔

بچوں کی مرغوب غذا: کیلے کا آٹا، دودھ اور چینی سے بنی ہوئی کھیر زیادہ مشہور ہے جو بچوں کی غذائی کمی کو بھی پورا کرتی ہے اور صحت مند و توانا بناتی ہے۔

(محمد وارث، راولپنڈی)

ہر روز ایک دعا قبول کروائیے

آپ ﷺ رمضان المبارک میں اللہ کے رستے میں خوب خرچ فرماتے تھے۔ اپنے ہاتھوں کو بہت کھول دیتے تھے اور کھلے دل کے ساتھ صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم صرف بدنی عبادت ہی پر اکتفا نہ کریں بلکہ اللہ کے راستے میں بھی زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش کریں

حدیث پاک میں ہے کہ رمضان المبارک پورے سال کا دل ہے اگر یہ درست رہا تو پورا سال درست رہا، اسی لیے امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مکتوبات میں فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک کے مہینے میں اتنی برکت کا نزول ہوتا ہے کہ بقیہ پورے سال کی برکتوں کو رمضان المبارک کی برکتوں کے ساتھ ایسے ہے جو قطرے کو سمندر کے ساتھ ہوتی ہے۔ **روزہ دار کی فضیلت:** اس مہینے کی برکات اتنی زیادہ ہیں کہ جب کوئی آدمی روزہ رکھتا ہے تو اس روزہ دار کی بخشش کیلئے ہواؤں میں پرندے بلوں میں چونٹیاں اور پانی میں مچھلیاں دعائیں کیا کرتی ہیں اور جب روزہ دار آدمی دعائیں کرتا ہے تو اللہ کے فرشتے اس کی دعاؤں پر لبیک اور آمین کرتے ہیں۔ اتنا بابرکت مہینہ ہے کہ اس کے ایک ایک لمحہ کی برکت پانے والے ولی بنتے ہیں اور ابدال بنا کرتے ہیں اگر ہم ان برکات سے فائدہ اٹھا سکیں تو ہمیں بھی اللہ جل شانہٗ کی معرفت نصیب ہو جائے گی۔ **روزے کا کمال:** روزے کا کمال نصیب ہی تب ہوتا ہے جب انسان سارے کا سارا روزہ دار ہو۔ اسی لیے حدیث پاک میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ''بعض روزہ دار ایسے ہیں جنہیں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا'' کیوں؟ روزہ و رکھا لیکن دوسرے کی غیبت کی، روزہ تو رکھا لیکن جھوٹ بولا، روزہ تو رکھا لیکن دوسرے کو دھوکہ دیا، روزہ تو رکھا لیکن دوسرے کے حق کو پامال کیا۔ جب روزہ رکھ کر ایسا کیا تو گویا روزے کا ثواب جاتا رہتا ہے۔

نیکیوں کی چیک بک: آپ رمضان المبارک کی مثال یوں سمجھیں جیسے بینک کی چیک بک ہوتی ہے اللہ تعالیٰ نے گویا ہمیں تیس چیک والی بک دی ہے کہ تم اس کے اندر جتنی چاہو رقم لکھ لو۔ وہ تمہارے لیے آخرت میں جمع ہوتی جائے گی کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے چیک خالی بھیج دیئے اور کچھ بھی نہیں لکھا کہ دن ایسے ہی گزر گئے اور کئی ایسے ہونگے جو ایک لکھ لکھیں گے کئی ایک ملین لکھیں گے کئی بلین لکھیں گے ہر کوئی اپنی اپنی پسند اور نصیب کے مطابق لکھے گا۔ **اللہ کے راستے میں خرچ کرنا:** آپ ﷺ رمضان المبارک میں اللہ کے رستے میں خوب خرچ فرماتے تھے۔ اپنے ہاتھوں کو بہت کھول دیتے تھے اور کھلے دل کے ساتھ صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم صرف بدنی عبادت ہی پر اکتفا نہ کریں بلکہ اللہ کے راستے میں بھی زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کی کوشش کریں تا کہ آخرت کے بینک میں ہمارے اکاؤنٹ میں بھی زیادہ سے زیادہ نیکیاں جمع ہو جائیں۔ ''لونگ لائف انویسٹمنٹ'' کیلئے مساجد اور دینی مدارس ہیں جن پر خرچ کیا ہوا نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ **تہجد کے چند نوافل:** جو کوئی رمضان میں تہجد کے چند نوافل پڑھ لے گا وہ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندوں میں شامل سمجھا جائے گا۔ کوئی بزرگ بھی تہجد کی پابندی کے بغیر بزرگ نہیں بن سکتا۔ **افطاری کے وقت قبولیت دعا:** افطاری کا وقت مزدور کی مزدوری ملنے کے وقت کی طرح ہے۔ اسی لیے اس وقت خصوصی دعائیں کرنی چاہیے تا کہ ہماری پریشانیاں ختم ہوں اور ہم پرسکون زندگی گزار سکیں۔ اسی وقت عموماً شیطان رمضان میں ادھر ادھر کی مصروفیت میں لگا تا ہے تا کہ مزدوری ملنے کے وقت دعاؤں سے غافل ہو جائیں اور محروم ہو جائیں۔ اس لیے اس وقت کو انتہائی قیمتی سمجھنا چاہیے اور دعائیں مانگنے میں خوب زور لگانا چاہیے کیونکہ حدیث مبارک میں ہے دعا عبادت کا مغز ہے اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم آخری دس پندرہ منٹ خوب دل لگا کر دعا مانگیں اور اپنی بخشش کا بندوبست کریں۔ اللہ سے دنیا مانگنے والے، بیوی بچے مانگنے والے بہت۔۔۔ مگر اللہ سے اللہ کو مانگنے والے بہت کم ہیں۔ **قبولیت دعا کے مواقع:** حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ اللہ رب العزت رمضان المبارک کے ہر دن اور ہر رات میں جہنم سے جہنمیوں کو بری کرتے ہیں اور رمضان المبارک کے ہر دن اور ہر رات میں اللہ رب العزت ہر مومن کی کوئی نہ کوئی دعا قبول فرما لیتے ہیں اب یہ ہم پر منحصر کہ ہم اللہ رب العزت سے کتنا مانگتے ہیں۔ قبولیت کا اشارہ دے دیا گیا ہے ہمیشہ مانگنے والے کو اپنے دامن کے چھوٹے ہونے کا شکوہ رہا ہے مگر دینے والے خزانے بہت بڑے ہیں۔ شوگر کے مریضوں کیلئے: رَّبِّ اَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ﴿اسرائیل ۸۰﴾ تین بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں، شروع اور آخر میں تین بار درود شریف لازمی پڑھ لیں۔

رمضان المبارک میں گیس ٹربل کا آسان ٹوٹکہ

ھوالشافی: ریوند چینی، میٹھا سوڈا، سونٹھ ہم وزن لے کر کوٹ لیں۔ تینوں کو ملا کر صاف شیشی میں رکھ لیں۔ افطاری وسحری کرنے کے بعد ایک بڑا چمچ سفوف کا لے لیں ان شاء اللہ پورا رمضان گیس ٹربل نہ ہوگی۔

جوڑوں کے درد کیلئے: میٹھا تیل، لونگ، جل وتری، جائفل، مچھلی ریگ ماہی، رتن جوت، میٹھا تیل میں ان سب کو ہم وزن لے کر خوب گرم کر کے ان کا جوہر نکال لیں۔ پھر ان کو چھان کر صاف شیشی میں ڈال دیں۔ (ٹھنڈا کر کے) صبح و شام درد والی جگہ پر آرام سے مالش کریں۔ **فوائد:** پرانی درد، چوٹ، موچ، آدھا سر درد سے ان شاء اللہ فوری آرام۔

مقام والدین: ماں باپ رحم وشفقت، کرم وعنایت اور مہر ومحبت کا پیکر ہیں۔ ماں باپ کی بخشش ومغفرت کیلئے دعا کرنے کا اللہ تعالیٰ نے خصوصی حکم دیا ہے۔ ماں باپ اولاد کے حق میں مستجاب الدعا ہوتے ہیں اگرچہ وہ غیر مسلم ہی ہوں۔ ماں باپ کی دعاؤں کے آگے تقدیر بھی بے بس ہو جاتی ہے۔ ماں باپ کی رضا میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور ناراضگی میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہے۔ ماں باپ کی خدمت واطاعت رزق اور عمر میں برکت ہوتی ہے۔ ماں باپ کو ایک بار نظر شفقت کے ساتھ دیکھنے پر حج مقبول کا ثواب ملتا ہے۔ ماں باپ کا شکر ادا کرنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ خدا کا شکر ادا کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی پر اللہ تعالیٰ نے جنت حرام کر دی ہے۔ ماں باپ کے قدموں کے پاس اللہ تعالیٰ کی بہترین نعمتوں اور اعلیٰ ترین نعمتوں کا مجموعہ جنت ہے۔ ماں کی آنکھوں کو سکون بخشنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی قتل وغارت سے محفوظ رکھا۔ (محمد وارث، راولپنڈی)

ڈاکوؤں سے حفاظت: ایک بار ہم گھر سے کسی کام نکلے، میں سارے رستے آیۃ الکرسی پڑھتی رہی، راستے میں ایک جگہ ہماری گاڑی کو ڈاکوؤں نے روکنا چاہا، ہم نے گاڑی نہ روکی تو انہوں نے پیچھے سے فائرنگ شروع کر دی، الحمدللہ! ہماری گاڑی اور ہم اس فائرنگ سے محفوظ رہے یہ سب آیۃ الکرسی کی برکت ہے۔ (پوشیدہ، ڈی ایچ اے، کراچی)

بیہوش کو ہوش میں لانے کیلئے: اگر کوئی شدت مرض کی وجہ سے بیہوش ہوگیا ہے تو اس کے سرہانے اسم یَاشَہِیۡدُ کو ایک سو مرتبہ پڑھیں اور پانی دم کر کے اس پر چھینٹے لگائیں۔ انشاء اللہ مریض ہوش میں آجائے گا۔

قارئین لائے انوکھے اور آزمودہ ٹوٹکے

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر میں

رمضان اور میرے تجربات

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جب تک آپ کی زندگی ہے آپ سے نیکیوں کا کام لیتے رہیں اور اسی طرح میں بھی بلکہ ساری مخلوق آپ سے فیض یاب ہوتی رہی۔ میرے رب کا مجھ پر کرم ہے کہ جب میں صبح اٹھتی ہوں تو جاگنے سے لے کر واش روم اور پھر نماز کے بعد صبح کی دعائیں میرے لبوں پر ہوتی ہیں۔ پھر میں سب کو ناشتہ دے کر بعد میں قرآن کی تلاوت کرتی ہوں۔ تلاوت اور دعاؤں میں کبھی ناغہ نہیں کیا۔ حضرت جی پچھلا سارا رمضان آپ کے درس کے متعلق بیان اپنی سبق پڑھنے والی بچیوں کو سکھاتی تھی "اللھم ربنا انزل علینا والی۔۔۔ (سورۃ مائدہ آیت 114)" دعا تین سال تک کے بچوں کو سکھائی ہے اور پھر سب بچوں نے اپنے فائدے بھی بتائے ہیں۔ ایک چھوٹی سی بچی نے بتایا تھا کہ میرے ابو کے پاس کوئی کام نہیں تھا یہ دعا گیارہ دفعہ پڑھ کر دعا مانگی تھی تو ان کو کام مل گیا ہمارے حالات بہتر ہوگئے۔ یَامَانِعُ کے فائدے بتائے کہ کسی کے والد کی سگریٹ نوشی سے جان چھوٹ گئی اور کوئی بری عادات سے چھوٹ گیا۔ میرا اپنا تجربہ ہے کہ میرے دو بیٹوں کو پتنگ بازی کا شوق تھا میں ان کا تصور کر کے یَامَانِعُ کا ورد کرتی رہی جس کی برکت سے ان کا یہ شوق ختم ہوگیا ہے اور وہ اب دل لگا کر پڑھتے ہیں۔ (نگہت یاسمین، ٹیکسلا)

رمضان اور میرے آسان طبی ٹوٹکے

دست بند کرنے کیلئے: گرمیوں کے رمضان میں اکثر لوگوں کو بدہضمی کی شکایت ہوجاتی ہے اور دست لگ جاتے ہیں۔ دست بند کرنے کیلئے منقیٰ بیج سمیت اچھی طرح رگڑ کر چٹنی بنالیں' ایک گرام کی خوراک دیں' ایک ایک گھنٹہ بعد' کسی بھی قسم کے دست ہوں بند ہوجاتے ہیں۔ **داد چنبل:** نمک کا تیزاب روئی کے ساتھ ایک مرتبہ متاثرہ مقام پر لگادیں' خشک ہونے پر سرسوں کا تیل لگائیں' ایک دن چھوڑ کر ایک دن یہ نسخہ استعمال کریں۔ **خون بند کرنا' چوٹ لگنے یا کسی چیز کے لگنے سے خون کا نکلنا:** خون نکلنے کی جگہ پر چائے کی پتی ڈال کر تھوڑی دیر دبا کر رکھیں خون بند ہوجائے گا پھر ہاتھ ہٹالیں' خشک ہونے پر پتی خودبخود اترتی جائے گی اور اس جگہ نشان بھی نہ رہے گا۔ **مقوی باہ:** برگ اڑوسہ ایک تولہ روز رات کو پانی میں بھگو دیں' ایک ہفتہ صبح چھان ملا کر پی لیں' اکسیر ہے۔ **آنکھ کے جملہ امراض کیلئے:** سلطان الاشجار (سرس) کے تازہ نئے پتوں کا پانی اور عرق گلاب اعلیٰ درجہ کا ہموزن ملالیں' نظر کی کمزوری اور آنکھ کی خرابی کیلئے اکسیر اعظم ہے ایک ایک قطرہ دن میں تین بار ڈالیں۔ **مرض کیلئے:** امرود یا وہ موسم جو جاری ہو اس کا پھل لے کر اس پر شہد ڈال کر صبح نہار منہ کھالیں' تین دن اکسیر ہے۔ **ایڑوں کا پھٹنا:** کوئی سا بھی صابن کاٹ کر پانی ملا کر مرہم بنالیں' رات کو سوتے وقت پھٹی ہوئی جگہ پر لگائیں' چند روز، اکسیر ہے۔ **آنکھوں سے پانی کا آنا:** بعض لوگوں کی آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے اور وہ مختلف قسم کے سرمے استعمال کرتے ہیں لیکن فائدہ نہیں ہوتا' اس کیلئے ۲۱ عدد بادام روزانہ چبالیا کریں' اکسیر ہے۔ بادام میں فاسفورس ہے۔ **رمضان میں کمی دودھ کا علاج:** زیرہ سفید حسب ضرورت باریک کرلیں اور اس کے ہموزن مصری ملالیں' صبح وشام ایک ایک تولہ پانی سے دیا کریں۔ دودھ بکثرت پیدا ہوگا۔ **رمضان میں ہچکی نہیں ہوگی:** یہ معدے کی خشکی کی وجہ سے ہوتی ہے اور یہ الٹی کی ایک قسم ہے جسے الٹی روکنے والی کسی بھی دوا سے روکا جاسکتا ہے۔ ایک تولہ بڑی الائچی بمعہ چھلکے سمیت کوٹ کر ایک پاؤ پانی میں جوش دیں' آدھا رہنے پر اتارلیں' سرد ہونے پر پلائیں بفضلہٖ تعالیٰ حلق سے اترتے ہی ہچکی بند ہوجائے گی۔ **موتی جھرا (خسرہ):** علامات' پسینہ کا زیادہ آنا' کھانسی' بخار' سردرد' سانس کا پھولنا۔ ھوالشافی: خوب کلاں (خاکسی)، عناب، منقیٰ، ہر ایک پچاس گرام، انجیر سات عدد' مصری سو گرام کی سات خوراکیں بنالیں ایک گلاس پانی ڈال کر مٹی کے برتن میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو اُبال کر ایک کپ بنالیں اور مریض کو نہار منہ پلادیں' اُبلے ہوئے سامان میں دوبارہ پانی کا ایک گلاس ڈال دیں اور اسی طرح رات کو اُبال کر پلائیں اب اس سامان کو پھینک دیں اور رات کو دوسرا حصہ بھگو دیں اس طرح سات دن رات پلائیں موتی جھرا اگر ہڈیوں میں بھی پھنسا ہوا ہوگا تو نکل جائے گا۔ (محمد یونس قادری' ٹنڈو آدم' سندھ)

ہر قسم کے زخم' پھوڑے کیلئے عمل

یہ عمل میں نے بہت سے لوگوں کو پڑھنے کیلئے دیا ہے اور جس نے بھی کامل یقین کے ساتھ کیا ہے اس کو کلی شفاء ملی ہے۔ میں نے ایک آدمی کو دیا جس کے سینہ پر بہت پرانا زخم تھا اور وہ علاج کروا کروا کر تھک چکا تھا۔ اس کو میں نے جب یہ عمل بتایا تو اس نے یقین کے ساتھ یہ عمل کیا تو کچھ دنوں میں ہی اس کا وہ زخم ٹھیک ہوگیا۔ اس کے بعد اس نے یہ عمل بہت سے اور لوگوں کو بتایا۔ اس نے مجھے بتایا کہ اس نے جس کو بھی یہ عمل دیا ہے ان سب کو شفاء ملی ہے۔ یہ عمل تمام قسم کے پھوڑے' زخم کیلئے ہے چاہے شوگر کا ہی زخم کیوں نہ ہو وہ بھی انشاء اللہ اس عمل سے ٹھیک ہوجاتا ہے۔ ویسے تو یہ عمل صرف سات دن کرنے کا ہے اگر مرض زیادہ پرانا ہو تو کچھ عرصہ زیادہ یہ عمل کرنے سے شفاء ہوجاتی ہے۔ (انشاء اللہ تعالیٰ) وہ عمل یہ ہے جو کہ میں سب کو بتاتا ہوں۔ وہ عمل یہ درج ذیل اللہ کا نام ہے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر یَارَقِیۡبُ کو 313 مرتبہ پڑھ کر زخم' پھوڑے' چوٹ وغیرہ پر دم کریں۔ انشاء اللہ صرف سات دن کے اندر ہی آرام آجاتا ہے اگر پیپ بھی ہوگی تو وہ نکل جاتی ہے اور زخم صاف ہوکر بالکل ٹھیک ہوجاتا ہے۔ یہ عمل میرا اپنا آزمایا ہوا ہے۔

نظر کی کمزوری دور کرنے کا عمل

یہ عمل میں نے اپنی والدہ سے لیا ہے' پہلے وہ قرآن پاک اور رسالہ ماہنامہ عبقری پڑھنے کیلئے عینک لگاتی تھیں لیکن جب سے انہوں نے یہ عمل شروع کیا ہوا ہے اس وقت سے اب وہ بغیر عینک کے قرآن پاک اور عبقری اور دوسری کتب پڑھ لیتی ہیں۔ وہ عمل یہ ہے:۔ ہر فرض نماز کے بعد اول و آخر تین، تین مرتبہ درود پاک' بارہ مرتبہ سورۃ اخلاص پیشانی پکڑ کر تین مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر ہتھیلی پر دم کر کے دونوں آنکھوں پر پھیر لیں۔ انشاء اللہ آپ کی نظر کی کمزوری دور ہوجائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہ عمل آزمودہ ہے۔ (محمد نعیم اقبال' ملتان)

بے اولاد حضرات اب پریشان نہ ہوں!

یہ نسخہ میرے کولیگ نے مجھے بہت مشکل سے دیا اور ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ نسخہ کسی بازار والے کو نہیں دینا یا جو بھی اس کو کاروبار بنائے گا اس نسخہ کی تاثیر ختم ہوجائے گا۔ یہ نسخہ میرے دوست کے والد صاحب کا ہے اور وہ یہ نسخہ فی سبیل اللہ ان لوگوں کو دیتے تھے جو بے اولاد ہوں یا جن کے سپرم کا مسئلہ ہو۔ یہ نسخہ سپرم کو بڑھاتا ہے اور

مغلظ بھی ہے یہ دوا/نسخہ شروع کرنے سے پہلے کسی بھی اچھی لیبارٹری سے اپنے سپرم ٹیسٹ کروالیں پھر یہ نسخہ استعمال کریں اور پھر سپرم ٹیسٹ کروائیں انشاء اللہ آپ کو فرق صاف محسوس ہوگا۔**ھوالشافی:** لاجونتی' تالمکھانہ، سمندر سوکھ، ریحان، بیج سفید، ثعلب مصری، موصلی انڈین سفید، سنگھاڑا خشک، بہمن سفید، تودری یہ تمام اڑھائی اڑھائی تولہ۔ تخم املی کلاں پانچ تولہ، چھلکا اسپغول پانچ تولہ، کوزہ مصری دس تولہ، کشتہ قلعی پانچ سوگرام، کشتہ نقرہ تین گرام، مرواریداایک گرام۔ سب کو کوٹ لیں۔ ایک کھانے کا چمچ دیسی گھی نیم گرم دودھ میں ڈال دیں اور اس کے ہمراہ یہ دوا ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو استعمال کریں۔

لاجواب اور مقوی باہ

یہ نسخہ میرے والد صاحب نے مجھے بتایا تھا' بہت ہی لاجواب اور مقوی باہ ہے۔**ھوالشافی:** خمیرہ گاؤزبان سوگرام' خمیرہ حکیم ارشد والا جواہر دار عنبری سوگرام، لبوب کبیر سوگرام، کشتہ جواہر مہرہ چھ ماشہ۔ سب ادویات کو ملا کر دو سے تین دن دھوپ میں رکھ دیں کہ اچھی طرح یکجان ہوجائیں۔ آدھا چمچ چائے والا رات سوتے وقت نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! لکھنے کو بہت کچھ دل چاہ رہا ہے مگر الفاظ نہیں مل رہے۔ الحمدللہ! آپ کے ساتھ نسبت اور عبقری سے تعلق نے اللہ رب العزت کو پہچانا۔ اللہ آپ کو سدا سلامت اور خوش رکھے۔ اللہ آپ کو اور آپ کی نسلوں کو سدا آباد رکھے۔ میں. میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ صرف 'ایک اللہ والا' لکھیے گا۔

چور ڈاکوؤں سے بچنے کی حفاظتی دیوار

میرے شوہر ایک سرکاری فرم میں کام کرتے ہیں اور وہ اکثر کام کے سلسلے میں کئی کئی دن گھر سے باہر ہوتے ہیں۔ گھر میں میں' میرے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہوتے ہیں۔ ہوا یوں کہ گرمیوں میں ایک دفعہ یوں ہوا کہ میں چونکہ گھر کے کام کاج سے تھک جاتی ہوں اس لیے جلدی سو جاتی ہوں' رات کو ساڑھے بارہ بجے کے قریب اچانک شور سے میری آنکھ کھل گئی' میں نے اپنا وہم سمجھا' پھر سو گئی' لیکن پھر پہلے سے زیادہ شور جب ہوا تو میں نے غور کیا تو پتہ چلا کہ ہماری بیٹھک اور چھت کے دروازے کو کوئی بہت زور سے دھکے دے رہا ہے' بچے سوئے ہوئے تھے' میں ڈر گئی۔ میرے کمرے کی کھڑکی بھی بہت زور سے بجی' میں نے اپنی ساس کو فون کیا جو کہ بالکل ساتھ والے گھر میں رہتی ہیں' دو سوئی ہوئیں تھیں اور ان کا موبائل سائلنس پر لگا تھا۔ پھر میں نے اپنے بھائیوں کو فون کیا اس رات میرا ایک خالہ زاد بھائی ان کے پاس رات رہنے کو آیا تھا وہ پولیس میں تھا خیر وہ پولیس کی تین گاڑیاں لے کر پہنچے تو ڈاکو بھاگ گئے۔ میرا روزانہ کا معمول ہے کہ رات سونے سے پہلے آیۃ الکرسی' سورۃ فاتحہ' چاروں قل' درود شریف اور جتنی دعائیں زبانی آتی ہیں پڑھ کر اپنے بچوں' ہمارے گھر' ساتھ ساس کے گھر' دیور کے گھر اپنی امی اور شوہر اور ان کی ساری ٹیم پر پھونک مارتی ہوں۔ یہ عمل میں شادی سے لے کر اب تک کرتی ہوں اس کے بغیر مجھے سکون سے نیند نہیں آتی۔ الحمدللہ! اسی عمل کی برکت سے ڈاکو میرے گھر میں نہ گھس سکے اور بے بسی سے دروازہ ہی پیٹتے رہے۔ میرا نام شائع مت کیجئے گا۔ (پوشیدہ)

اٹھرا کا انتہائی کامیاب مجرب نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس مرض اٹھرا کا انتہائی کامیاب مجرب نسخہ ہے۔ جو میں قارئین عبقری کو ہدیہ کر رہا ہوں۔**ھوالشافی:** برگ نیم، چاکسو، رسونت مصفیٰ اچھی عمدہ ہموزن لیں۔ برگ نیم سائے میں خشک کریں۔ پھر چاکسو توے پر بریاں کریں۔ رسونت کو رات عرق گلاب میں بھگودیں' صبح مل کر چھان لیں اور اسے بھی سایہ میں خشک کریں اب تینوں ادویہ برابر وزن کرلیں اور سفوف تیار کرلیں۔ زیرو سائز کیپسول بھرلیں' اٹھرا کا انتہائی کامیاب مجرب نسخہ ہے۔ نو ماہ کھلائیں' زیادہ تر بیٹے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ یہ نسخہ کافی لوگوں نے آزمایا ہے اور الحمدللہ کامیاب ہی پایا ہے۔ قارئین! آپ بھی استعمال کریں اور دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (ہمایوں شیراز' لاہور)

ناممکن مسائل کا فوری حل

قارئین! میرے پاس ایک روحانی ٹوٹکہ ہے جو میں آپ کو ہدیہ کر رہی ہوں۔ جب بھی دو نفل پڑھیں اگر آپ حافظ ہیں تو اس میں سورۂ یٰسین پڑھیں اگر حافظ نہیں تو نفل مکمل کرنے کے بعد بغیر بات کیے سورۂ یٰسین پڑھیں اور پھر سارا دن صرف انشاء اللہ یا آمین کا ورد کریں۔ جب تک کام نہ ہو' ہر دن پڑھیں' میں نے یہ نفل صرف تین دن ہی پڑھے تو اللہ کریم نے ایک ناممکن کام کردیا۔ (ن، خان)

رمضان خوشحالی پیکیج

میرے پاس بہت نایاب عملیات، وظائف، ٹوٹکے اور نسخہ جات ہیں جنہیں میں بطور صدقہ جاریہ، دعاؤں کے حصول، عبقری کے عظیم مشن اور تحریک کا حصہ بن کر آپ سے شیئر کرنا چاہتی ہوں۔ خیر بات ہو رمضان المبارک کی اور قلم نہ اٹھے یہ ہو نہیں سکتا۔ میں کچھ عملیات، وظائف اور سورتیں بتا رہی ہوں جن پر پابندی سے عمل کرکے انشاء اللہ گھروں میں خوشحالی اور خوشیاں آئیں گی اور غربت و مفلسی، تنگدستی گھر سے باہر نکل جائیں گی۔ 1۔ رمضان المبارک کا چاند نظر آتے ہی تین بار سورۃ فتح پڑھ کر خوشحالی کیلئے دعا مانگیں۔ 2۔ روز رات کو سونے سے پہلے سورۃ واقعہ اور سورۃ ملک پڑھ کر دعا کرکے سوئیں۔ 3۔ ہر نماز کے بعد ایک تسبیح ''یَاوَاسِعُ یَارَزَّاقُ'' کی پڑھیں۔ 4۔ اگر روزانہ سحری کے وقت ایک تسبیح ''اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ'' کی پڑھیں تو سونے پر سہاگہ ہے۔

5۔ اب آتی ہوں رمضان المبارک کے ایک خاص ترین عمل کی طرف کہ جس کے کرنے سے سارا سال بٹوہ' پرس یا تھیلی روپوں سے بھری رہے گی' کبھی خالی نہیں ہوگی لیکن یہ عمل سال میں صرف ایک بار۔ وہ بھی صرف 27 رمضان المبارک کی رات کیا جاتا ہے۔ اس عمل سے اب تک سینکڑوں افراد مستفید ہوچکے ہیں۔ اس عمل کی اجازت عام ہے۔ عمل یہ ہے کہ جَو کے سات دانے لیکر ہر دانے پر ستر مرتبہ یَارَزَّاقُ پڑھیں اور جَو کے دانوں کو کسی پلاسٹک کی تھیلی میں بند کرکے اپنے پرس یا تھیلی میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ یہ سارا سال نوٹوں سے بھری رہیں گی۔ یاد رہے کہ یہ عمل صرف ستائیسویں کی رات ہی کیا جاتا ہے اور دانے بھی صرف جَو کے ہی لینے ہیں۔ ایک نقش بھی بھیج رہی ہوں اس سے گھر' دکان یا دفتر جو بھی جگہ ہو خیر و برکت' سلامتی و امن رہتا ہے اور روزی کشادہ ہوتی ہے۔ گھر' دکان' دفتر وغیرہ میں نمایاں جگہ پر لگائیں۔ نظر بد سے بھی حفاظت رہے گی' باعث خیر و برکت ہے' اپنے پرس' بٹوہ یا تھیلی میں بھی اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

یااللہ	یارحمن	یارحیم
یامالك	یارزاق	یاقادر
یارزاق	قل ھو اللہ احد	یارزاق
الحمدللہ	یارزاق	الحمدللہ
یارزاق	اللہ الصمد	یارزاق

اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ

حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ

رمضان المبارک میں ان تمام معمولات پر عمل کریں' انشاء اللہ روزی کشادہ ہوگی' رزق فراخ ہوگا اور اللہ رب العزت کی نعمتیں' رحمتیں' برکتیں اور فضل و کرم نازل ہوگا۔ امید ہے قارئین آپ بندی ناچیز کے اس رمضان خوشحالی پیکیج کو پسند کریں گے۔ (طیبہ نزاکت' بہاولپور)

سورۃ والضحیٰ‘ یاقہار اور محمد رسول اللہ کے تیر بہدف فوائد

قارئین! آپ علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم کا مضمون ”جنات کا پیدائشی دوست“ پڑھتے ہیں اور اس میں موجود وظائف کرتے ہیں تو ان وظائف سے آپ کو جو فائدہ ہو وہ ضرور لکھا کریں۔۔۔آپ کے لکھنے سے لاکھوں لوگوں کی اصلاح ہوگی اور آپ کیلئے قیامت تک صدقہ جاریہ ہوگا۔

سورۃ والضحیٰ کی ایک آیت اور برکت ہی برکت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں اضافہ فرمائے اور آپ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے۔ آپ اللہ کی مخلوق کی فکر کرتے ہیں اللہ آپ کو اس کا اجر اس دنیا میں بھی عطا فرمائے اور آخرت میں بھی اجر عظیم عطا فرمائے۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں بہت پریشان تھا‘ میرا کاروبار دن بدن زوال کی جانب گامزن تھا‘ میری کچھ مشینیں باوجود لاکھ کوشش کے سیل نہیں ہورہی تھیں۔ مجھے کسی نے آپ کے رسالے میں ”جنات کا پیدائشی دوست“ کالم میں سے ایک وظیفہ ﴿وَلَسَوۡفَ یُعۡطِیۡکَ رَبُّکَ فَتَرۡضٰی (والضحیٰ:۵)﴾ بتایا اور سارا دن کھلا پڑھنے کو کہا میں نے اس آیت کا ورد شروع کردیا جس کا مجھے تئیس دن کے بعد رزلٹ یہ ملا کہ میری دو مشینیں جو کہ عرصہ ایک سال سے سیل نہیں ہورہی تھیں وہ دونوں مشینیں سیل ہوگئیں اور میری رزق کی تنگی کافی حد تک ختم ہوگئی۔ عمل ابھی جاری ہے۔ (شیخ محمد اصغر‘ لاہور)

رمضان میں محمد رسول اللہ کا فیض

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں‘ وقت میں‘ مال میں‘ برکت دے۔ آپ جس طرح سے مخلوق خدا کی خدمت کررہے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ آپ کو اجرعظیم عطا فرمائے۔ خاص طور پر موتی مسجد کو آباد کروانے پر اللہ تعالیٰ آپ کی اور علامہ لاہوتی صاحب کی مغفرت فرمائے۔ آمین!۔ محترم حضرت حکیم صاحب! میں ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتی ہوں اور خاص طور پر علامہ صاحب کا کالم ”جنات کا پیدائشی دوست“ تو میری جان ہے لیکن جلدی ختم ہوجاتا ہے‘ روح کی پیاس نہیں بجھتی۔

اس میں سے موتی مسجد کے فضائل پڑھ کر میں دو دفعہ موتی مسجد میں گئی اور وہاں نوافل ادا کیے‘ میں جب بھی موتی مسجد گئی وہاں مجھ پانی کے قطرے گرتے ہیں یعنی روحانی پھوار پڑتی ہے‘ میں آج بھی موتی مسجد میں بیٹھی خط لکھ رہی ہوں اور ابھی بھی پھوار پڑرہی ہے۔

میں پچھلے رمضان میں ماہنامہ عبقری میں ’جنات کا پیدائشی دوست‘ میں سے محمد رسول اللہ کا فیض پڑھا کہ یہ عمل اگر خاص رمضان المبارک دس لاکھ کیا جائے تو اس کی بے بہا برکتیں اور فضائل ہیں۔ میں نے پچھلے رمضان کا شروع کیا ہوا ہے‘ رمضان میں میں نے سات لاکھ مرتبہ پڑھا تھا۔ ہمارے گھر میں تیرہ نصاب مکمل کلمے کے ہوگئے ہیں‘ یہ سارے گھر والے مل کر کرتے ہیں یعنی 36 لاکھ کے قریب اور ایک بیٹی نے تو اٹھارہ لاکھ مرتبہ محمد رسول اللہ پڑھ لیا ہے۔ ابھی عمل جاری ہے۔ الحمدللہ! اس کے جو ہمیں فوائد ملے اگر میں لکھنا شروع کردوں تو آپ کا پورا رسالہ مکمل ہوجائے گا۔ ہمیں تو سارے گھر والوں کو اب محمد رسول اللہ سے عشق ہوگیا ہے۔ الحمدللہ اس رمضان بھی ہم نے پہلے سے ہی تیاری کررکھی ہے کہ سارا رمضان زیادہ سے زیادہ محمد رسول اللہ پڑھنا ہے۔ میری ایک بیٹی نے تو اب تک بارہ لاکھ مرتبہ پڑھ لیا ہے۔

اللہ نے میری زبان کی گرہ کو بھی کھول دیا اب تو میں گھر میں عورتوں کو ترجمہ وتفسیر بھی پڑھانا شروع ہوگئی ہوں اور یہ اعزاز مجھے عبقری سے تعلق کے بعد ملا اور حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی دعاؤں سے ملا اور ہاں حٰمٓ لَا یُنۡصَرُوۡنَ بھی خوب پڑھتی ہوں اس سے دنیا بھی ملتی ہے اور آخرت بھی‘ کوئی بھی مسئلہ ہو حل ہوجاتا ہے۔ (ر۔م۔ا)

یاقہار پڑھا‘ جادوگروں کی شکلیں نظر آگئیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے والد صاحب انتقال فرماچکے ہیں‘ ہماری والدہ نے ہماری پرورش بہت محنت کرکے کی ہے‘ میری دو بہنوں کی شادی تو وقت پر ہوگئی‘ بڑے بھائی کی شادی کے ساتھ ایک اور بہن کی شادی کا ارادہ کیا مگر نہ ہوسکی۔ اب بھائی کی شادی کو بھی چار سال ہوگئے مگر کچھ نہ ہوا۔ بھائی کی شادی کے کچھ دنوں بعد سے بہن کی طبیعت زیادہ خراب رہنے کی وجہ سے جب کسی روحانی عامل کو دکھایا تو انہوں نے صاف لفظوں میں بتایا کہ تم دونوں بہنوں پر بہت زبردست سفلی کالا جادو کروایا گیا ہے تاکہ ساری زندگی تم دونوں بہنوں کی شادی نہ ہوسکے‘ ہم نے پچھلے چار سالوں میں تقریباً آٹھ سے دس جگہوں سے علاج کروایا‘ یہ بات تو کنفرم ہوگئی کہ کالا سفلی جادو کروایا گیا ہے مگر بتانے والے علاج نہ کرسکے‘ صرف تسلیاں دیتے رہے اور پیسہ لوٹتے رہے۔ بالآخر ہم تمام علاج کرنے والوں سے مایوس ہوگئے اور نہ ہی علاج کروانے کے ہمارے پاس پیسے بچے۔ بھائی نے بھی شادی کے کچھ عرصہ بعد ہم سے تعلق ختم کرلیا مگر اصل مسئلہ یہ تھا کہ ہماری والدہ بہت بیمار رہنا شروع ہوگئیں اور ان کو دن رات صرف یہ فکر اور دعا ہے کہ جلد از جلد ہم دونوں بہنوں کے فرض سے سبکدوش ہوجائیں مگر کوئی راستہ نظر نہیں آتا سوائے پروردگار کے وہ کرم کردے۔ تقریباً پچھلے چھ سات ماہ سے آپ کا رسالہ ماہنامہ عبقری کا مطالعہ کررہے ہیں‘ مایوسی میں امید کی کرن نظر آئی۔ تقریباً پچھلے چار مہینے سے ہم دونوں بہنیں اور ہماری والدہ یَاقَهَّارُ کا وظیفہ کررہے ہیں۔ جب سے وظیفہ شروع کیا ہے اس سے چند دن بعد ہی ہمیں خواب میں ایک ایک جادو کرنے والی کی شکل بھی نظر آرہی ہے اور بہت پریشان نظر آرہے ہیں کہ کوئی جادو نہیں چل رہا۔ اس وظیفے کی برکت سے میری والدہ اور میری بہن کی طبیعت اب پہلے سے کافی بہتر ہے اور دن بدن بہتری کی جانب گامزن ہیں۔ (ص،ا۔چ)

موٹاپے اور بڑھے پیٹ کیلئے لاجواب نسخہ خاص

یہ ایک قیمتی نسخہ ہے جو میں نے خود آزمایا ہے۔ ہمارے ایک استاد جی ہیں ان کا پیٹ بہت بڑھا ہوا تھا اور دوسرے نمبر پر قبض اور گیس بھی ان کو میں نے یہ نسخہ دیا انہوں نے کچھ عرصہ استعمال کیا تو ایک دن کہنے لگے میرے پیٹ پر سے چربی بھی کم ہورہی ہے اور قبض بھی ختم ہوگئی ہے اور میرا معدہ پچھلے دس سال سے خراب تھا‘ کبھی موشن لگ جاتے اور کبھی قبض ہوجاتی۔ الحمدللہ! اس نسخہ کے استعمال سے اللہ نے شفاء بخشی ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔

ھوالشافی: سونف ایک پاؤ‘ پودینہ ایک پاؤ‘ کاسنی پاؤ‘ مکو پاؤ ان سب کو لے کر ان کا عرق نکال لیں۔ ہر کھانے کے ساتھ آدھا کپ استعمال کریں۔ انشاء اللہ آپ کا پیٹ بھی نہیں بڑھے گا اور قبض بھی کبھی نہیں ہوگی۔ مزید کھانے کے بعد اکثر جو بھاری پن ہوجاتا ہے وہ بھی نہیں ہوگا۔ اگر کسی کا پیٹ بڑھا ہوا ہے تو وہ بھی کچھ عرصہ متواتر استعمال سے کم ہونا شروع ہوجائے گا۔ یہ نسخہ میرے استاد کے علاوہ اور بھی بہت سے لوگوں نے آزمایا ہے۔ (بندہ خدا‘ واہ کینٹ)

قید سے رہائی کیلئے: اگر کسی پر جھوٹا الزام لگا کر قید میں ڈال دیا گیا ہو ایسے قیدی کو چاہیے کہ رات کے وقت اسم یَاحَقُّ روزانہ 10800 مرتبہ پڑھنا شروع کرے اور جب تک قید سے رہائی نہ ہوجائے پڑھتا رہے۔

قسط نمبر 13

گمشدہ چیز' فرد اور سرمایہ پانے کا وظیفہ

وہ بندہ اس وظیفے کی برکت سے لاہور سے آکر تمام پاسپورٹ اور ٹکٹیں ان کے گھر دے گیا اور سب کو یہ ایک معجزہ لگ رہا تھا کیونکہ ان کے فلائٹ میں دو دن رہ گئے تھے اور وہ مایوس ہو چکے تھے کہ اب نہیں مل سکتے پھر خوش ہوگئے اور خالو نے بھی شکرانے کے نوافل ادا کیے اور عبقری کے بے حد مشکور ہوئے

قارئین! ہر ماہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا روحانی رازوں سے لبریز منفرد انداز پڑھیے۔ (ایڈیٹر کے قلم سے)

جب سے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے مشاہدات ماہنامہ عبقری میں لگانے شروع کیے ہیں تب سے اس کے بے شمار تجربات و مشاہدات آ رہے ہیں۔ آج بھی معمول کی ڈاک چیک کر رہا تھا تو ایک خط نے مجھے چونکا دیا وہی خط قارئین کی نذر من وعن شائع کر رہا ہوں:۔

گمشدہ پاسپورٹ واپس اور کزن کی عزت بحال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ پر کروڑوں رحمتیں اور نعمتیں نازل فرمائے۔ آمین! آپ دکھی انسانیت کی بہت زیادہ خدمت کرکے دعاؤں کے خزانے سمیٹ رہے ہیں۔ آپ کے رسالے میں ہم نے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا وظیفہ دیکھا' ہمیں بہت پسند آیا' اس وظیفے کا ایک کمال حال ہی میں ہمیں ملا کہ ہمارے ماموں بیس سال سے سعودی عرب میں مقیم ہیں۔ اس سال جولائی میں انہوں نے اپنی فیملی کے کاغذات مکمل کرکے پاکستان بھجوائے تاکہ ساری فیملی ٹکٹ کنفرم کرواکر اس پاک ملک میں جاکر عمرہ اور حج کی سعادت سے مشرف ہوسکے جب انہوں نے سعودی عرب سے پیسے اور کاغذات پاکستان بھیجے تو ہماری ممانی نے اپنے نندوئی جو کہ رشتے میں ہمارے کزن ہیں اور خالو بھی ہیں۔ ان کو پاسپورٹ اور ضروری کاغذات دے کر ٹکٹ کنفرم کروانے کیلئے لاہور بھیجا' تاکہ ٹکٹ کنفرم کروالائیں۔ صبح نو بجے وہ لاہور کاغذات لے کر متعلقہ دفتر پہنچے اور گیارہ بجے تک انہوں نے سارا کام مکمل کروالیا جب وہ واپسی کیلئے گجرات کی ویگن تلاش کر رہے تھے تو ایک گاڑی ان کے سامنے آکر رک گئی اور ان سے پوچھا کہ آپ کو کہاں جانا ہے؟ وہ کہنے لگے کہ میں نے گجرات جانا ہے۔ گاڑی والے نے کہا کہ یہ ویگن بھی گجرات کی ہے آپ بیٹھ جائیں۔ وہ بیٹھ گئے اس میں تین چار سواریاں اور بھی بیٹھی ہوئی تھیں۔ تقریباً پندرہ منٹ کے فاصلے پر جاکر ڈرائیور نے ویگن روک کر کہا کہ ویگن خراب ہوگئی ہے لہٰذا کرایہ واپس لے کر کسی اور ویگن میں بیٹھ جائیں۔ ہمارے خالو کو بھی انہوں نے کرایہ واپس کیا۔ وہ کرایہ لے کر ایک رکشے میں بیٹھ گئے تاکہ اڈے پر پہنچیں اور جیب میں ہاتھ ڈال کر پیسے نکالنے لگے تو جیب میں کچھ نہیں تھا اور جیب کٹ چکی تھی یہ دیکھ کر ان کے اوسان خطا ہوگئے کیونکہ پاسپورٹ اور ٹکٹیں بھی تھیں اور تقریباً چھ دن کے بعد ان کی فلائٹ تھی۔ لیکن اب کیا کیا جاسکتا تھا۔ یہ سب کچھ اس ویگن میں ہی ہوا تھا۔ وہ پریشان حال واپس اس دفتر گئے اور کہا کہ میرے پاس سے پاسپورٹ اور ٹکٹیں چوری ہوگئی ہیں۔ لہٰذا ان کا کوئی حل ہے تو بتائیں۔ دفتر والوں نے بھی معذرت کرلی کہ اس معاملے میں وہ بے بس ہیں اور کچھ نہیں کرسکتے۔ جب انہوں نے گھر پہنچ کر یہ سارا واقعہ سنایا تو کوئی ماننے کو تیار ہی نہیں تھا اور ہر کوئی یہی کہہ رہا تھا کہ انہوں نے خود کہیں کاغذات پھینک دیئے یا چھپا دیئے ہیں تاکہ ان کے سالے کی فیملی باہر نہ جاسکے' ہر کوئی عجیب و غریب باتیں کر رہا تھا۔ اسی پریشانی میں ان کا بیٹا اور بہو ہمارے گھر آئے کہ ٹی وی پر اشتہار دینا ہے تاکہ کوئی سراغ مل سکے مگر اخبار والوں اور ٹی وی والوں نے کہا کہ متعلقہ تھانے میں جاکر رپورٹ درج کروائیں وغیرہ وغیرہ۔ میرے ذہن میں ایک دم عبقری میں چھپا ہوا وظیفہ جو کہ گمشدہ چیزوں کیلئے تھا آیا میں نے ان کو وہ وظیفہ لکھ کر دیا اور کہا کہ ساری فیملی یہ وظیفہ کرے' انشاء اللہ پتہ چل جائے گا۔ خالو بار بار کہہ رہے تھے کہ میری ساری زندگی گزر گئی ایسا کبھی نہیں ہوا ایک دفعہ وہ کاغذات مل جائیں اور میں آپ کو دے کر سرخرو ہوجاؤں تو اس کے بعد کسی کی ذمہ داری نہیں لوں گا۔

المختصر وہ وظیفہ لے گئے اور ہم نے بھی شروع کرلیا ادھر بھی سب گھر والوں نے شروع کردیا کسی کو کاغذات ملنے کی امید نہیں تھی اور خاندان کے لوگ کہہ رہے تھے پانچ سے سات لاکھ کا نقصان کروا دیا ہے۔ انہوں نے دل لگا کر وظیفہ کیا اور ابھی تیرہ دن ہی ہوئے تھے کہ ممانی کو گھر پر فون آگیا کہ ایک بندہ کہہ رہا تھا کہ میں لاہور سے بول رہا ہوں آپ کے کچھ کاغذات ہمیں سڑک کے کنارے لگے' پودوں میں پڑے ہوئے ملیں ہیں جن پر آپ کا یہ نمبر اور ایڈریس لکھا ہوا ہے اگر آپ ہمیں مکمل ایڈریس بتادیں تو ہم آپ کی امانت آپ تک پہنچا دیں گے؟ ممانی نے اللہ کا شکر ادا کیا اور دو پہر دو بجے تک وہ بندہ اس وظیفے کی برکت سے لاہور سے آکر تمام پاسپورٹ اور ٹکٹیں ان کے گھر دے گیا اور سب کو یہ ایک معجزہ لگ رہا تھا کیونکہ ان کے فلائٹ میں دو دن رہ گئے تھے اور وہ مایوس ہو چکے تھے کہ اب نہیں مل سکتے پھر خوش ہوگئے اور خالو نے بھی شکرانے کے نوافل ادا کیے اور عبقری کے بے حد مشکور ہوئے اور یہ سب صرف اور صرف عبقری میں لکھے ہوئے وظیفے یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کَلِیْم بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی بدولت ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس ماہنامہ کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے اور آپ کو سدا دکھی انسانیت کے سروں پر قائم و دائم رکھے اور آپ پر کروڑوں نعمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔ آمین!

قارئین! میں آپ کے سینے کی امانت آپ تک پہنچا رہا ہوں' آپ کو اس وظیفے سے جو فائدہ پہنچے' ضرور امانت سمجھ کر مجھے لکھیں' انتظار رہے گا۔ ایڈیٹر!

سوہانجنا کا قہوہ پیا اور ہائی بلڈ پریشر بالکل ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ اپنی بے بہا رحمتوں کا نزول آپ پر فرماتا رہے۔ جس طرح آپ دکھی و پریشان انسانیت کی خدمت کر رہے ہیں۔ یہ سلسلہ ہمیشہ جاری و ساری رہے' میری ہر وقت کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب! ہائی بلڈ پریشر آج کا پریشان کن مسئلہ ہے جس کیلئے میں اپنا آزمودہ ٹوٹکہ لکھ رہی ہوں جس سے کئی مریضوں نے شفاء پائی ہے۔ باقاعدگی لازمی ہے۔ سوہانجنا کے پتوں کو چھاؤں میں خشک کریں اور پیس کر رکھ لیں۔ پھر ڈیڑھ کپ پانی میں ایک چمچ سوہانجنے کی پتی ڈال کر جوش دیں جب ایک کپ رہ جائے تو مناسب چینی ڈال کر نہار منہ چائے کی طرح پئیں۔ ایک ماہ پینے سے ہائی بلڈ پریشر کی بیماری بالکل ختم ہوجائے گی۔ (والدہ محمد عمر' ڈیرہ غازیخان)

سورۂ فاتحہ سے سر درد ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے سر میں جب بھی درد ہوتا ہے میں سات بار سورۂ فاتحہ بمعہ تسمیہ پڑھ کر اپنے سر پر دم کرتا ہوں۔ اللہ کے حکم سے میرا سر درد فوری ٹھیک ہوجاتا ہے۔ (حسن' سعودی عرب)

جنت کے پودے دنیا میں لگائیں

"ماہنامہ عبقری" کتنا پسند کیا جاتا ہے اس کا واضح ثبوت "عبقری" کی ہر ماہ بڑھتی ہوئی سرکولیشن اور عوام الناس کی طرف سے موصول شدہ وہ خطوط ہیں جو ہر ماہ بلا مبالغہ ہزاروں کی تعداد میں ملتے ہیں۔ "عبقری" اجڑے، سسکتے، سلگتے، ٹوٹے، بکھرے بے شمار گھر بسانے کا ذریعہ بن گیا اور گھر کے ہر فرد نے اس سے فائدہ اٹھایا اور نہ صرف خود اس چشمے سے سیراب ہوا بلکہ اس رسالے کو اپنے حلقہ احباب میں بھی متعارف کروایا اور اس طرح یہ روشنی آگے سے آگے پھیلتی چلی گئی۔ ادارہ "عبقری" کے ریکارڈ میں ایسے سینکڑوں احباب کے خطوط موجود ہیں جو ماہنامہ "عبقری" کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ ان میں سے چند کے تاثرات آپ بھی ملاحظہ فرمائیں: "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو آپ کے رسالے ماہنامہ "عبقری" کے شائع کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جنہوں نے اس پرفتن دور میں رسالہ جاری فرمایا ہے جس میں ہر قسم کی دینی اور ایمانی باتیں ہیں جس کو پڑھ کر انسان کو یہ خیال ضرور آتا ہے کہ وہ بے مقصد زندگی گزار رہا ہے۔ آپ کا رسالہ ہمیں بہت پسند آیا اور امید ہے برف پوش اور پریشان زدہ علاقوں میں روشن چراغ کا کام دے گا۔ دعا کرتا ہوں اللہ دن دگنی رات چگنی ترقی نصیب فرمائے۔" (شبیر احمد، شانگلہ خیبر پختونخوا) ☆ "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو صحت اور تندرستی عطا فرمائے اور آپ کے ادارے کو دن دگنی اور رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔ سلام اور دعا کے بعد عرض ہے حضرت حکیم صاحب! میں آپ کے "ماہنامہ عبقری" کی نئی قاری ہوں آپ کے اس رسالے نے مجھے بہت متاثر کیا کیونکہ اس میں بہت اچھی دینی معلومات، وظائف اور روحانی و طبی علاج کے متعلق معلومات شامل ہوتی ہیں۔ جو میں سمجھتی ہوں کہ یہ بھی انسانیت کی ایک بڑی خدمت ہے۔" (آسمانہ کوثر) ☆ "السلام علیکم محترم حضرت حکیم صاحب ادامکم اللہ ظلکم علی سائر الامۃ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر و عافیت ہوگی اور خدائے ذوالجلال سدا بخیر و عافیت رکھے۔ آمین! بندہ جب طالب علم تھا تب میں نے اپنے ایک دوست سے انجناب کا ذکر سخاوت و حکمت اور خدمت خلق و ورع سنا تھا۔ اس وقت بندہ نے "ماہنامہ عبقری" لیکر پڑھا۔ یقیناً اس میں بہت تاثیر تھی اور اس میں اخلاص اور خدمت خلق کے نمایاں اثرات تھے۔ اسی وقت سے آپ سے غیبی طور پر دلی لگاؤ پیدا ہوگیا اور ملاقات کا ارادہ کیا مگر ہوا وہی جو رب کریم چاہتا ہے۔ اب میں اپنے علاقے ضلع باجوڑ ایجنسی میں بچوں کو پڑھاتا ہوں۔ "ماہنامہ عبقری" کا مطالعہ رہتا ہے اور آپ کو دعاؤں میں یاد رکھتا ہوں۔" (محمد عبداللہ، باجوڑ ایجنسی) ☆ "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ "عبقری" ہر ماہ بڑے شوق اور توجہ سے پڑھتا ہوں۔ یہ ایک بہت ہی اچھا اور معلوماتی رسالہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالے میں دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین! اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ تادیر ہم پر قائم و دائم رکھے۔ آمین!" (شاہد احمد، راولپنڈی) ☆ "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ایک عرصہ سے آپ کا رسالہ "عبقری" بڑی پابندی سے پڑھتا ہوں۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ اللہ پاک آپ کی جان و مال، علم و عزت میں برکت عطا فرمائیں اور اس کار خیر کیلئے لمبی حیات عطا فرمائیں۔ آمین میرا ذاتی خیال یہ ہے کہ اس وقت امت کی خیر خواہی کیلئے اللہ تعالیٰ آپ سے بڑا کام لے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور مزید اپنا علم صادر فرما کر امت کیلئے کام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔" (شمس الرحمٰن، کوہاٹ) ☆ "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم کو درازی عمر با خیر اور بہت خوشیاں و آسانیاں نصیب فرمائے۔ آمین! "عبقری" کسی تعریف کا محتاج نہیں یہ ایک مکمل میگزین ہے جس سے زندگی کے تمام مسائل میں رہنمائی ملتی ہے۔" (س، کوہاٹ) ☆ "محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! خیریت بخیریت کے بعد۔ آپ کا رسالہ "عبقری" عرصہ ایک سال سے پڑھ رہی ہوں۔ بہت اچھا ہے اور خوب ذوق سے پڑھتی ہوں اس میں سے کافی وظائف بھی پڑھے ہیں جن سے خاطر خواہ فائدہ ہوا۔ اللہ آپ کو صحت و زندگی دے۔" (مسز بشیر حسین ترمذی)۔ قارئین! رمضان المبارک میں رحمتوں کی برکھا اور عنایات کا ساون بھادوں آنے ہی کو ہے۔ اس مہینے میں ایک نیکی کو ستر گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے اور بعض اوقات اس سے بھی زیادہ۔ اس مہینے میں ہر مسلمان اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اپنے لیے سعادت سمجھتا ہے۔ بعض نیکیاں انفرادی ہوتی ہیں جو اپنی جگہ مبارک ہیں لیکن بعض نیکیاں اجتماعی ہوتی ہیں جو نہ صرف صدقہ جاریہ بن جاتی ہیں بلکہ دوسروں کے سکھ اور خیر خواہی کا ذریعہ بھی بنتی ہیں اور ان شاء اللہ ان کا اجر دنیا و آخرت میں ملتا ہے اس کے ساتھ ساتھ دکھیاروں اور پریشان حالوں کی دعائیں بونس کی صورت میں ملتی ہیں۔ "ماہنامہ عبقری" بھی ایسا صدقہ جاریہ ہے جس سے بے ایمانوں کو ایمان ملتا ہے، بے چین دلوں کو چین ملتا ہے، جادو جنات میں پھنسے ہوؤں کو خلاصی ملتی ہے، لاعلاج مریضوں کو شفاء ملتی ہے۔ آئیے! آپ بھی اس صدقہ جاریہ کو عام کریں اور رمضان کے مکرم مہینے میں جنت میں "عبقری" کے ذریعے پودے لگائیں۔ کسی دکھی کا دکھ دور ہوگا تو یقیناً اس کے دل سے نکلنے والی سحری و افطار کی دعاؤں میں آپ کا نام بھی شامل ہو جائے گا اور مومن کیلئے غائبانہ کی گئی دعاؤں کو رب رد نہیں کرتا۔ جنت میں آج کے لگائے گئے یہ پودے قیامت کے دن گھنے درختوں کی صورت میں ملیں گے کیونکہ چراغ سے چراغ جلتا ہے۔۔۔ اور صدقہ جاریہ کہتے ہی اسے ہیں جو مرنے کے بعد قبر کو ٹھنڈک دیتا رہے۔ رمضان کی خوبصورت تحریروں سے مزین اور گرمی کے توڑ کے ٹوٹکوں پر مشتمل رمضان کا شمارہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ شاید آپ کی وجہ سے کوئی گرمی سے پریشان روزہ خور روزہ رکھنے والا بن جائے ابھی سے اپنا ٹارگٹ مقرر کریں اور دوسروں تک زیادہ سے زیادہ "عبقری" پہنچائیں۔ تقسیم کیلئے لینے والوں کیلئے خاص رعایت۔ ابھی سے اپنے آرڈر سے مطلع کریں تاکہ بروقت رسالہ آپ تک پہنچ سکے۔

